مجموعۂ

احکام رخصت فوج بیقاعدہ سرکار عالی

جسمیں کل قتدارات حکام و عہدہ دار صاحبان سرکار عالی نسبت منظوری رخصت ملازمان فوج بیقاعدہ و قواعد رخصت و نظایر وغیرہ امور بلحاظ تنسیخات و ترمیمات کے شامل ہیں

مؤلفہ



ناچیز محمد نواز الدین ملازم فوج بیقاعدہ و نگران کار صیغہ محافظی محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی

سنہ ۱۳۲۴ فصلی میں

حسب اجازت عالیجناب نواب صدر المہام بہادر فینانس و عالیجناب نواب صدر المہام بہادر افواج

مندرجہ مراسلات نشان ۱۳۲/۹۷۹ واقع ۲۸ آذر ۱۳۲۴ف و ۱۰ فروری ۱۳۲۵ف

حیدرآباد دکن جید پریس

چھاپا گیا

تعداد طبع (۵۰۰)

قیمت فی جلد (عار)

فہرست مضامین مجموعہ احکام رخصت فوج بنقاعدہ یعنی ملازمان نظم جمعیت سرکار عالی

اقتدا

اقتدارات

ادا

تعم

پیش


تمام شد

اطلاع



نگرانکار محکمہ نظم جمعیت

۷۸۶

التماس مؤلف

الحمد للہ۔ سرکار عالی کی عین نوازش و مرحمت ہے کہ ملازمین اہل سیف کو اپنے اغراض اور خدمات کے پورے کرنے کے لئے رخصت دی جاتی ہے اور بمناسبت حالات اوس زمانہ کی ماہوار بھی عطا فرمائی جاتی ہے۔ سرکار عالی کے اس فیاضانہ بذل و عطا کا تہ دل سے شکریہ بجا لانا نمکخواران و جان نثاروں کا عین شیوہ ہے۔

بدیہی بات ہے کہ ہر ایک سررشتہ کے کام کی خوش اسلوبی و سہولت و باقاعدگی بالکلیہ اوسکے آئین و قوانین کی ترتیب و جامعیت پر منحصر ہے۔ فوج بیقاعدہ نظم کے لئے سرکار عالی سے اوسوقت تک قواعد و ضوابط جامع صورت مین نافذ و شایع نہین ہوئے تھے۔ البتہ مقدمات متدائرہ و حالات حاضرہ کے انفصال و تصفیہ مین جو دفاتر معتمدی و سرکار سے احکام قیام محکمہ نظم جمعیت (غرہ مہر ۱۲۸۵ف) سے بدفعات اجرا ہوئے تھے اون سے احکام عامہ مستنبط ہو سکتے تھے۔ لیکن وہ اسقدر منتشر و پراگندہ کہ ایک کو دوسرے کے ساتھ نہ تسلسل نہ ترتیب بلکہ انفراداً مثل متعلق کے ساتھ شامل اور مثل داخل محافظی ہو کر نسیاً منسیا ہو چکے تھے۔

محکمہ نظم جمعیت کی نظامت کا عہدہ۔ ایک عہدۂ جلیلہ ہے جسکے تحت
مین کثیر التعداد فوج مختلف فرقون کی رہا کرتی ہے ۱۳۱۳ فصلی مین عہدۂ
نظامت پر مولوی بشیر الدین احمد خان صاحب مرحوم ناظم مقرر تھے۔
ادائے فرایض و اقتدار کے لئے کوئی ایسا مجموعہ موجود نہ تھا۔ جس سے
نظامت کو سہولت و مدد ملسکے۔ مولوی صاحب مغفور کے ایما پر ناچیز نے
محنت شاقہ کے بعد حاکم و محکوم اور سررشتہ کے سہولت کے مدنظر اپنی ذاتی
معلومات سے لف و نشر دفاتر سے بہ تصفح امثلہ قدیم۔ احکام متعلق کا انتخاب
کرکے ایک مجموعہ جس کا نام (مجموعہ اقتدارات ناظم نظم جمعیت سرکار عالی) ہے
مرتب کیا اور بوسائل معمولی عالیجناب مدار المہام بہادر سرکار عالی کے
ملاحظہ مین پیش کیا اور بعد منظوری ۱۳۱۳ فصلی مین طبع اور شایع ہو چکا۔ اور
اسکے (۲۰۰) جلد سرکار نے خرید فرمایا۔

اگرچہ ۱۳۰۹ فصلی مین دستور العمل رخصت فوج بقاعدہ شایع ہوا تھا۔
مگر اوس کے بعد بیسیون احکام و گشتیات جاری ہوئے۔ لیکن اس وقت
تک کوئی مجموعہ موجود نہین ہے کہ جس مین کل مسائل رخصت فوج بقاعدہ
شریک رہین اور کس کس قسم کی کتنی۔ کتنی رخصت منظور کرنیکا اقتدار کن
اعلی افسر اور عہدہ دار صاحبون کو سرکار عالی سے عطا ہوئے تھے اور غیر حاضری
وغیرہ امور کے حالات کیا ہین اور آیندہ کیا ہونا چاہئے شامل ہون۔ بوجہ

اسکے اہلیان سررشتہ یعنے ملازمان فوج وعمال کو اس کی تلاشی ومعاینہ کی زیادہ ضرورت محسوس ہورہی ہے انہی وجوہ کے نظر کرتے اکثر عنایت فرما ذی مذاق کے شوق دلانے پر ناچیز مولف نے احکام منفرق وگشتیات کو بدریافت جمع کیا۔ اور بصورت کتاب ایک مجموعہ ترتیب دیا جس کا نام (مجموعہ احکام رخصت فوج بیقاعدہ) ہے۔

بفضلہ تعالی۔ حضرات ناظرین کو بادی النظر میں معلوم ہوگا۔ کہ یہ مجموعہ جداگانہ طرز میں مفید مطالب سررشتہ فوج مرتب ومہیا ہوا ہے۔ کیا عجب کہ اونکے پسند خاطر بھی ہو۔

جناب مرزا بشیر بیگ صاحب المخاطب نواب بشیر یار جنگ بہادر سابق ناظم محکمہ نظم جمعیت اس مجموعہ تازہ کو ملاحظہ فرماکے طبع واشاعت کی اجازت کے لیئے بذرایع معمولی دفتر صدر پر روانہ کرکے سفارش فرمائے۔ عالیجناب نواب صدر المہام بہادر فینانس کی رائے ہوئی کہ یہہ کتاب فی الحقیقت سررشتہ متعلقہ کے لیئے مفید ثابت ہوئی ہے تو مولف اسکو بطور خود طبع کرالے بعد طبع حسب ضرورت اسکے کاپیاں سرکار میں خریدے جاسکتے ہیں۔ اس رائے سے عالیجناب نواب صدر المہام بہادر افواج نے بھی بذریعہ مراسلہ معتمدی افواج نشان (۲۳۴) واقع ۲۸ ۔ آذر ۱۳۳۱ف ولشان (۶۷۹) مورخہ ۲۶ فروردی ۱۳۳۵ف اتفاق فرمائے۔

اس ناچیز کی تالیف کے طباعت کا موقع ایسے وقت پڑا آیا کہ مالک حقیقی نے اپنی قدرت کاملہ سے نظامت کے عہدۂ جلیلہ پر علم دوست ماتحت نواز والاجناب نواب قدرت نواز جنگ بہادر۔ المتخلص بہ قدرت دام اقبالہ کو مقرر فرماکے کرسی نظامت کو رونق بخشا۔ ایسے روشن زمانہ مین یہہ مولف اپنی اس تالیف کو والاجناب کے نام نامی سے معنون کرنا اپنے لئے باعث عزت و فخر تصور کرتا ہے۔

خدائے پاک کے فضل سے بہروسہ ہے کہ جسطرح فیاض سرکار۔ اور اوسکے معزز ملازم و رعایا نے میری پہلی تالیف (مجموعۂ اقتدارات ناظم نظم جمعیت سرکار عالی) کی قدر کی اوسی طرح اس مجموعہ کی بھی قدر فرمائیگی۔

اے باری تعالی۔ ہمارے خسرو دکن سلطان العلوم اعلحضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ سابع۔ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کو معہ اپنے مبارک خاندان کے طویل عمر و مقاصد دارین مین کامیاب رکھہ آمین ثم آمین فقط

مولف

محمد نواز الدین عفی عنہ

مجموعہ احکام رخصت

چار حصون پر منقسم ہے

حصہ اول۔ مراتب ابتدائی کے متعلق۔

حصہ دوم۔ اقتدارات منظوری رخصت کے متعلق۔

حصہ سوم۔ قواعد رخصت وغیر حاضری کے متعلق۔

حصہ چہارم۔ احکام متفرق کے متعلق۔

حصہ اول۔ مراتب ابتدائی کے متعلق

ف ۱۔ مطلع ہوا چاہئے کہ اس مجموعہ مین ہر ایک فقرہ کے حاشیہ پر احکام نافذہ کا حوالہ بصراحت نشان وتاریخ بقید ماہ وسنہ لکہدیا گیا ہے کہ اوس تاریخ سے حکم متعلق کا نفاذ سمجہا جائے۔ مولف

ف ۲۔ اس مجموعہ کے فقرات اوس وقت تک واجب العمل سمجہے جائینگے کہ جبتک اون کے مطالب کے برخلاف کوئی دوسرا حکم۔ حاکم مقتدر کا مابعد تاریخ حکم اول صادر نہو۔ مولف

ف ۳۔ مجموعہ ہذا کے تالیف کے ضمن مین ابتدائے قیام محکمہ نظم جمعیت سے حال تک مولف کو۔ احکام وگشتیات کے معاینہ کا اتفاق ہوا۔ جو منسوخ نظر آئے۔ طرح دیگئے۔ جو ناسخ نظر آئے اور معین۔ وہ منتخب و مولف

جمع کرلئے گئے۔ اونکے اسناد کی تفصیل ذیل مین بتلائی گئی ہے۔

(۱) فرامین مبارک خسروی مدظلہم العالی۔

(۲) دستورالعمل رخصت فوج بیقاعدہ۔ } کمبنٹ کونسل
رزولیوشن منظورہ۔

(۳) دستورالعمل معین المہامان سرکارعالی۔

(۴) مراسلات وگشتیات مجریہ محکمہ فینانس سرکارعالی۔

(۵) جریدہ اعلامیہ۔

(۶) مراسلات وگشتیات مجریہ دفتر صدرمحاسب صاحب سرکارعالی۔

(۷) عرضداشت ومراسلات وگشتیات مجریہ دفتر معتمد صاحب سرکارعالی علاقہ افواج۔

(۸) رزولیوشن ومراسلات دفتر معتمد صاحب عدالت وکوتوالی وطبابت وامورعامہ سرکارعالی۔

(۹) مراسلات وگشتیات دفتر معتمد صاحب مالگذاری سرکارعالی۔

(۱۰) اقتدارنامہ ناظم صاحب محکمہ نظم جمعیت سرکارعالی۔

(۱۱) گشتیات ومراسلات وتجاویز ناظم صاحب موصوف۔

(۱۲) اقتدارنامہ داروغہ صاحب گرودیوڑہی مبارک۔

(۱۳) ضابطہ کارروائی منتظمان جمعیت متعینہ اضلاع سرکارعالی۔

(۱۴) گشتیات صوبہ دار صاحب سمت شرقی اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی۔

ف ۴۔ مولف نے بعض تشریحات و نظائر بغرض توضیح مطالب اضافہ کیا ہے جہانتک دیکھا جائے وہ احکام سرکار کے مخالف نہین ہین۔ ذی فہم حضرات بادی النظر مین اون کے منشاء کو بخوبی پا سکتے ہین بہرحال اون پر عمل کرنا یا نکرنا ہر شخص کی رائے و صوابدید پر موقوف ہے۔ امید کیجاتی ہے کہ اس تالیف مین کوئی لغزش دیکھین تو زیادہ مہربانی ہوگی کہ مولف کو اوس سے مطلع فرمائین۔

مولف

رخصت کا تعلق ملازمون سے

ف ۵۔ یہہ دستور العمل تمام ملازمین جمعیت (غیر مرتبہ) فوج بیقاعدہ سرکار عالی کے لئے یکسان موثر ہوگا۔

ف ۱ دستور العمل رخصت بیقاعدہ طفوفہ ... نشان (۱۳۴۳) واقع ۴ ...

دستور العمل رخصت فوج کا نفاذ

ف ۶۔ اسوقت جس قدر دستور العمل رخصت کے متعلق موجود ہین بجائے اونکے ۱۳۰۹ف سے اس دستور العمل کا نفاذ ہوگا۔

ف ۲ ایضاً

نوٹ) جو احکام متعلق معاملات رخصت باوقات مختلف بطور خاص یا عام۔ قبل تاریخ نفاذ دستور العمل نافذ ہوئے۔ اگر وہ دستور العمل نافذہ کے خلاف ہون تو تاریخ نفاذ دستور العمل سے منسوخ سمجھے جائینگے ورنہ معمول و محکوم بہ رہینگے۔

مولف

حصہ دوم اقتدارات منظوری رخصت کے متعلق

اختیارات و اقتدارات عالیجناب صدر اعظم و بہادر باب حکومت سرکار عالی

رخصتون کے منظوری کے متعلق

ف ۷ ۔ جن عہدہ داران سرکاری کو نواب صدر المہام بہادر افواج رخصت دینے کے مجاز نہ ہون اون کو ہر قسم کی رخصت دینا۔ یا اوس کو منسوخ کرنا۔

دفعہ (۱۲) تنظیم باب حکومت ضمیمہ الف مندرجہ جریدہ غیر معمولی ۱۶ دے ۱۳۲۹ ف م ۱۴ صفر ۱۳۳۸ھ۔

تشریح } جن عہدہ دارون کی ماہوار (۱۰۰۰) سے زاید ہو اونکی رخصت عالیجناب صدر اعظم بہادر۔ منظور فرمانیکے مجاز ہونگے (فرمان خسروی مورخہ ۲۵ شوال ۱۳۴۳ھ و گشتی محکمہ فینانس نشان ۱۱۴ واقع ۲۷ تیر ۱۳۳۴ ف)۔

نواب صدر المہام بہادر افواج کی رخصت کی منظوری بواسطہ صدارت عظمے۔

ف ۸ ۔ نواب صدر المہام بہادر کے واسطے ہر قسم کی رخصت کی پیشگاہ اعلحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی مین سفارش کرنا۔ اور نواب صدر المہام بہادر کی درخواست رخصت بتوسط عالیجناب صدر اعظم بہادر پیشگاہ اعلحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی مین روانہ ہوگی۔

نمبر ۔ جریدہ غیر معمولی ۲۱۔ شہریور ۱۳۳۰ ف جلد چہارم صفحہ (۱۳۸) دفعہ ۱۷ تنظیم باب حکومت ضمیمہ (ج) مندرجہ جریدہ غیر معمولی ۱۶ دے ۱۳۲۹ ف

منظوری رخصت حج و زیارات کے متعلق۔

ف ۹ ۔ منظوری رخصت خاص بغرض حج و زیارات معہ ماہوار پیشگی کے معاملات اقتداری عالیجناب صدر اعظم بہادر ہین۔

فرمان خسروی مورخہ یکم ربیع الاول شریف ۱۳۴۳ھ مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۲۵/۵ مورخہ ۲۱ آذر ۱۳۳۴ ف۔ مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۷۷/۱۹ ۔ بہمن ۱۳۳۴ ف گشتی صدر محاسبی نشان ۲۷ ۔ امرداد ۱۳۳۵ ف

تشریح } پیشگی ماہوار کی ادائی صرف زمانہ رخصت خاص ہی تک محدود ہوگی دوسرے متصلہ رخصتون کے زمانہ مین پیشگی ماہوار کی ادائی جایز نہ ہوگی (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۲۷/۴ واقع ۳۔ امرداد ۱۳۳۵ ف و گشتی صدر محاسبی

نشان ۳۴

نشان (۳۳) مورخہ ۳۔ مہر ۱۳۳۵ف۔

نواب صدر المہام بہادر افواج کے اقتدارات

منظوری رخصتوں کے متعلق

نقرہ (۳) دستور العمل رخصت بقاعدہ۔
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۵ وا
آذر ۱۳۳۸ف۔

فـ۱ معتمد صاحب افواج۔ و جمعداران۔ و رسالداران۔ و دیگر افسران۔ و سررشتہ داران جمعیت کی رخصت اتفاقی اور ان تمام ملازمین کی جو ناظم صاحب محکمہ نظم جمعیت اور معتمدی افواج کے اختیار سے خارج ہیں۔ رخصتہاء دیگر اقسام کی درخواستیں بذرایع معمولی (وزیر افواج) نواب صدر المہام بہادر افواج کے روبرو پیش ہونگے۔ جو درخواست بالائے اقتدار ہوگی نواب صدر المہام بہادر افواج کے رائے کے ساتھ (مدار المہام بہادر) عالیجناب صدر اعظم بہادر کے روبرو پیش ہوگی۔

دفعہ تقیید ماہوار رخصت یا

گشتی مجریہ محکمہ فینانس نشان ۱۴
واقع ۲۷۔ تیر ۱۳۳۲ف

فـ۲۔ آئندہ سے عہدہ داروں کی رخصت زاید از ایک ماہ کے متعلق منظوری باب حکومت کا لزوم برخاست کردیا جائے۔ (۲۵ھ) کے ماہوار یاب عہدہ داروں کی رخصت بیماری۔ خانگی۔ غیر معمولی۔ حسب سابق (۲۵۰) سے کم ماہوار یاب عہدہ داروں کی رخصت خاص کی منظوری اقتداری نواب صدر المہام بہادر افواج ہوگی۔ اور اس سے زیادہ ماہوار یاب عہدہ دارونکی رخصت کے متعلق عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت مجاز منظوری ہونگے اس شرط کے ساتھ کہ نواب صدر المہام بہادر افواج جو رخصتیں منظور کریں ان کا ایک ماہانہ تخمتہ باب حکومت مین پیش ہوا کرے جس سے معلوم ہوسکے کہ

کن عہدہ داروں کو کس قسم کی رخصت کس مدت کیلئے دیجگی ہے۔

تقرر منصرم زمانہ رخصت خاص

ف ۱۲ ۔ رخصت خاص کے تمام سلسلوں مین نواب صدرالمہام بہادر ۔ منصرم مقرر کرینگے ۔ لیکن اس شرط سے کہ (صما) یا اس سے زیادہ ہو ۔ لیکن (الـ ۹) ماہ سے متجاوز نہ ہو ۔

(چٹھی صدارت عظمیٰ نشان ۱۲ واقع ۱۷ امرداد ۱۳۲۶ف ضمیمہ الف نمبر سلسلہ (۱) ۔ چٹھی فینانس نشان ۹ واقع ۸ ۔ امرداد ۱۳۳۱ف)

منظوری ماہوار منصرم زمانہ رخصت غیر معمولی

ف ۱۳ ۔ رخصت غیر معمولی کی صورت مین منصرم کو جائداد منصرمانہ سالم ماہوار دینے کی منظوری دینا ۔

(چٹھی صدارت عظمیٰ نشان ۴۰ محررہ ۱۷ ۔ امرداد ۱۳۲۹ف ضمیمہ الف نمبر سلسلہ (۱۰) ۔)

منظورہ رخصت کسی وجہ سے منسوخ بھی ہو سکتی ہے ۔

ف ۱۴ ۔ جو رخصتین نواب صدرالمہام بہادر افواج کے پیشی سے منظور ہون ۔ وہ کسی وجہ سے منسوخ بھی ہو سکتے ہین ۔

(نمبر (۳۴) دستورالعمل معین المہامی مندرجہ جریدہ غیر معمولی جلد (۳) تاریخ ۱۹ ۔ بہمن ۱۳۳۱ف صفحہ (۱۹۵))

معافی غیر حاضری ۔

ف ۱۵ ۔ غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت مین جواز روے قاعدہ جایز ہو تبدیل کرنا ۔ جبکہ مدت غیر حاضری یک ماہ سے متجاوز ہو ۔ یا اگر غیر حاضری یک ماہ سے کم ہو تو ایسی تبدیل کی تجویز غیر حاضری سے چھہ ماہ بعد کیگئی ہو ۔

(چٹھی صدارت عظمیٰ نشان ۱۲ مورخہ ۱۷ ۔ امرداد ۱۳۲۹ف ضمیمہ الف نمبر (۱۱) ۔)

نواب صدرالمہام بہادر کوتوالی کے اقتدارات نسبت منظوری رخصت عروب نظم جمعیت متعینہ کوتوالی بلدہ

منظوری رخصتون کے متعلق

ف ۱۶ ۔ عروب علاقہ نظم جمعیت جبتک کہ کوتوالی بلدہ مین متعین رہینگے ۔ اونکی رخصتین جو اقتداری نواب صدرالمہام بہادر

(فرمان خسروی مرقومہ ۲۰ صفر ۱۳۳۳ھ سلسلہ معتمدی افواج نشان ۸۴۵ واقع ۷ ۔ اسفندار ۱۳۳۳ف ۔)

افواج ہین۔ تاتعمیل ثانی کوتوالی بلدہ۔ زیر اقتدار نواب صدر المہام بہادر کوتوالی رہینگے۔

اقتدارات معتمد صاحب سرکار عالی علاقہ افواج شاخ بیقاعدہ

حالاتِ اقتدارات منظوری رخصت سابق

ف ۱۷۔ نواب آسمانجاہ مدار المہام بہادر سابق بلحاظ سفارش نواب وقار الامرا معین المہام بہادر افواج۔ میجر پرسی گاف معتمد افواج کو ملازمان فوج بیقاعدہ کی منظوری رخصت کے نسبت حسب صراحت ذیل اقتدارات مرحمت فرمائے تھے۔

(۱) ملازمان سراسری جملہ فرقہ پیدل و سوار (۲) فرقہ عروب مین ذیل چاوش تک۔

(۳) فرقہ لین مین سو بیدار تک۔ (۴) سندہی و دوسرے فرقونمین تا عہدہ دفعداری

(۵) زمرہ امتیازی۔ و متفرق مین چالیس رو پیہ ماہوار تک۔

مو خط اثنت دفتر معتمدی افواج نمبر ۲۱ رجب ۱۳۰۷ھ
دفعہ ایضاً نشان ۳۸۱ ۱۰ شعبان ۱۳۰۷ھ
دفعہ ایضاً نشان ۴۰۶ ۳۔ شہر یور ۱۳۰۷ف
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۹ ... ۱۳۰۷ف موسومہ صدر محاسب

اقتدارات عطیۂ حال

ف ۱۸۔ فی الحال نواب صدر المہام بہادر افواج کے معزز اجلاس سے معتمد صاحب کو ناظم صاحب محکمہ نظم جمعیت اور نظم جمعیت کے ملازمین کی رخصت منظور کرنے کے لئے اقتدارات ذیل دئیگئے۔

دفعہ (۳۴) دستور العمل نواب معین المہام بہادر افواج مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۹۔ ذیقعدہ ... صفحہ (۱۹۵)۔
ت ۳۔ دستور العمل رخصت فوج بیقاعدہ مراسلہ محکمہ معتمد افواج نشان ... ۲۳ مہر آذر ۱۳۳۸ف۔

(۱) رخصت اتفاقی ناظم صاحب نظم جمعیت بپابندی قواعد نافذہ منظور کرنا۔

(۲) سوائے رخصت ہاء اقتداری ناظم نظم جمعیت باقی ملازمین فوج بیقاعدہ کی جملہ اقسام کی رخصت جن کی ماہوار (۲۰۰) روپیہ تک ہو منظور کرنا۔

اور اس سے زیادہ ماہوار پانیوالون کی رخصت کی درخواستین نواب

صدر المہام بہادر افواج کے روبرو پیش ہونگے۔ جس رخصت کو معتمد صاحب
منظور کرینگے اوسکو کسی وجہ سے منسوخ کرنا۔ اور اونکی منصرمون کا تقرر
افسران متعلق کے تحریک پر منظور کرنا۔

استثناء عازمین حج۔ وزیارات۔ خواہ کسی ماہوار کے ہون اقتدار
عطیہ سے خارج اور مستثنےٰ ہین۔ انکی رخصت بطور خاص حسب سفارش
افسران متعلق عالیجناب صدر اعظم بہادر۔ منظور فرمائینگے۔ (مثل مراسلہ
محکمہ فینانس نشان (۴۵) واقع ۱۲ آذر ۳۴ف)۔

غیر حاضری کے معافی کا اثر

دفعہ ۱۹۔ جن ملازمون کی رخصت معتمد صاحب کے
اقتدار سے منظور ہوگی اونکی غیر حاضری۔ خواہ بسلسلہ رخصت منظورہ واقع
ہوئی ہو۔ یا محض وجہ معقول کے پیش ہونے پر تین مہینہ کے اندر معتمد صاحب
معاف کرینگے ورنہ نواب صدر المہام بہادر۔ افواج کی منظوری لازم آئیگی۔

دگشتی محکمہ فینانس نشان ۹ ۶-بہمن ۱۳۰۶ف دگشتی صدر اعظم نشان ۱۲ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف عام اقتدارات صدر المہامان ضمیمہ الف نمبر سلسلہ (۱۱)۔

معافی غیر حاضری کی یہہ بھی ایک صورت ہے کہ ملازم غیر حاضر کو
جس قسم کی رخصت کا استحقاق ہو۔ ایام غیر حاضری اوس مین محسوب
کردے جائین بشرطیکہ کوئی امر مانع نہ ہو۔

ناظم صاحب نظم جمعیت کے اقتدارات

اقتدار عام متعلق عطاء رخصت بملازمان جمعیت

دفعہ ۲۰۔ جملہ ملازمان فوج کی رخصتین باستثنائے
جمعداران صاحب آوردہ۔ وکمندانان۔ اور وہ ملازمین فوج جو بیرون ہند

وضاحت نمبر معتمدی افواج نشان ۶۲ واقع ۲۰-آذر ۱۳۵۱ف مراسلہ الیضاً نشان ۹۴۵ ۲۰-اسفندار ۱۳۵۰ف وگشتی نظم جمعیت نشان ۳۶ واقع ۲۸ فروردی ۱۳۵۱ف

رخصت پر جانے والے ہون۔ باقی سب اشخاص۔ سرا ہری و امتیازی وغیرہ کے رخصتین خواہ بیرون قلمرو سرکار ہون یا اندرون ہمہ قسم کی رخصتین بپابندی دستور العمل رخصت ناظم منظور کرینگے۔

ایک نظیر بطور یادداشت

مسٹر فرول اجیٹن لین (جو بیرون ممالک سرکار عالی شہر بمبئی کو جانا چاہتا تھا) کی رخصت استحقاقی بمقدار ۳ ماہ معہ ماہوار پیشگی دو ماہ ناظم محکمہ کے اقتدار سے منظور ہوئی تھی۔ دفتر صدر محاسبی سرکار عالی سے برآورد ماہوار پیشگی باین عذر کہ ناظم محکمہ کو ایسی رخصت منظور کرنے کا اقتدار نہین ہے نامنظور ہوئی۔ محکمہ نظم کے تحریک پر دفتر معتمدی افواج سے بذریعہ مراسلہ نشان (۳۲۵) مورخہ ۱۵ فروردی ۱۳۲۳ف تصفیہ ہوا کہ ایسی رخصت معہ ماہوار پیشگی کی منظوری اقتداری ناظم صاحب ہے۔ چنانچہ پیشگی ماہوار دفتر موصوفہ سے منظور ہوئی۔ اور رخصت خواہ رخصت منظورہ کا استفادہ کیا۔

اقتدار منظوری رخصت اتفاقی افسران جمعیت

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۸۲۵ و مہر ۱۲
شمرا مثل معتمدی افواج ۲۸/۹۵ صد ۱۳۱۱ ف

دفعہ ۲۱ ہر ایک افسر خارج الاقتدار کو بحالت ضرورت شدید تین روز کی رخصت اتفاقی دینے کا اختیار ناظم محکمہ کو حاصل ہے۔

اجازت استفادہ رخصت بصیغہ تعجیل۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۹۱۳ ۲۴ ۱۲
وغیرہ مراسلہ ایضاً نشان ۳۱۴۷ ۶ شہر

دفعہ ۲۲۔ اتفاقی واقعات یکایک ظہور مین آتے ہین ان مین مہلت نہین ہوتی کہ بذرایع معمولی درخواست رخصت

پیش کر کے حصول منظوری کا انتظار کیا جائے ایسے اشد ضروری اور خاص حالتون مین ناظم محکمہ فوراً بصیغہ اشد ضروری۔ بذریعہ ٹیلیفون یا بذریعہ تحریر نواب (معین المہام بہادر) صدر المہام بہادر سے اجازت حاصل کر کے بعدہ باضابطہ اوسکی اطلاع دیسکتے ہین۔ اور اسی طرح منصرم کاری اور نگرانکاری کے متعلق عمل ہو سکتا ہے۔

اقتدار منظوری رخصت ملازمان عملہ

دفعہ ۲۳۔ عملہ محکمہ نظم جمعیت مین (سررشتہ دار) ملازمان فسٹ گریڈ کو دو ہفتہ کی رخصت اتفاقی۔ اور باقی عملہ کو باستثنائے رخصت حج وزیارات سب قسم کی رخصت ناظم دیسکتے ہین۔ موافق دستور العمل رخصت اہل قلم۔

(۱) مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۵۶۸ واقع ۲۰ رمضان سنہ ۱۳۰۶ھ ومراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۷ گشتی ۷ امرداد سنہ ۱۳۳۵ف۔

اقتدار منظوری رخصت اتفاقی مددگاران ناظم

دفعہ ۲۴۔ ناظم محکمہ اپنے مددگارون کی رخصت اتفاقی منظور کر سکتے ہین۔ اور زمانہ رخصت مین رخصت یاب کی جگہ کسی ہمدرجہ یا ایک درجہ کم ہو۔ ایسے شخص کو بحیثیت نگرانکار مقرر کر کے معاً۔ اوسکی اطلاع بذریعہ ٹیلیفون یا اشد ضروری دفتر صدر کو دیسکتے ہین۔ اگر نگرانکار ہمرتبہ رخصت یاب ہے تو اوسکو رخصت یاب کے اختیارات کے استعمال کا پورا حق حاصل ہے۔ اگر وہ ہمرتبہ نہین ہے تو صرف انتظامی کام اور متفرق امور۔ اجرا کرتا رہے گا۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۱ مورخہ ۱۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۶ھ گشتی محکمہ فینانس نشان ۲۶ مورخہ ۹ امرداد سنہ ۱۳۲۷ف و مراسلہ معتمدی افواج نشان ۶ شہریور سنہ ۱۳۳۱ف۔

اجازت استفادہ رخصت سیول ملازمان خارج الاقتدار

دفعہ ۲۵۔ رخصت خواہ زاید اقتدار کو

(۴۸) جریدہ اعلامیہ ۱۳ شہریور سنہ ۱۲۹۶ف جلد چہارم ضمیمہ گشتی فینانس نشان ۵ ، ۱۷ خورداد سنہ ۱۳۰۲ف

درحالت اشد ضرورت قبل از منظوری رخصت استفادہ کی اجازت دیجا سکتی ہے۔

عطائے اجازت روانگی بصاحبان آوردہ

ف ۲۶۔ صاحبان آوردہ۔ کارخانہ کی نگرانی کے لئے ضلع کو جانا چاہین تو سال مین ایک بار ایک مہینہ کے واسطے صاحبان آوردہ کی درخواست پیش ہونے پر محکمہ نظم سے اجازت ملسکتی ہے صراحت کیلئے فقرہ (۲۰۹) دیکھہ لیا جائے۔ ۱۲۔

۳۸۹ مراسلہ معتمدی افواج نشان ۹ گشتی نظم جمعیت نشان ۱۵ آذر

اقتدار منظوری رخصت اتفاقی امتیازیان بے اسپہ متعینہ محکمہ نظم جمعیت

ف ۲۷۔ جو امتیازی (خزانہ عامرہ پر منتقل اور محکمہ نظم مین متعین ہین) اونکی رخصت اتفاقی پندرہ روز حسب صوابدید ناظم محکمہ منظور کر سکتے ہین لیکن اس سے متجاوز ہونے کی صورت مین دوسرے قسم کی رخصتین جو یکبیک دو۔ دو روز کے لئے حاضر دفتر نہ ہونے کے لئے ہوتی ہے ایسے رخصتین بھی محکمہ نظم سے حسب صوابدید منظور ہو سکتے ہین۔ مگر اونکی ماہوار مین بوجہ رخصت کوئی اثر نہین پڑہ سکتا۔ البتہ ایسے لوگون کی درخواستین جو مقام مسکونہ سے باہر جانے کے متعلق ہون دفتر صدر محاسبی پر منظوری کے لئے بھیجی جائین۔

مراسلہ دفتر صدر محاسبی صیغہ منصد ۱۵۔ آذر ۱۳۱۶ ف
دفتر ایضاً نشان ۳۱۵۱ یکم امرداد

اطلاع واپسی افسران وسررشتہ داران رخصت یاب بدفتر معتمدی افواج۔

ف ۲۸۔ جن افسران وغیرہ بخش مواجب رکاب وسررشتہ داران جمعیت کی رخصت کی

ف ۳۲۔ اقتدار نامہ ناظم ۹۲ مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۸

منظوری سرکار کے پیشی سے ہوتی ہے۔ اون کی واپسی کی اطلاع دفتر معتمدی افواج پر دینا چاہئیے۔

عطائے مہلت به اسپان لاغر و بیمار

ف ۲۹۔ جو ملازم گھوڑا۔ بیمار۔ و لاغر ہو جائے اوسکی صحت و تیاری کے لئے ناظم محکمہ چار مہینہ تک مہلت دیسکتے ہین اگر اس سے زیادہ مدت کی ضرورت ہو تو اوس کی منظوری دفتر سرکار سے حاصل کیجائے۔

(مثل مراسلہ معتمدی فوج نشان ۱۱۔ امرداد ۳۲۵/۱۳۰۹ ف۔ مشمولہ مثل معتمدی افواج ۲۷/۳۲۵ ۸۔ ۱۳۰۸ ف صیغہ اشتہارات)

ماہوار پیشگی دلوانے کے متعلق

ف ۳۰۔ ناظم کو یہہ بھی اختیار ہوگا کہ رخصت یا کی رخصت کی تصریح برآورد ہین کروانا۔ اور بموجب دستور العمل رخصت جمعیت بیقاعدہ باستثناء ماہوار پیشگی رخصت پابان حج و زیارات پیشگی ماہوار۔ دلوانا۔ اور بعد واپسی بذریعہ برآورد بقیہ ماہوار منظور کراکے دلوانا۔ بجز ماہوار پیشگی کوئی شخص اپنی ماہوار۔ رخصت کی مدت ختم ہونیسے پہلے پانے کا مستحق نہین ہے۔ بصورت ضرورت ایسی ماہوار بطور خاص بمنظوری سرکار ایصال ہوا کرے گی۔*

(۲۹ اقتدار نامہ ناظم۔ ف ۱۵ دستور العمل رخصت فوج بیقاعدہ۔ مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۳۴۵/۳۳۲ ۱۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۵ ف۔ گشتی صدر محاسبی نشان ۲۷۔ امرداد ۱۳۳۵ ف)

اقتدار معافی غیر حاضری

ف ۳۱۔ ملازمان اقتداری کے ایک مہینہ کی غیر حاضری خواہ بسلسلہ رخصت اقتداری ہو یا بلا سلسلہ رخصت وجہ

(مراسلہ معتمدی فوج نشان ۱۰۹۶ ۱۳۔ اسفندار ۱۳۰۴ ف۔ ک۔ ایضاً نشان ۲۵۶۸ ۳۰۔ رمضان ۱۳۰۶ھ)

* رخصت استحقاقی و رخصت رعایتی۔ اور رخصت بیرت د جاترا۔ جانے والے کو دو ماہ تک کی ماہوار بطور پیشگی دلوانا۔ (ف ۱۵ دستور العمل رخصت فوج بیقاعدہ)۔

معقول

معقول پیش ہونے پر ناظم محکمہ معاف کرنے کے مجاز ہین بشرطیکہ تاریخ وضعات برآورد سے تین ماہ کی مدت نہ گذری ہو۔

یادداشت

ناظم نظم جمعیت کو صیغہ فوج مین حسب صراحت ذیل عوض منہائی کا اقتدار حاصل ہے۔

(۱) فرقہ سوارون مین تاعہدۂ دفعداری۔

(۲) بارگیران آسامیان امتیازی و متفرق جنکی ماہوار (عـــ) تک ہو۔

(۳) فرقۂ عرب مین بلاقید ماہوار۔ تاعہدۂ ذیل چاؤشی۔

(۴) سندہی اور دوسرے فرقون مین بلاقید ماہوار۔ عہدۂ دفعداری تک

(۵) فرقہ لین مین جمعداری کے عہدہ تک۔ (ف ۹ مجموعہ اقتدارات ناظم)

(۶) عملہ محکمہ نظم جمعیت مین سوائے (ملازمین فسٹ گریڈ) کے باقی سب ملازم۔

(۷) عملہ افسران فوج اور عملہ سررشتہ داران جمعیت مین (۳۰ ماہوار تک

(ف ۱۰ مجموعہ اقتدارات ناظم)۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۹ مورخہ ۲۱ ۸ سنہ ۱۳ شمول شقہ نمبر ۳۳ صیغہ کہ ۱۳۰۱ ف

اجازت شرکت ماہوار رخصت یابانی برآورد ف ۳۲۔ جو ملازم ختم رخصت محصلہ سے زیادہ دنون کے بعد آئین تو اون کی آسامی وماہوار ناظم کے بلے اجازت برآورد مین شریک نہ ہوگی۔ اگر وہ ناظم کی اقتداری ہین تو وہ خود ایسی

ماہوار کے شرکت کا حکم دیا کرینگے۔ بصورت خارج الاقتدار ہونیکے دفتر معتمدی افواج کی اجازت سے ماہوار۔ برآوردین شریک ہوگی۔

اقتدار مددگاران ناظم صاحب نظم جمعیت نسبت منظوری رخصت عملہ و متعینین محکمہ نظم

دفعہ ۳۳۔ مرزا غلام مصطفےٰ بیگ ناظم صاحب مغفور نے اقتدار حاصلہ سے بمصلحت انتظامی اپنے مددگارون[1] کو باستثناء رخصت اتفاقی سررشتہ دار ونگرانکاران۔ اہلیان عملہ و متعینین محکمہ نظم کی حسب ذیل رخصت اتفاقی منظور کرنے اور دیر حاضری معاف کرنے کا اقتدار دے تھے جو ہنوز معمول بہ ہے۔

تجاویز نظامت شمول مثل ۱۳ / ۲۸۳ صیغہ کلیات / ۱۳۰۹ ف

الف} ہر ایک مددگار تین[۳] روز کی رخصت اتفاقی دینے اور تین[۳] روز کی دیر حاضری معاف کرنیکے مجاز ہین۔

ب} مددگار اول (پیشی) چار[۴] روز سے پندرہ[۱۵] روز تک رخصت اتفاقی منظور کرینگے۔ اور پندرہ[۱۵] روز کی دیر حاضری معاف کرسکتے ہین اور اسیطرح کا عمل نگرانی[5] مین بھی جاری ہے۔

کوتوال صاحب بلدہ کے اقتدارات[2] عروب نظم جمعیت کی رخصت غیرہ منظور کرنیکی متعلق

[1] مددگار صاحب نگرانی کارخانجات جمعیت زیر نگرانی سے مراد ہے۔

[2] کوتوالی بلدہ کے امداد کیلئے نظم جمعیت کے عروب کو توال صاحب بلدہ کو حسب فرمان خداوندی بحیثیت تعناتی دیگئے ہین اونکے انتظام کے غرض سے تقرر۔ تبدل جرمانہ۔ رخصت وغیرہ کے اقتدارات مثل اقتدارات ناظم صاحب نظم جمعیت دے گئے ہین اونمین سے بلحاظ تعلق محض معاملہ رخصت کے اختیارات اس مجموعہ مین بتلائے گئے ہین (مولف)

(انتخاب ۱۰)

رخصتون کے منظوری کے متعلق۔ **دفعہ ۳۴**۔ جبتک عروج نظم جمعیت کو توالی بلدہ مین متعین رہینگے اون کی رخصت وغیرہ کے وہی اقتدارات کوتوال بلدہ کو حاصل رہینگے جو ابتک ناظم نظم جمعیت کو حاصل تھے۔ خارج الامور مین کوتوال بلدہ اسی طرح نواب صدرالمہام کوتوالی سے حکم حاصل کرینگے جسطرح ابتک ایسے امور مین ناظم نظم جمعیت نواب صدرالمہام فوج سے حاصل کرتے رہے۔

فرمان مبارک مورخہ ۲۰۔ صفر ۱۳۲۳ مراسلہ معتمدی افواج نشان ۸۴۵ ۔ ۱۰ ۔ ربیع الاول ۱۳۲۳ ف مشمولہ مثل نظم ۳۴/۸۲ صیغہ عروج ۳۲۳ ف

نوٹ} ناظم صاحب نظم جمعیت کے اقتدارات اس مجموعہ مین درج ہین معاینہ ہو فقرہ (۲۰) سے فقرہ (۳۴) تک۔

(مولف)

اقتدار سررشتہ داران جمعیت

ترتیب تختہ رخصت **ف ۳۵**۔ رخصت خواہون کی درخواستین پیش ہونے پر بشرط استحقاق۔ سررشتہ داران جمعیت تختہ رخصت مرتب کرکے اپنی دستخط سے محکمہ نظم جمعیت مین روانہ کرینگے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۷۴۳ ۔ ۲ ذیقعدہ ۲۹۹ گشتی نظم جمعیت نشان ۲۶ ۔ ۱۲ شوال ۲۹۹ مشمولہ مثل نظم ۶/۱۰۸۵ صیغہ کیلیٹ سلا ۲۹۹ ف

یادداشت ہر ملازم آوردہ کی کارروائی۔ رخصت کا داخلہ رکھنے کا دفتر سررشتہ ذمہ دار ہے (تجویز نظامت مورخہ ۷۔ دے ۱۳۱۲ ف)۔

نوٹ عمدہ طریقہ یہہ ہے کہ رجسٹر استحقاقِ رخصت ملازمان جمعیتِ تحت آوردہ و سررشتہ۔ دفتر سررشتہ مین۔ سررشتہ دار مہیا رکھے تا بروقت

درخواست پیش ہونیکے ترتیب تختہ رخصت مین اوس سے مدد ملسکے۔

(مولف)

شرکت ماہوار زمانہ رخصت در برآوردات

دفعہ ۳۶۔ ملازمان اقتداری ناظم نظم جمعیت جن کی غیر حاضری۔ اندرون مدت یک ماہ ہو۔ اور ملازمان غیر اقتداری باستثناء جمعداران۔ وسررشتہ داران کلان۔ اندرون پندرہ روز۔ زاید از رخصت محصلہ حاضر ہون تو اونکی ماہوار۔ زمانہ رخصت برآوردات مین شریک کرنے کے سررشتہ داران فوج مجاز ہین۔ اگر اس سے زیادہ غیر حاضری ہوجائے گی تو ملازمان اقتداری کی ماہوار۔ باجازت محکمہ نظم۔ اور ملازمان خارج الاقتدار کی ماہوار۔ بلامنظوری (وزیر افواج نواب معین المہام بہادر) نواب صدر المہام بہادر افواج سرکار عالی شریک برآورد نہونا چاہئیے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۵-آبان ۱۶۵/۴ سنہ ۱۳۰۳ ف
گشتی نظم نشان ۱۳-آذر سنہ ۱۳۰۳ ف
مشمولہ مثل نظم ۹/۳۳۹ صیغہ کلیات ۱۳۰۱ ف

وضع ماہوار غیر حاضری کے متعلق

دفعہ ۳۷۔ ملازم غیر حاضر کی ماہوار کے وضع کا عمل منجانب سررشتہ دار برآورد ماہواری مین لازمی طور سے ہونا ضرور ہے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۹ خورداد ۱۵/۲ سنہ ۱۳۰۳ ف
مراسلہ نظم نشان ۲۳ خورداد سنہ ۱۳۰۳ ف

صاحبان آوردہ کے اقتدار

منظوری رخصت اتفاقی کے متعلق

دفعہ ۳۸۔ صاحبان آوردہ اپنے تحت کے ملازمان سراسری کو بوقت واحد۔ پندرہ روز تک کی رخصت اتفاقی دینے کے مجاز ہین۔ اور تمام سال مین بدفعات (۳۰ روز) کی رخصت اتفاقی دیسکتے ہین۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۸ ذیقعدہ ۳۳۹۹ سنہ ۱۳۰۳
گشتی نظم نشان ۲۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۳

دفعہ

راسلہ معتمدی افواج نشان ۔۔ یکم ۔۔ ۔۔
گشتی نظم نشان ۲۶ - آذر ۔۔

فی صدی پانچ نفری کا قید۔

ف ۳۹۔ صراحت مندرجۂ فقرۂ ملحقۂ بالا کے پابند کیے بعد اس امر کا لحاظ رہے کہ رخصت یابون کی تعداد بموجب تشریح فقرہ (۶) دستور العمل رخصت فوج فیصدی (۵) نفری سے زیادہ نہو۔

راسلہ معتمدی افواج نشان ۔۔ یکم مہر ۔۔
گشتی نظم نشان ۲۶ - آذر ۔۔

رخصت بالائے اقتدار صاحبان آوردہ

ف ۴۰۔ اگر کوئی رخصت یاب انفاقی رخصت کے سلسلہ مین کسی اور قسم کی رخصت کی درخواست بوجوہ معقول پیش کرے تو صاحب آوردہ اپنی رائے کے ساتھ بواسطہ سررشتہ۔ اگر سررشتہ نہ ہو تو راست حسب قاعدہ محکمۂ نظم مین منظوری کے لئے روانہ کرنا چاہئے۔

گشتی نظم نشان ۲۵ یکم رمضان ۔۔
مشمولۂ مثل نظم ۔۔

رخصت یاب کے آمد و رفت کی اطلاع۔

ف ۴۱۔ صاحبان آوردہ اپنے اقتدار سے جو رخصت اتفاقی منظور کرینگے اوس کی رخصت کا نسخہ دفتر سررشتہ پر بغرض داخلہ رخصت روانہ کرین۔ اور اسی طرح اوسکی اطلاع بھی دفتر سررشتہ پر دینے کے ذمہ دار ہین۔

گشتی نظم نشان ۲۵ یکم رمضان ۔۔
گشتی نظم نشان ۔۔ بابتہ ۔۔
مشمولۂ مثل ۔۔

رخصت اتفاقی اندرون ممالک سرکار محدود ہوگی

ف ۴۲۔ صاحبان آوردہ کی اقتداری رخصت اتفاقی اندرون قلمرو سرکار عالی محصور ہوگی۔ ورنہ بذریعہ دفتر سررشتہ محکمۂ نظم جمعیت سے باظہار رائے اجازت حاصل کرنا ضرور ہے۔

گشتی نظم نشان ۲۵ غرہ رمضان ۔۔
راسلہ معتمدی افواج نشان ۔۔
ایضاً نشان (۲۰۶) یکم مہر ۔۔
گشتی نظم نشان ۔۔ بابتہ ۔۔

عہدہ دارون کی رخصت اتفاقی بالائے اقتدار صاحبان آوردہ ہے۔

ف ۴۳۔ امتیازیان۔ اور عہدہ داران تحت آوردہ کی رخصت اتفاقی صاحبان آوردہ کے اقتدار سے بالا ہے۔ اس کی منظوری حسب قاعدہ محکمۂ نظم جمعیت سے

حاصل کرنا چاہئے۔

نوٹ نظامت محکمہ نظم جمعیت سے محمد عبد الجبار صاحب جمعدار کو اختیار دیا گیا ہے کہ عہدہ داران تحت آوردہ کو بامید منظوری رخصت اتفاقی۔ استفادہ رخصت مستدعیہ کی اجازت دیسکتے ہین۔ اوراسیطرح نواب ناصر نواز الدولہ بہادر کو اجازت دیگئی ہے۔ (مراسلہ محکمہ نظم جمعیت نشان (۴۴۴۳) واقع ۸ر آبان ۱۳۲۹ف دفعہ مراسلہ ایضاً نشان (۱۳۲۶) مورخہ ۲۸ر اسفندار ۱۳۳۰ف مشمولہ مثل ۱۶/۹۵۹/۲۹ صیغہ پیدل)

غیر حاضری کی اطلاع دفتر سررشتہ پر دینا	**ف ۴۴** ۔ رخصت یاب بعد مرور رخصت اقتداری

غیر حاضر ہو تو برآوردہ مین غیر حاضری وضع کرنے کے لئے منجانب صاحبان آوردہ دفتر سررشتہ کو اطلاع کرنا ضرور ہے۔

ف گشتی نظم نشان ۴۵ یکم رمضان ۱۳۳۰ھ

اقتدار معافی غیر حاضری۔	**ف ۴۵** ۔ صاحبان آوردہ اپنے ماتحتین کی

غیر حاضری میعادی آٹھ روز بوجوہ معقول معاف کرنیکے مقتدر ہین۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۹۵۹ ۲۸۔ آذر دی بہشت ۱۳۱۳ف
گشتی نظم نشان ۳۶ ۸ر خورداد ۱۳۱۳ف

اقتدارات عہدہ داران اضلاع سرکار عالی

جمعیت کے رخصت کی منظوری خارج اقتدار صوبہ داری ہے۔	**ف ۴۶** ۔ صوبہ دار صاحبان اسامات اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی کو منظوری رخصت

ملازمان جمعیت متعینہ کے لئے سرکار سے کوئی اقتدار نہین ملا۔ چنانچہ صوبہ گلشن آباد و میدک سے بجواب گشتی محکمہ فینانس نشان ۶ واقع ۶۔ دے ۱۳۰۶ف

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۹۲۰ ۱۲۔ تیر ۱۳۲۰ف
مراسلہ نظم نشان ۲/۱۷ ۱۵ر امرداد ۱۳۲۰ف
گشتی مراسلہ معتمدی افواج نشان ۶/۱۷ ۱۳۔ امرداد ۱۳۲۲ف

ملازمان جمعیت متعینہ کی رخصت منظور کی گئی تھی۔ دفتر معتمدی افواج سے جمعیت متعینہ کی رخصت آیندہ منظور نہ کرنیکے لئے ایما کیا گیا۔

اول تعلقدارون کے اقتدارات

(۲۳۹۹ / ۱۳۰۲ف — مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۸ ذیقعدہ۔ گشتی نظم نشان ۲۰ ۹ جمادی الثانی ۱۳۰۳ھ۔ ایضاً نشان ۲۵/۲۵ شہریور ۱۳۰۲ف)

اقتدار عطائے رخصت۔

دفعہ ۴۷۔ ملازمان جمعیت متعینہ اضلاع کی رخصت حسب صراحت مندرجہ ذیل اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی اول تعلقدار منظور کر سکتے ہین۔ بیرون کے لئے بذریعہ محکمہ نظم جمعیت استجازت لازم ہے۔

(۵۱۰۲ / ۱۳۱۰ف — مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۲-۱۰ آبان۔ گشتی نظم نشان ۵ ۲۹ آذر ۱۳۱۱ف۔ مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۰/۲۲ ۲ شہریور ۱۳۱۳ف)

رخصت اتفاقی عہدہ داران جمعیت

دفعہ ۴۸۔ صاحبان آوردہ وعہدہ داران فوج متعینہ اضلاع کی رخصت اتفاقی مدتی یک ماہ۔ بدفعات سال تمام مین منظور کرنیکے اول تعلقدار مقتدر ہین۔

نوٹ جبکہ اول تعلقدار۔ عہدہ داران جمعیت کی رخصت اتفاقی موافق صراحت بالا۔ منظور کرنے کے مقتدر ہین تو ملازمان سرا سیکی رخصت اتفاقی حسب قاعدہ مندرجہ دستور العمل رخصت منظور کرنیکے بدرجہ اولی مقتدر ہین۔ (مراسلہ محکمہ نظم جمعیت نشان (۳۴۵۰) واقع ۲۔ شہریور ۱۳۱۰ف)۔

(۲۲۹۹ / ۱۳۰۲ف — مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۸ ذیقعدہ۔ گشتی صوبہ شرقی نشان ۵ ۸ جمادی الثانی ۱۳۰۳ھ۔ گشتی نظم نشان ۲ ۹ جمادی الثانی ۱۳۰۳ھ۔ گشتی صوبہ شرقی نشان ۹۶ ۱۱ رجب ۱۳۰۳ھ)

دوسرے قسم کی رخصتون کے متعلق

دفعہ ۴۹۔ جمعیت متعینہ کی (رخصت خاص) یعنی۔ رخصت استحقاقی۔ دو ماہ۔ اور رخصت خدمت عوض یعنی (رخصت

ذاتی۔ ورخصت بیماری) دوماہ اول تعلقدار منظور کرسکتے ہین۔

محکمہ نظم جمعیت سے صراحت ہوئی کہ حسب ضرورت ملازمان سراسری کی رخصت۔ سوائے عہدہ داران یعنے صوبیدار۔ وجمعدار۔ وکوتخوالدار۔ وچاؤش۔ ومنظرف۔ ودفعدار۔ وغیرہ۔ اول تعلقدار منظور کرینگے۔ (مٹ گشتی نظم جمعیت نشان ۲۵ ۔ ۲۵۔ شہریور ۱۳۰۲ ف)

خدمت عوض کے تقرر کے متعلق۔ | ف ۵۰۔ جسطرح دوماہ کی رخصت تعلقداران اضلاع منظور کرسکتے ہین۔ اوسی طرح عندالضرورت انکا خدمت عوض بھی بزمانہ رخصت اقتداری مقرر کرسکتے ہین۔

گشتی معتمدی افواج نشان ۱۲ ۔ ۱۲۔ شہریور ۱۲۹۸ ف

محکمہ نظم جمعیت سے صراحت ہوئی کہ صرف سراسری جوانون کے خدمت عوض مقرر کرینگے۔ اور عہدہ داران ہر فرقہ کے منصرم منظوری محکمہ نظم جمعیت واجب التعمیل سمجھی جائے (مٹ گشتی نظم جمعیت نشان ۲۵ ۔ ۲۵۔ شہریور ۱۳۰۲ ف)

صاحبان آوردہ کو بلدہ آنیکی اجازت دینے کے متعلق | ف ۵۱۔ صاحبان آوردہ متعینہ اضلاع کو انتظام کارخانہ کے لئے بلدہ آنے کی اجازت اول تعلقدار دیسکتے ہین۔ صراحت کیلئے فقرہ (۲۰۹) دیکھہ لیا جائے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۷۶ ۔ ۲۹۔ آذر ۱۳۰۰ ف
ذہدہ ایضاً نشان ۳۴ ۔ ۱۴۔ آبان ۱۳۰۰ ف

عہدہ دارون کو تفہیم حساب کے لئے بلدہ آنے کی اجازت دینے کے متعلق | ف ۵۲۔ جس صاحب آوردہ کے عروب دس سے زیادہ ایک ضلع مین متعین ہون

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۸۹۰ ۔ ۱۹۔ مہر ۱۳۱۳ ف
گشتی نظم نشان ۱۵ ۔ ۱۵۔ آذر ۱۳۱۴ ف

اوس ضلع سے چاوش یا کارباری۔ جو کہ قہوہ کے انتظام کا ذمہ دار ہو اوسکو سال مین ایک بار دو ہفتہ کے لئے بغرض تفہیم حساب رقم قہوہ بلدہ جانے کی اجازت اول تعلقدار دیسکتے ہین۔

علیٰ ہذا جس ضلع مین کسی جمعدار کے پانچ سوار سے زیادہ سوار ہون۔ وہان کے وغیرہ کو بھی دو ہفتہ کے لئے بلدہ جانے کی اجازت دینے کے اول تعلقدار مجاز ہین۔

نوٹ مال داری اسپان کارخانہ جو صاحب کارخانہ کی مصلحت پر مبنی ہوتی ہے۔ اضلاع مین منجملہ ماہوار مقررہ کے اسکا اہتمام بخریدی چندی چارہ وغیرہ (وغیرہ سواران) ہی کے ذریعہ ہوا کرتا ہے۔ سالانہ دو ہفتہ کے لئے اضلاع سے رکاب (بلدہ) مین بغرض تفہیم حساب وغیرہ کو اجازت ملا کرے گی۔

(مولف)

عطائے مہلت باسپان لاغر و بیمار

ف ۵۳۔ جو ملازم گھوڑا۔ بیمار یا لاغر ہو جائے بغرض صحت و تیاری۔ دو ماہ کی مہلت دینے کے اول تعلقدار مقتدر ہین۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲ مورخہ ... ۲۴ ... ۱۳۰۹
گشتی نظم نشان ۱۸/۵ مورخہ ... ۱۳۰۹

پیشگی ماہوار دینے کے متعلق

ف ۵۴۔ جمعیت متعینہ اضلاع کو رخصت خاص یعنے (رخصت استحقاقی) پر جاتے وقت دو ماہ کی ماہوار بطور پیشگی دلوانیکے اول تعلقدار مجاز ہین۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳ مورخہ ... ۲۳ ... ۱۳۰۷
مراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۹/۱۳ ...

تصریح کسی ملازم کے دو مہینہ یا اس سے زیادہ رخصت استحقاقی حاصل کرنے کی صورت مین دو ماہ کی ماہوار پیشگی اول تعلقدار منظور کرسکتے (۱۵ دستور العمل رخصت فوج بیقاعدہ)۔

ایصال ماہوار اسپ بحالت رخصت بارگیر وغیرہ

دفعہ ۵۵۔ بحالت رخصت بارگیر۔ گھوڑے کی ماہوار۔ برآورد مین شریک کرکے ماہ بماہ ایصال کرینگے۔ اور خود اسپ سلحدار اگر رخصت خاص لے یا تبادلہ ہو۔ یا بحالت روانگی ہمراہ عہدہ داران دورہ ہو تو اوسکی۔ اور اوس کے گھوڑے کی ماہوار۔ دو ماہ بطور پیشگی منظور کرسکتے ہین۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۰۳۳ مورخہ ۱۸ اسفندار ۱۳۱۲ف
مراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۱۹ مورخہ ۱۴ امرداد ۱۳۱۲ف
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۹ مورخہ ۱۳ شہریور ۱۳۱۲ف
مراسلہ صدر محاسبی نشان ۳۶۳۳ مورخہ ۱۶ مہر ۱۳۱۲ف

معافی غیر حاضری کے متعلق

دفعہ ۵۶۔ جمعیت متعینہ کے آٹھ روز کی غیر حاضری معاف کرنے کے اول تعلقدار مجاز ہین۔ اور اس سے زیادہ کے لئے محکمہ نظم جمعیت سے اجازت حاصل کیجائے گی۔

ضابطہ منتظمان جمعیت ملعوفہ مراسلہ نظم نشان ۱۸ مورخہ ۱۸ دے ۱۳۰۱ف

دوم تعلقداران بیرون مستقر ضلع کے اقتدارات

اقتدار منظوری رخصت اتفاقی۔

دفعہ ۵۷۔ دوم تعلقداران بیرون مستقر ضلع جمعیت متعینہ کی آٹھ روز کی رخصت اتفاقی منظور کرنے کے مقتدر ہین۔ اور صاحبان آورد متعینہ تحصیل کو اجازت استفادہ رخصت بامید منظوری دینے کا اختیار بھی ہے لیکن منظوری رخصت صاحبانِ آورد بلحاظ وقعت صاحبانِ آورد باقتدار اول تعلقدار ضلع رہے گی۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۵۰ مورخہ ۱۳ دے ۱۳۱۳ف
مراسلہ نظم نشان ۵ مورخہ ۲۶ دے ۱۳۱۳ف

مراسلہ معتمدی فوج نشان ۳۱/۱ ۳-
گشتی صوبہ شرقی نشان ۱۵۵۱/۸۹ ۹۷ ۲
ضمنی مراسلہ معتمدی فوج نشان ۳۳/۱ ۳
دیگر گشتی نظم نشان ۲۵/۵ ۲۵ شہریور
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۰/۶ ۲۱-۱-۲

دوسرے رخصتون کے متعلق۔ **ف ۵۸**۔ بحسب ضرورت دوم تعلقدار سوائے عہدہ داران مندرجہ فقرہ (۴۹) ملازمان سرامسری کی رخصت استحقاقی یک ماہ اور رخصت خدمت عوض یعنے (رخصت ذاتی یا رخصت بیماری) یکماہ اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی منظور کرسکتے ہین۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۲۵۵/۵ ۳-
گشتی نظم نشان ۳۳/۳ ۲۳-خرور

معافی غیر حاضری۔ **ف ۵۹**۔ تین روز کی غیر حاضری جمعیت متعینہ کے معاف کرنے کے دوم تعلقدار مقتدر ہین۔

اقتدار سوم تعلقداران مقیم بیرون مستقر ضلع

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۵۰ ۱۳
گشتی نظم نشان ۳۶ ۲۶ دے ۱۳

رخصت اتفاقی کے متعلق۔ **ف ۶۰**۔ سوم تعلقدار بیرون مستقر ضلع جمعیت متعینہ کی آٹھ روز کی رخصت اتفاقی دینے کے مجاز ہین۔ اور صاحبان آوردہ کو بامید منظوری اجازت استفادہ رخصت دیسکتے ہین لیکن منظوری رخصت بلحاظ وقعت صاحبانِ آوردہ باقتدار اول تعلقدار ضلع رہے گی۔

مراسلہ معتمدی فوج نشان ۳۱/۱ ۳ محرم
گشتی صوبہ شرقی نشان ۱۵۵۱/۵۷ ۱۱۳۲
دیگر گشتی نظم نشان ۲۵/۵ ۲۵-شہریور
مراسلہ معتمدی فوج نشان ۲۱ مارچ

دوسرے رخصتون کے متعلق۔ **ف ۶۱**۔ بلحاظ ضرورت ملازمان سرامسری کی رخصت استحقاقی یکماہ اور رخصت خدمت عوض یعنے (رخصت ذاتی یا رخصت بیماری) یکماہ سوائے عہدہ داران تحت آوردہ مندرجہ فقرہ (۴۹) سوم تعلقدار منظور کرسکتے ہین۔ بشرطیکہ سفر اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہو۔

ف ۶۲ - معافی غیر حاضری کے متعلق - تین روز کی غیر حاضری جمعیت متعینہ کی معاف کرنے کے سوم تعلقدار مجاز ہین -

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۵۵ مورخہ ۴ فروردی ۱۳۲۳ف
گشتی نظم نشان (۳۳) ۲۲، ۲۳ اسفندار ۱۳۲۳ف

منتظمان جمعیت کے اقتدارات

ف ۶۳ - رخصتون کے منظوری کا اقتدار - اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی سفر کرنے والے ملازمان جمعیت کی رخصت حسب ذیل منتظم اپنے اقتدار سے منظور کرینگے - بیرون ممالک محروسہ کے متعلق محکمہ نظم جمعیت سے حسب قاعدہ منظوری حاصل کرنا چاہئیے -

مراسلہ معتمدی فوج نشان ۳۱ ۳ محرم سنہ ۱۳۰۳ھ
گشتی نظم نشان ۳۰ ۹ ح ۲ سنہ ۱۳۰۳ھ
ف ۲ گشتی نظم نشان ۲۵ ۲۵ شہریور سنہ ۱۳۰۳ھ

ف ۶۴ - کارروائی منظوری کے متعلق - ازروئے گشتی معتمد فوج نشان (۱۲) بابتہ سنہ ۱۳۰۶ھ جو کارروائی رخصت عہدہ داران مستقر ضلع کے دفاتر مین ہوتی تھی اب وہ کل کارروائی منتظم جمعیت کے دفتر مین ہوگی -

بنسبت ضابطہ کارروائی منتظمان جمعیت متعینہ اضلاع سرکار عالی -

محکمہ نظم جمعیت سے بمنظوری دفتر سرکار یہہ صراحت ہوئی کہ ضابطہ[1] کے فقرہ (۱۳) کے مضمون پر بعض منتظمون نے یہہ خیال کیا ہے کہ جمعیت حاضر مستقر کو دو ماہ کی رخصت دینے کا اقتدار منتظم کو حاصل ہے - بعض منتظمان بلاواسطہ تعلقداران منظوری رخصت کی کارروائی کر رہے ہین - حالانکہ فقرہ (۱۳) مین یہہ کہین مرقوم نہین کہ

---

[1] - عملی کارروائی کے لئے منتظمان جمعیت اضلاع کو مختصر قواعد کا مجموعہ بمنظوری سرکار عطا ہوا ہے اوسکا نام (ضابطہ منتظمان جمعیت) ہے ۱۲-

مقابلہ

منتظمان اضلاع رخصت دینے کے مجاز کئے گئے ہین۔ بلکہ اسمین صرف کارروائی منظوری رخصت وغیرہ اقتداری اول تعلقدار۔ جس دفتر سے پیش ہونی چاہئے اوسکے نسبت ہدایت دی گئی ہے۔ اس سے یہہ مراد ہے کہ پہلے جو کارروائی بذریعہ سوم تعلقدار مستقر۔ دفتر مال سے باجلاس اول تعلقدار پیش ہوا کرتی تھی۔ اب دفتر مال ضلع سے نہو۔ منتظمان اضلاع کے دفتر سے روئداد کارروائی پیش ہوکر بحصول حکم و منظوری تعلقدار جاری ہوا کرے۔ پس آیندہ سے کارروائی تقرر خدمت عوض و منظوری رخصت اقتداری تعلقداران مین کوئی منتظم مجاز نہین ہے کہ بلا اجازت اون کے اپنے اختیار سے کارروائی کرے (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۳۶۵) واقع ۱۱ دے سنہ ۱۳۰۲ ف و ۸ گشتی نظم جمعیت نشان ۲۸ ۔ بہمن سنہ ۱۳۰۲ ف)۔

مراسلہ معتمدی فوج نشان ۳۶۵ ۱۱ دے ۱۳۰۲ف
و ۹ گشتی نظم نشان ۲۸ بہمن ۱۳۰۲ف
مراسلہ معتمدی فوج نشان ۳ محرم ۱۳۰۲ف
و ۲۵ گشتی منتظم نشان ۲۵ شہریور

دفعہ ۵۶۔ قبل از تقرر منتظمان اضلاع۔ جمعیت متعینہ مستقر ضلع کو سوم تعلقدار مستقر ضلع بموجب دوسرے دوم۔ سوم تعلقداران بیرون مستقر کے (رخصت خاص) رخصت استحقاقی۔ یک ماہ۔ اور پندرہ روز اتفاقی دیا کرتے تھے۔ اب ان امور کے انجام کے لئے مددگاری کی حیثیت سے منتظم مقرر ہوگئے ہین لہذا جو اقتدار عطائے رخصت کا سابقاً سوم تعلقدار مستقر کو حاصل تہا اب وہ اقتدار۔ ذات منتظم ضلع سے متعلق کیا جاتا ہے۔ بلحاظ ضرورت منتظمان حسب اقتدار مصرحۂ بالا

رخصت اپنی اقتدار سے دے سکتے ہین۔

محکمہ نظم جمعیت سے تصفیہ ہوا کہ اس حکم مین وہ جمعیت جو تحصیل مستقر ضلع مین بماتحتی تحصیلدار متعین ہے۔ داخل نہین ہے۔ ایسی جمعیت کی رخصت بدستور تحصیلدار کے اقتدار سے منظور ہونا چاہیئے (۵ گشتی نظم جمعیت نشان ۲۵ مورخہ ۲۵۔ شہریور ۱۳۰۲ ف)۔

دوسری قسم کی رخصتین۔ — **۶۶**۔ جمعیت متعینہ کی رخصت خدمت عوض یعنے (رخصت ذاتی۔ یا رخصت بیماری) یک ماہ منظور کرنے کے منتظم جمعیت مجاز ہین۔

مراسلہ معتمدی فوج نشان ۲۸ ذیقعدہ ۱۳۰۲ھ ۲۳۹۹۔ ایضاً نشان ۳ محرم ۱۳۰۳ھ۔ گشتی معتمدی فوج نشان ۲۷ وا رجب ۱۳۰۵ھ۔ مراسلہ معتمدی فوج نشان ۲۱ آذر ۱۳۰۴ف۔ گشتی نظم نشان ۲۵ شہریور ۱۳۰۲ف۔

خدمت عوض کے تقرر کے متعلق۔ — **۶۷**۔ منتظمان جمعیت جس حد تک رخصت منظور کرنے کے مجاز ہین۔ اوس زمانہ کے بابت خدمت عوض حسب منشاء گشتی معتمدی فوج نشان (۱۱۲) بابت ۱۳۰۶ھ مقرر کرنے کے مجاز ہین۔ اور عہدہ دارون کا منصرم تجویز کر کے محکمہ نظم جمعیت سے منظوری حاصل کرینگے۔

حد اختیار کارروائی منتظمان جمعیت اضلاع موقوف گشتی نظم نشان ۱ بابت ۱۳۰۱ف

معافی غیر حاضری کا اقتدار۔ — **۶۸**۔ جمعیت متعینہ کے تین روز کی غیر حاضری منتظم جمعیت اپنے اقتدار سے معاف کر سکتے ہین۔ اس سے زیادہ کیلئے اوپر کارروائی ہوا کرے۔

اقتدار تحصیلداران اضلاع

التفوت

مراسلہ معتمدی فوج نشان ۳۱ سو محرم ۱۳۲۸ف
گشتی نظم نشان ۲۵ ۲۵ شہر یور ۱۳۲۸ف
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۰۶ ۱-۲۱ آذر

رخصتوں کے متعلق۔

ف ۶۹۔ بلحاظ ضرورت اندرون ممالک محروسہ سرکارعالی جانے والے ملازمان سراسری کے ایک ہفتہ کی رخصت استحقاقی اور رخصت خدمت عوض پندرہ روز کی تحصیلدار منظور کرسکتے ہین۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۴۵ ۱۳ دے ۱۳۲۳ف
گشتی نظم نشان (۵) ۲۶ دے ۱۳۲۳ف

رخصت اتفاقی کے متعلق۔

ف ۷۰ جمعیت متعینہ کے آٹھ روز کی رخصت اتفاقی دینے کے تحصیلداران مقتدر ہین. اور صاحبان آوردہ متعینہ تحصیل کی بامید منظوری رخصت اتفاقی کے استفادہ کی اجازت تحصیلدار بیرون مستقر ضلع دیسکتے ہین۔ لیکن منظوری رخصت بلحاظ وقعت صاحب آوردہ با قتدار اول تعلقدار ضرور ہے۔

ہدایت عام

مراسلہ نظم نشان ۲۵۳ ۲۹ تیر ۱۳۱۰ف
دفعہ مراسلہ ایضاً نشان ۱۵۶ ۱۰۱۷ اسفندار ۱۳۱۲

منظوری رخصت طویل بلافصل باقتدار عہدہ داران۔ بلحاظ اقتدار حاصلہ

ف ۷۱۔ جن عہدہ دارون کو اختیار عطا ہوئے ہین وہ عام ہین. جب ایک کا اختیار پورا ہوا تو دوسرے کے اختیار مین رجوع کرنا لازمی امر ہے۔ اقتدارات مین جو توسیع اور تفریق کی گی ہے وہ محض بنظر آسانی ہے۔ پس ہر ہر عہدہ دار کے اقتدار کے روسے اگر تعداد رخصت کی بڑھجائے تو کوئی ہرج و قباحت نہین ہے. عہدہ داران اضلاع کے اقتدارات پورے ہو جانیکے بعد البتہ محکمہ نظم سے رخصت کی منظوری حاصل کرنی چاہئے۔ یعنے عہدہ داران اضلاع کے اقتدار منتظمان کی وجہ سے سلب نہین ہوگئے بدستور بحال

رہینگے۔ سوم۔ دوم تعلقداران ماموره تعلقات کے اقتدار قایم اور اول
تعلقدار کا اقتدار علی حاله رہے گا۔ جن دوم سوم تعلقدار کے مفوضه تعلقات
مین جمعیت رہیگی۔ اُس جمعیت کی رخصت اپنے اقتدار مین وه منظور کرینگے۔
جب رخصت خواه اس سے مستفید ہوگیا پھر اوسکو اور رخصت کی ضرورت
ہوگی تو اول تعلقدار کے اقتداری رخصت سے استفاده کرسکتا ہے۔ جب
وه نوبت گذر جاے گی تو دفعه ثالث مین محکمه نظم جمعیت سے منظری رخصت
کی کارروائی ہوگی۔

یادداشت منصفان عدالت ہاے اضلاع۔ ملازمان متعین کی رخصت کے
منظور کرنے کے مجاز نہین ہوسکتے۔ کیونکه صاحبان تعلقاتی ہین۔ چنانچه اول تعلقدار
صاحب ضلع اورنگ آباد۔ اور اول تعلقدار صاحب ضلع عثمان آباد۔ محکمه
نظم جمعیت مین سفارش کئے تھے۔ که جوانان متعینه کے نسبت منصفان
عدالت کو کم ازکم ایک ہفته کی رخصت اتفاقی منظور کرنے کا اقتدار
ملنا چاہئے۔ سہولت ہوگی محکمه نظم جمعیت سے جواب دیا گیا که تحصیلداران
وعہده داران مال کو رخصت منظور کرنے کا اقتدار منجانب سرکار دیا گیا ہے
بروقت ضرورت۔ مقامی عہده دار مال کے توسط سے ملازم فوج رخصت
حاصل کرسکتا ہے لہذا منصفین کو فوجی اختیار نہین دئے جاسکتے ہین۔
(مثل ۱۸؍۱۱ / ۱۵ف صیغه کلیات و مثل ۶؍۱۶۹ / ۳۵ف صیغه کلیات)۔

ملازمان غیر حاضر کے منصرم نہ رکہنے کے نسبت ہدایت۔

ف۷۲۔ جو شخص غیر حاضر ہو جائے اوسکا خدمت عوض ہرگز نہ رکہا جائے۔ کیونکہ اگر بوجہ غیر حاضری اوسکی منہائی ہوجاے تو جو شخص اوسکی جاے پر اجرا ہوگا۔ تاریخ اجرائی سے اوسکو ماہوار ملے گی۔ اگر منصرم رکہا جائے گا تو ایام درمیان منہائی و اجرائی کی ماہوار دینے کے لئے جائیداد نہیں رہتی۔ اسی طرح جو شخص خدمت عوض رکہہ کے رخصت لے اور ختم رخصت پر حاضر نہ ہو تو اوس کا خدمت عوض ختم رخصت کے ساتہہ علحدہ کردیا جائے کیونکہ ایسے منصرم کو بھی ماہوار دینے کے واسطے گنجایش باقی نہیں رہتی ہے لہذا اضلاع سے اسکے برخلاف عمل نہ ہونا چاہئے اسکا آیندہ لحاظ رہے۔

گشتی نظم نشان ۲۵ مورخہ ۲۵ شہریور ۱۳۳۰ف مراسلہ نظم نشان (۵۳۹) ۱۳۲۲ف۔

اقتدارات[1] داروغہ گرد۔ دیوڑہی مبارک

رخصتوں کے منظوری کے متعلق۔

ف۷۳۔ ملازمان سرشتہ کی عموماً رخصت اتفاقی اور دو ماہ رخصت بیماری۔ اور دو ماہ رخصت استحقاقی۔ اور دو ماہ رخصت ذاتی۔ بشرطیکہ سفر اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہو حسب قواعد دستور العمل منظورۂ سرکار۔ داروغہ گرد منظور کرسکتے ہیں۔

ف۷۳۔ اقتدار نامہ داروغہ صاحب گرد دیوڑہی مبارک ملفوفہ مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۵ مورخہ ۶ آذر ۱۳۳۲ف

[1] گرد دیوڑہی مبارک پر نظم جمعیت کی جسقدر جمعیت تعنات ہے اوسکے انتظام کیلئے داروغہ صاحب گرد دیوڑہی مبارک کو رخصت۔ بحالی۔ برطرفی۔ وغیرہ کے اقتدارات بمنظوری خداوندی عطا ہوئے ہیں اونمیں سے صرف معاملہ رخصت کے متعلق اقتدار اس مجموعہ میں درج کئے گئے ہیں (مولف)۔

رخصت اتفاقی عہدہ داروں کے متعلق | **ف ۷۴**۔ عہدہ داران تحت آوردہ یعنے فرقہ [illegible] تنہا جس سے [illegible] پیدل مین دفعدار۔ اور فرقہ عروب مین [illegible] مین دفعدار کی رخصت اتفاقی تمام سال مین (۳۰ روز) بدفعات منظور کرسکتے ہین۔

خارج از اقتدار رخصت کے متعلق | **ف ۷۵**۔ جو رخصت اقتدار مصرحۂ بالا سے زیادہ ہو اوسکی منظوری بذریعہ محکمہ نظم جمعیت حاصل کرنا ضرور ہوگا۔

تنسیخ رخصت کے متعلق۔ | **ف ۷۶**۔ جو رخصت باقتدار داروغہ گردمبارک منظور ہوگی۔ اوسکے جزو۔ وکل کو کسی وجہ سے وہ منسوخ بھی کرسکتے ہین اور جو رخصت محکمہ نظم سے منظور ہوگی اوسکی تنسیخ محکمہ نظم سے ہوگی۔

غیر حاضری کے معافی کے متعلق۔ | **ف ۷۷**۔ ایک ہفتہ کی غیر حاضری عہدہ داران تحت آوردہ متذکرہ فقرہ (۷۴) کی اور دو ہفتہ کی غیر حاضری ملازمان سراسری کی خواہ بسلسلۂ رخصت ہو یا بلا سلسلۂ رخصت بشرط وجوہ معقول ولایق لحاظ ہو تو۔ داروغہ گردمبارک معاف کرسکتے ہین۔ بصورت معافی غیر حاضری یہہ مناسب ہوگا کہ ملازم غیر حاضر کو اگر بمد رخصت اتفاقی یا خاص کا استحقاق حاصل ہے تو ایام غیر حاضری اوس رخصت مین محسوب کیجاسکتے ورنہ معافی کا قاعدہ استعمال مین لایا جائے اگر مدت مذکورہ سے زیادہ غیر حاضری ہو تو باظہار واقعات محکمہ نظم مین اجازت

کے لیے تحریر کریں۔

ہدایت بصاحبان تعناتی نسبت منظوری تحریر رخصت ملازمان فوج

منشی نظم نشان ۱۳۳۶ مورخہ ...

صاحبان تعناتی۔ فوجی ملازمان متعینہ کو رخصت دینے کے مقتدر نہیں ہیں

۹۵۔ دفاتر سرکار۔ اور بعض علاقوں میں بلا لحاظ فرقہ۔ جوانان بطور اردلی وغیرہ تعنات ہیں۔ متعینہ ملازم بعذر بیماری۔ یا با ظہار ضرورت بہ ترک واسطہ صاحب آوردہ و محکمہ نظم جمعیت بطور خود۔ عہدہ داران دفاتر۔ و صاحبان تعناتی سے اجازت لیکے رخصت کا استفادہ کرتے ہیں۔ جس سے صاحبان آوردہ کے اقتدار میں مداخلت ہونے کے سوا۔ صاحبان تعناتی کو اس قسم کی اجازت دینے کا اختیار نہیں ہے آیندہ کسی ملازم کو خواہ بیمار ہو یا کسی ضرورت سے رخصت درکار ہو تو بذریعہ صاحب آوردہ درخواست پیش کرکے رخصت کی منظوری لے لیا کرے ورنہ غیر حاضری شمار کیجائیگی اور صاحبان آوردہ کو لازم ہے کہ مقام تعناتی کا انتظام بگنجایش حاضری جوانانِ آوردہ مدنظر رکھیں۔ کہ صاحبان تعناتی کی شکایت ہونے پائے۔

حصہ سوم قواعد رخصت و غیر حاضری کے متعلق

اقسام رخصت

دفعہ ۱ دستور العمل رخصت

رخصت کے اقسام

۹۶۔ رخصت اقسام مفصلۂ ذیل پر محدود ہوگی۔

الف	رخصت اتفاقی
ب	رخصت استحقاقی
ج	رخصت رعایتی
د	رخصت بیماری
ھ	رخصت ذاتی
و	رخصت سفر حج ـ و زیارات متبرکہ ـ
ز	رخصت سفر تیرت و جاترائے اہل ہنود ـ

(مراسلہ معتمد فوج نشان ۲۱۰۳ ـ ۱۵ خورداد ۱۳۰۹ف)
(معتمد نظم نشان ۱۱ ـ ۱۱ امرداد ۱۳۰۹ف)

قواعد رخصت ملازمان ماخوذہ جرایم فوجداری

قواعد رخصت ملازمین زخم خوردہ جانوران زہری

(رزولیوشن معتمد عدالت و امور عامہ صیغہ طبابت نشان ۱۹ مورخہ ۲ فروردی ۱۳۱۷ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ جزو اول بابتہ ۱۳۱۷ف نشان صفحہ ۶۱۰ ـ مثنی مراسلہ معتمدی افواج نشان ۵۶ ـ ۱۵ آذر ۱۳۱۷ف مراسلہ ایضاً نشان (۲۳۱۸) غرہ شہریور ۱۳۱۷ف)

(زمان اقدس فرمینہ ۱۴ شعبان ۱۳۱۹ مندرجہ جریدہ اعلامیہ جزو اول مطبوعہ ۱۲ امردی بہشت ۱۳۱۷ف صفحہ (۳۰۶) ف مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۸۰۷ ـ ۱۲ اردی بہشت ۱۳۱۳ف)

قاعدہ کی رخصت کے سوا رخصت رعایتی دینے کی ممانعت ـ

ف۔ آیندہ کسی سرکاری ملازم کو قاعدہ کی رخصت کے سوا کوئی رعایتی رخصت سالم ماہوار کے ساتھ نہیں دیجائے گی ـ

استثناء جو رخصت اقسام معینہ کے سوا (جو بطور شاذ سرکار عالی سے منظور ہوئی ہو) ہوگی مستثنے سمجھی جاتی ہے (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۵۹۷ واقع ۱۷ ـ فروردی ۱۳۱۳ف) ـ

مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۵ ۱۹۳۶
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۸ ۳۳

استجازت استثناء رخصت بلا واسطہ محکمہ فینانس جایز نہ ہوگی۔

ف ۸۱ ۔ دستورالعمل رخصت اور اوسکی ترمیمات کے سوا کسی رخصت خواہ کو منظوری رخصت کی ضرورت ہو تو بحالت استحصال اجازت استثنائی۔ اوسکی منظوری اوسی محکمہ سے ہونی چاہئے۔ جس محکمہ کے ذریعہ سے دستورالعمل جاری ہوا ہے اس قسم کی رخصتون کی درخواستین بپابندی اون قواعد کے پیش ہونا چاہئے۔

رخصت کی درخواست کے متعلق احکام

گشتی نظم نشان ۳ و جمادی الثانی
ایضاً نشان ۵ ۳ جمادی الاول
ایضاً نشان ۳ جمادی الثانی
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۰۵۹
مراسلہ نظم نشان جمیعت ۱۰
۹ منہ سنہ صدر۔

ملازمان رکاب کی درخواست رخصت کے متعلق۔ معہ ہدایت۔

ف ۸۲ ۔ ملازمان جمیعت موجودہ رکاب (بلدہ) تحت آوردہ کے ہرایک قسم کی رخصت کی درخواست بدرج وجوہ پہلے صاحب آوردہ کے پاس پیش ہوگی۔ صاحب آوردہ کو لازم ہوگا کہ وہ درخواست اگر اپنی اقتداری ہے تو رخصت کی منظوری دے۔ اور اگر درخواست ناقابل منظوری ہے تو درخواست پرشرح لکھکے واپس کرے تادرخواست گذار۔ بذریعہ اوس درخواست مشرحہ کے سررشتہ بالا پر چارہ جوئی کرسکے اگر رخصت بالائے اقتدار صاحب آوردہ ہے تو صاحب آوردہ اپنے دفتر کی موجودہ کیفیت ورائے درج کرکے محکمہ نظم جمیعت مین پیش کرنیکے لئے دفتر سررشتہ پر روانہ کرے۔

ہدایت جس ملازم کا تبادلہ اضلاع وغیرہ پر ہوا ہو۔ اور وہ مقام متبدلہ پر نہ جاکر رخصت کی درخواست پیش کرے تو درخواست پر کوئی لحاظ نہ ہوگا

بلکہ صاحب آوردہ اور سررشتہ متعلق درخواست کو واپس کرکے تفہیم دے کہ جبتک ملازم متبدلہ بجائے تبدل حاضر نہ ہو جاے ہرگز درخواست پر کوئی لحاظ نہ ہوگا۔ (گشتی نظم جمعیت نشان ۵۴ واقع ۶ امرداد ۱۲۹۹ف)۔

ملازمان اضلاع کی درخواست رخصت کے متعلق۔

گشتی نظم نشان ۱۵ ۳۰ جمادی الاول ۱۳۰۰ھ

ف ۸۳۔ جمعیت رکاب کے لئے جیسا کہ صاحب آوردہ اور دفتر سررشتہ سے عمل ہوگا۔ اوسی طرح جمعیت متعینہ اضلاع کے واسطے دفاتر تعلقداران اضلاع سے تعمیل ہونی چاہئیے۔

تشریح جمعیت متعینہ کی درخواست رخصت اقتداری تعلقدار منتظم جمعیت کے پاس گذرے۔ اور وہان سے بدرج راے منتظم تعلقدار کے پاس پیش ہوکر منظور یا نامنظور ہونا کافی ہے۔ (ف ۳. گشتی نظم جمعیت نشان ۲۵ واقع ۲۵ ۔ ۲ شہریور ۱۳۰۲ف)

بروقت درخواست پیش کرنیکی ہدایت

گشتی نظم نشان ۳۱ ۲۴ فروردی ۱۳۱۵ف

ف ۸۴۔ ملازمین کو چاہئیے کہ درخواستہاے رخصت ایسے وقت پر پیش کرے کہ قبل از روانگی بررخصت اون کو منظوری یا نامنظوری رخصت کی اطلاع ملسکے۔

رخصت استحقاقی کی درخواست پندرہ روز اول پیش ہونیکی ہدایت۔

گشتی نظم نشان ۲ ۲۷ آذر ۱۳۲۹ف

ف ۸۵۔ رخصت استحقاقی کے رخصت خواہ کو چاہئیے کہ تنگ وقت مین درخواست پیش کرکے فوراً رخصت منظور ہونیکی خواہش ظاہر نہ کرے بلکہ کم از کم پندرہ ۱۵ روز قبل درخواست پیش کیجائے ورنہ کوئی لحاظ نہ کیا جائیگا۔

صاجان

مراسلہ نظم نشانی ۲۹۰۱ اسفندار [illegible]

صاحبان آوردہ متعینہ اضلاع کے پاس رخصت کی درخواست پیش ہونا۔

ف ۸۶ ۔ جس جمعیت متعینہ ضلع کا صاحب آوردہ جمعیت کے ساتھ ضلع پر متعین ہو اوس جمعیت کے عرایض رخصت اول صاحب آوردہ کے پاس پیش ہونگے اور بذریعہ صاحب آوردہ دفتر منتظم جمعیت پر بھیجے جائینگے۔

نوٹ درخواست توسیع رخصت منجانب رخصت خواہ صاحب آوردہ ہی کے پاس پیش ہونگے۔ (تجویز نظامت مورخہ ۱۷۔ دے ۱۳۱۲ ف)۔

گشتی معتمدی افواج نشانی ۷ [illegible]
مراسلہ ایضاً نشانی ۲ مورخہ [illegible]
مراسلہ نظم نشانی ۱۳ مورخہ [illegible]
گشتی معتمدی افواج نشانی ۴ مورخہ [illegible]
ایضاً نشانی ۱۷ فروردی [illegible]

درخواست بوسایل معمولی پیش کرنے کی ہدایت۔

ف ۸۷۔ افسران فوج و سررشتہ داران جمعیت اور ملازمان فوج کسی درجہ کے ہوں وسائل معمولی کے ذریعہ رخصت کی درخواست پیش کرکے منظوری حاصل کرینگے آیندہ بترک سلسلہ کوئی درخواست (نواب مدار المہام) عالیجناب صدر اعظم بہادر یا (نواب معین المہام بہادر) نواب صدر المہام بہادر کے ملاحظہ مین بلا واسطہ پیش ہوگی تو بلا کارروائی داخل دفتر ہو جائے گی۔ جو ملازم قبل منظوری رخصت و بلا اجازت افسر مجاز روانہ ہو جائے تو وہ ایام غیر حاضری مین محسوب ہونگے اور بجائے رخصت کے غیر حاضری کا عمل ہوگا۔ اور ماہوار وضع ہوگی۔

مراسلہ معتمدی افواج نشانی ۳۴ ۔ شہریور ۱۳۱۵ ف
گشتی نظم نشانی ۱۴ ۔ آبان ۱۳۱۵ ف
مراسلہ معتمدی افواج نشانی ۲۸ [illegible]

درخواست بملاحظہ سرکار پیش نکرنے کے لئے صاحبان آوردہ کو ہدایت

ف ۸۸۔ بعض معزز صاحبان آوردہ اپنے خاندانی طرز قدیمانہ کے عذر سے بترک وسائل

معمولی رخصت کی درخواست راست نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی اور نواب معین المہام بہادر کے ملاحظہ مین پیش کیے تھے اونکو بحکم اقدس و اعلی ہدایت ہوئی کہ جو صاحبان آوردہ بہتر کہ وسائل معمولی عرائض رخصت راست نواب مدار المہام بہادر و نواب معین المہام بہادر کے ملاحظہ مین پیش اور منظوری لے کے رخصت پر جاتے ہین یہ طریقہ نہایت مذموم ہے آیندہ بذرایع معمولی درخواست پیش کرکے بعد حصول منظوری باضابطہ رخصت سے مستفید ہوسکتے ہین۔ اس پر بھی آیندہ کوئی التفات نہوگا۔ تو خلاف ورزی حکم سرکار کا الزام قایم ہوگا۔

بلا منظوری رخصت مستقر سے باہر نہ جانا

ف ۸۹۔ کوئی افسر فوج بلا حصول رخصت اپنے مستقر سے باہر نہ جائے اور درخواست علی العموم بتوسط محکمہ نظم جمعیت پیش ہونی چاہئے۔ ایسا حکم جاری ہونے کے بعد۔ اگر کوئی افسر فوج اس کے خلاف کرے گا تو بلارعایت اوسکے حق مین تجویز مناسب ہوگی۔ بلکہ وہ ایام غیر حاضری مین محسوب ہونگے۔

(ف ۸۹ کے حاشیے پر: [illegible] ۲۲ ذیقعدہ [illegible] ۱۳۰[illegible])

یادداشت

(۱) محمد بن عوض عثمان جمعدار۔ بعض اسباب سے عارضی طور پر حضرت بابا شرف الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پہاڑی کے قریب نقل مقام و قیام کی اجازت چاہتے پر نظامت محکمہ نظم سے اجازت دیگئی (مثل نمبر ۶۴/۲۰/۹ ۱۳۰۳ف صیغہ عرب)

(۲) محمد نیاز علیخان جمعدار۔ بوجہ علالت مزاج ذات حسب رائے ڈاکٹر معالج وڈاکٹر دواخانہ نظم جمعیت۔ اطراف بلدہ۔ جہان کی آب وہوا موافق ہو۔ رہونگا اور کارخانہ کی نگرانی غلام یسین خان جمعدار کرینگے۔ تحریک پیش ہونے پر یہہ خیال کہ ایسی اجازت محکمہ نظم کے حد تک محدود ہے۔ بذریعہ مراسلہ نشان (۳۸۲) واقع ۲۳ اردے ۱۳۳۳ف تبدیل مقام کی اجازت جمعدار کو اس شرط سے دیگئی کہ جس وقت اجازت خواہ کے حاضری کی ضرورت ہو حاضری کی پابندی لازم ہوگی۔ (مثل ۶۴/۲۶۷/۳۴ صیغہ سواران)

درخواست توسیع رخصت غیرون کے ذریعہ پیش کرنے کی ممانعت۔

گشتی نظم نشان ۵ مورخہ ۱۹ شوال سنہ ۱۲۹۹ف ۲۵ تیر

۹۰ف۔ کوئی ملازم اپنے رخصت کی درخواست غیرون کے ذریعہ پیش نکرے بلکہ اپنے بالادست یعنے صاحب آوردہ کے نام بطور خود۔ ذریعہ ٹپہ رجسٹری۔ یا اور کوئی معتبر ذریعہ سے درخواست تحریری بھیجے۔ صاحب آوردہ۔ اوس درخواست کو بذریعہ دفتر سررشتہ محکمہ نظم مین روانہ کرکے منظوری رخصت کی کارروائی کرینگے۔

یادداشت عروب عربستان کو بحصول رخصت جاکے ختم رخصت پر درخواست توسیع رخصت خود نہ پیش کرکے اپنے عزیز واقارب کے نام رخصت منظور کرانے کے لئے خطوط لکھتے تھے اور کبھی بذریعہ صاحب آوردہ اور کبھی راست محکمہ نظم جمعیت مین بدرخواست پیش کرتے کہ فلان شخص

رخصت پر گیا تھا۔ اوسکو اور اتنی رخصت چاہیئے۔ یہہ طریقہ درست نہین ہے رخصت خواہ حسب فقرۂ ملحقۂ بالا بذریعہ معمولی درخواست پیش کرنا چاہیئے۔

(مولف)

ٹکٹ پٹہ جواب کیلئے درخواست کے ہمراہ منسلک کرنا چاہیئے۔

دفعہ ۹۱۔ ہر ایک افسر اپنے ماتحت ملازمین کو مطلع کرے کہ جو ملازم بذریعہ پٹہ درخواست توسیع رخصت پیش کرنے پر مجبور ہوا وسکو لازم ہے کہ عرضی کے ساتھ ایک آنہ کی ٹکٹ چسپان کرے ورنہ عرضی بلا ادائے جواب داخل دفتر کردیجائیگی اور آئندہ کوئی عذر نسبت لاعلمی تجویز محکمہ مسموع نہو گا۔

نثی نظم نشان ۵/۲۶ دے ۱۳۱۳ف

اجرا اطلاعنامہ۔ رخصت یاب کے حاضری کے متعلق۔

دفعہ ۹۲ ملازم رخصت یاب اندرون رخصت حاضر نہ ہوا در پہر درخواست بغرض توسیع رخصت پیش کرے اگر وہ رخصت ناقابل منظوری ہو تو درخواست گذار کے نام ایک میعادی اطلاعنامہ حاضری کے لئے جاری کیا جاے گا اور بعد مرور مدت حسب ضابطہ کارروائی ہوگی۔

ملہ متفرا افواج نشان ۶۶۵/۳۱ تیر ۱۳۱۶ف

خلاف رائے صاحب آوردہ سررشتہ سے عمل نہ ہوا چاہیئے۔

دفعہ ۹۳ ملازمان تحت آوردہ کے معاملہ مین تا امکان خلاف رائے صاحب آوردہ۔ سررشتہ سے عمل نہ ہونا چاہئے کہ اس سے جمعیت متمرد اور سرکش ہو جاتی ہے اور

لہ متفرا افواج نشان ۳۱۲۶/۱۰ شہریور ۱۳۰۳ف
لہ نظم نشان ۵۱۲۸/۴ مہر ۱۳۰۳ف

صاحب آوردہ کی اطاعت سے انحراف کرتی ہے جو باعث بدانتظامی ہے۔

مراسلہ معتمد فوج نشانی ۱۷ ۲ ذیقعد ۲۹۹ھ
گشتی نظم نشانی ۲۴ ۳۰ شوال ۲۹۹ھ

ملازمان متفرق کی درخواست رخصت دفتر سررشتہ پر پیش ہوگی۔

دفعہ ۹۴۔ ملازمان متفرق کی درخواست رخصت راست سررشتہ پر گذرے گی اور سررشتہ دار جمعیت حسب صراحت بالا منظوری کے لئے محکمہ نظم جمعیت مین تختہ رخصت روانہ کرے گا۔

گشتی نظم نشانی ۳۳ ۲۵ امرداد ۱۳۲۱ف

رخصت کی کاروائی جلد کئے جانیکی ہدایت۔

دفعہ ۹۵۔ ملازم جب رخصت کی درخواست پیش کرے تو چاہئے کہ اسکی کارروائی جلد ہو۔ برخلاف اسکے درخواست گذار رخصت سے واپس آنے کے بعد منظوری کی کاروائی پیش کیجاتی ہے وہ نہایت بدنما ہونے کے علاوہ رخصت خواہ کو ہرج بھی ہوتا ہے آیندہ اسکا ضرور خیال و احتیاط رہے۔

گشتی نظم نشانی ۹ ۲۴ فروردی ۱۳۲۲ف

رجسٹر استحقاق رخصت ملازمان فوج دفتر سررشتہ و دفتر آوردہ مین مہیار کہنا۔

دفعہ ۹۶۔ خواہ دفتر آوردہ ہو خواہ دفتر سررشتہ ایک رجسٹر حسب نمونہ نمبر (۱) اسمواری ملازمون کا اپنے اپنے دفتر مین تیار رکھے۔ جب کبھی ملازم کو رخصت لینے کی ضرورت ہو تو رخصت ہائے سابقہ کی حالت دریافت کرکے رخصت کا داخلہ درج کرتے رہے اور وقت بوقت رجسٹر کی تکمیل ہوتی رہے۔

اور اسطرح دفاتر منتظمان اضلاع مین بقیام رجسٹر مذکور عمل ہوتے رہے۔

یادداشت رجسٹر مجلد ہو تو اولے ہے اور ہر ملازم کے نام کے نیچے

بقدار مناسب سادہ کاغذ۔ چھوڑا چاہئے کہ بروقت ضرورت عمل کرنے مین سہولت ہو۔ اور رجسٹر کے آخر مین چند۔ سادہ ورق مہیا رکھے جانا چاہئے تا آیندہ جو ملازم جدید شریک ہو اوسکے حالات رخصت اوسمین داخل ہوسکین۔

(مولف)

احکام ترتیب تختہ رخصت

ترتیب تختہ رخصت ملازمان رکاب

ف ۹۷۔ صاحب آوردہ کے تحریک کے بنا پر سررشتہ کو لازم ہے کہ رخصت خواہ کو رخصت مستدعیہ کا استحقاق ہے تو تختہ رخصت مرتب کرے ورنہ سررشتہ سے بدرج وجوہ مانع۔ صاحب آوردہ کو جواب دیدے۔

جو رخصت ناظم محکمہ کی اقتداری ہے۔ سررشتہ سے اسکے لئے دو قطعہ تختہ رخصت مرتب کرکے بہ ثبت نشان تاریخ ماہ وسنہ محکمہ نظم جمعیت مین روانہ کرے رخصت کے منظوری کے بعد ایک تختہ محکمہ نظم مین رہے گا۔ دوسرا تختہ بشرح منظوری بعد ثبت نشان۔ تاریخ۔ سررشتہ مین واپس ہوگا علیحدہ مراسلہ بھیجنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

جو رخصت خارج الاقتدار محکمہ نظم ہوگی۔ اس کے لئے سررشتہ چار قطعہ تختہ محکمہ مین روانہ کرے گا۔ محکمہ سے بدرج راے ناظم تین قطعہ تختہ دفتر معتمدی افواج پر روانہ ہونگے۔ بعد منظوری ایک تختہ دفتر معتمدی مین رہے گا۔ دوسرا تختہ محکمہ نظم جمعیت مین۔ تیسرا تختہ دفتر صدر محاسبی پر بھیجا جائیگا

نشی نظم نشان ۲۶ ۴ شوال ۱۲۹۹ھ
راسلہ معتمدی فوج نشان ۱۶۷ ۲ ذیقعدہ ۱۲۹۹ھ
نشی نظم نشان ۱۵ ۳۰ جمادی الاول ۱۳۰۷ھ
رسلہ معتمدی افواج نشان ۲۶ ۲۹ شوال ۱۳۰۸ھ
نشی نظم نشان ۴۵ ۲۸ ذیقعدہ ۱۳۰۸ھ
راسلہ معتمدی افواج نشان ۲۰۵۹ ۱۶ مہر ۱۳۳۶ف
نشی نظم نشان ۴ ۲۷ آذر ۱۳۳۶ف

اور چوتھا تختہ بدرج شرح منظوری دفتر سررشتہ پر واپس ہوگا۔

ایضاً متعلق اضلاع۔

دفعہ ۹۸۔ ملازمان اضلاع کے رخصت کے تختے اگر مستقر ضلع کے ہیں تو دفتر منتظم جمعیت میں ترتیب پائینگے اگر رخصت اقتداری محکمہ نظم جمعیت ہوگی تو اسکے لئے تین قطعہ تختہ اور بالائے اقتدار کے لئے پانچ قطعہ تختہ رخصت ضلع سے محکمہ نظم میں آئینگے۔ اجرائے تختہ منظورہ کے متعلق جو طریقہ عمل فقرۂ ملحقہ بالا میں بتلایا گیا ہے۔ اوس موافق عمل ہونے کے بعد ایک تختہ بشرح منظوری محکمہ نظم سے دفتر ضلع پر روانہ ہوگا۔

و گشتی نظم نشان [۹] ۲۸ ذیقعدہ [۱۳۰۱]
ایضاً نشان [۳] ۲۷ - آذر [۱۳۰۳]
و گشتی نظم نشان [۲۵] ۲۵ - شہریور [۱۳۰۲]

نمونہ تختہ رخصت معہ ہدایات ترتیب۔

دفعہ ۹۹۔ رخصت کا تختہ حسب نمونہ نشان (۲) مرتب کیا جائے۔

گشتی صدر محاسبی نشان ۹ - تیر [۱۳۰۱]
گشتی نظم نشان ۸ - ۱ اسفندار [۱۳۰۲]
گشتی نظم نشان [۳۰] ۱۸ - آبان [۱۳۰۲]
گشتی نظم نشان [۶۶] ۲۲ - شہریور [۱۳۱۵]

ہدایات

(۱) تختہ رخصت ایک نمونہ اور ایک تقطیع کے وسیع کاغذ پر مرتب ہو۔ (مراسلہ معتمد افواج نشان (۹۰ ۲۳) ۱۴ - امرداد [۱۳۱۵] ف و گشتی نظم جمعیت نشان [۶۶] ۲۲ - شہریور [۱۳۱۵] ف)۔

(۲) رخصت کا تختہ باریک یا بوسیدہ یا نکمے کاغذ پر مرتب کرنا قطعاً ممنوع ہے (مراسلہ معتمدی افواج نشان [۲۲۴] ۲۸ - آذر [۱۳۰۵] ف و گشتی نظم جمعیت نشان [۵] ۲۱ - دے [۱۳۰۵] ف)۔

(۳) رخصت خواہ عرب ہو تو اوسکی حیثیت خانہ (۱) مین لکھی جائے (نمبر نوٹ (۱) گشتی نظم جمعیت نشان ۹۹ ۲۲ - شہریور ۱۳۱٦ ف) -

(۴) رخصت خواہ کی ماہوار کی صراحت تختہ رخصت مین درج ہو (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۵۳۴ ۱۸ - تیر ۱۳۱۳ ف) -

(۵) رخصت خواہ سوار ہو تو خانہ (۳) مین سوار اور اسپ کے ماہوار کی تفصیل بتلائی جائے (نمبر نوٹ (۴) مندرجہ گشتی نظم جمعیت نشان ٦٦ ۲۲ - شہریور ۱۳۱۵ ف) -

(٦) خانہ (٦) مین بطور لازمی تاریخ ملازمت رخصت خواہ درج ہو (حکم دفتر معتمدی افواج مندرجہ رخصت نشان ۳٦۷۰ ۲۱ - مہر ۱۳۱۴ ف و گشتی نظم جمعیت نشان ۸ ۲۹ - دے ۱۳۱٦ ف)

(۷) خانہائے تختہ رخصت (۷ و ۸ و ۹) معرا نہ رہین - اگر رخصت خواہ سابق مین رخصت نہین لیا ہے تو بصراحت لکھدیا جائے کہ نامبردہ کسی قسم کی رخصت ابتدائے ملازمت سے اسوقت تک حاصل نہین کیا ہے (گشتی نظم جمعیت نشان ۲۲ ۲۲ - اسفندار ۱۳۱۵ ف دفعہ ایضاً نشان ۸ ۲۹ دے ۱۳۱٦ ف)

(۸) تختہ رخصت کے خانہ (۱۳) مین بصراحت بتلا دیا جائے کہ رخصت خواہ کس شہر - ضلع - قصبہ - محلہ مین زمانہ رخصت بسر کریگا - اور بیرون ہند سفر کرے گا - یا اندرون ہند - یا ممالک محروسہ سرکار عالی (نمبر نوٹ (۳)

نمبر

مندرجہ گشتی نظم نشان ۶ ۲۲۔ شہریور ۳۱ف دفعہ گشتی نشان ۲۹۔ دے ۱۳۱۶ف)

(۹) تختہ رخصت کے خانہ (۱۴) مین لازمی طور سے دستور العمل فوج بیقاعدہ کے فقرہ کا حوالہ دینا چاہیئے (گشتی نظم جمعیت نشان ۱۸ ۱۴ خورداد ۱۳۱ف)

(۱۰) رخصت خواہ ضلع کا متعین ہو تو تختہ کے ناصیہ مین بعد لفظ متعینہ ضلع کا نام درج ہو۔ اگر رکاب کا ہے تو لفظ رکاب درج ہو (نمبر نوٹ (۲) گشتی ایضاً)

(۱۱) با اسپ سلحدار۔ رخصت لینے کی حالت مین گھوڑا۔ ما مور بکار۔ یا بیکار رہنے کا حال تختہ رخصت مین درج ہوا کرے (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۶۵ واقع ۲۳۔ مہر ۱۳۱ف)۔

(۱۲) آیندہ رخصت کا تختہ وسیع تقطیع کے کاغذ پر مرتب ہوا کرے اور تختہ مین عالیجناب نواب صدر المہام بہادر کے شرح منظوری کے خانہ مین کافی جگہ باقی رکھی جائے احیاناً اسکے برخلاف تختہ پیش ہو تو بلا کارروائی کے واپس کر دیا جائیگا۔ اور تاخیر کی ذمہ داری دفتر مکتوب منہ پر عائد ہو گی (مراسلات معتمدی افواج نشان ۷۹ و نشان ۱۶۴ واقع ۵۔ فروردی و ۲۴ شہریور ۱۳۳ف و گشتیات نظم جمعیت نشان ۱ ۲۶ فروردی ۱۳۰ف و نشان ۱۳ ۲۴۔ شہریور ۱۳۳ف)۔

(۱۳) تختہ رخصت کے خانہ کیفیت مین لازمی طور سے اس امر کی صراحت ہونی چاہیے کہ رخصت خواہ کی رخصت کا حساب فیصدی پانچ نفر کے

اندر ہے تا منظوری رخصت مین آسانی ہو (گشتی نظم نشان ۲۶ خورداد ۱۳۲۲ف)

(۱۴) حتی الامکان تختہ کے خانون کی تکمیل نہایت احتیاط کے ساتھہ صحیح اور مکمل ہو اکرے (مبنر نوٹ (۵) گشتی نظم جمیعت نشان ۲۲ شہریور ۱۳۱۵ف)

(۱۵) بالاے اقتدار رخصت کے جو تختے دفتر معتمدی افواج پر روانہ ہونگے اون پر ناظم صاحب محکمہ نظم جمیعت کا دستخط ثبت ہوگا (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۵۵۲ واقع ۴ فروردی ۱۳۱۱ف و مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۸۰ ۱۲ اردی بہشت ۱۳۱۳ف)۔

ترتیب تختہ توسیع رخصت	(۱۶) رخصت سابقہ کے سلسلہ مین بذریعہ

مراسلہ توسیع رخصت کی درخواست پیش نہ ہوا کرے بلکہ اسکے ہی تختے مرتب کرکے روانہ کردیا کرین۔ اور تختہ پر رخصت سابقہ کے حوالے سے نشان۔ تاریخ۔ وغیرہ برابر درج ہوا کرے۔

مراسلہ معتمدی فوج نشان ۵۔ شہریور ۱۳۱۰ف
ایضا نشان ۹۔۱ اسفندار ۱۳۱۰ف
گشتی نظم نشان ۲۸۔ تیر ۱۳۰۵ف

نوٹ) جو تختے توسیع رخصت کے ترتیب دیجاتے ہین۔ اوس مین تختہ رخصت منظورہ سابقہ کا حوالہ بقید نشان۔ تاریخ لازمی طور سے درج ہوا کرے کہ کارروائی محولہ کے برآمد ہونے مین سہولت ہو (گشتی نظم نشان ۱۷ ۲۸ تیر ۱۳۰۵ف)

ترتیب تختہ رخصت صاحب آوردہ دفتر سررشتہ	(۱۷) صاحب آوردہ کی خواہ رخصت اتفاقی

ہو۔ یا اور کسی قسم کی رخصت برابر تختہ رخصت بعد تکمیل دفتر سررشتہ سے مرتب ہوکر محکمہ نظم مین آنا چاہئے۔ اور دہ دفتر سرکار پر بغرض منظوری

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۸۰ ۲۵۳۳ تیر ۱۳۱۳ف
سلہ نظم نشان ۱۶۸۲ ۲۵ خورداد ۱۳۲۵ف

روانہ کردیا جائیگا اور یہی حکم سررشتہ دارافواج کے لئے بھی ہے۔ خواہ ان کا تعلق صرفخاص سے کیون نہ ہو۔

میعاد ترتیب تخته رخصت۔

(راسلہ معتمدی افواج نشان ۱۷۵ مورخہ ۔۔۔ ۱۳۱۰ف و گشتی نظم نشان ۱۹ خورداد ۱۳۲۰ف)

ف ۱۰۲۔ تختجات رخصت اقتداری محکمہ پندرہ روز قبل اور اقتداری محکمہ معتمدی افواج ایک مہینہ قبل۔ اور اقتداری سرکار عالی ڈیڑھ ماہ قبل تاریخ روانگی رخصت یاب سے بغرض منظوری محکمہ نظم مین وصول ہونی چاہئے۔

(۱) چنانچہ اسکے نسبت محکمہ نظم جمعیت سے بہی تاکیدی احکام جاری ہوئے ہین کہ دفتر آوردہ و سررشتہ و منتظمان اضلاع سے تختجات رخصت منظوری کے لئے عموماً ایسے وقت پیش ہوتے ہین کہ رخصت خواہ رخصت سے مستفید ہوجاتا ہے یا مدت رخصت قریب الختم رہتی ہے لہذا آئندہ سے بلا اشد ضرورت کوئی تختہ رخصت اس قسم سے پیش ہوگا تو ہرگز منظور نہوگا۔ (گشتی نظم جمعیت نشان ۴۲۔ فروردی ۱۳۱۵ف)

(۲) اور عہدہ داران اضلاع کو محکمہ نظم جمعیت سے یہہ بھی ہدایت ہوئی کہ اضلاع سے رخصت کے تختے ختم رخصت کے قریب محکمہ مین وصول ہوتے ہین اور سلسلہ رخصت مین توسیع رخصت کی درخواست وصول ہو تو ہر دو رخصت یعنے سابق و حال کے تختے وقت واحد مین منظوری کے لئے آیا کرتے ہین۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قبل از منظوری رخصت۔ رخصت خواہ کو ضلع سے استفادہ رخصت کی اجازت دیجاتی ہے اور کبھی ایسا ہی ہوتا ہو کہ

بعد ختم رخصت منظوری کے لئے تختے وصول ہوتے ہین۔ یہہ طرز عمل خلاف حکم سرکار ہے آیندہ رخصت کے تختے بروقت محکمہ مین پیش ہوا کرین اور قبل از منظوری رخصت ہرگز استفادہ رخصت کی اجازت نہ دیجایا کرے (مراسلہ محکمہ نظم جمعیت نشانی ۵۷۴ ،۱۰ آبان ۱۳۱۳ ف)۔

موانعات رخصت

موانعات رخصت معہ تشریح — دفعہ ۱۰۳۔ کسی ملازم کو ایام داخلہائے معینہ مین یا ایسے ایام مین جس مین جمعیت کے خاص فرایض کی ادائی معین ہے یا کسی مقام پر کوچ کا حکم دیا گیا ہو رخصت نہین ملے گی۔ بجز اضطراری حالتون کے جو فطری طور پر ناگزیر ہین۔

ملاحظہ دستور العمل رخصت فوج باقاعدہ

تشریح } فوج مین دو قسم کا داخلہ ہوتا ہے۔ ایک ماہانہ جسکو مسترول کہتے ہین جو ہرماہ کے ۲۵ تاریخ کو دیکھا جاتا ہے۔ دوم وہ داخلہ جو ششماہی یا سالانہ یا بوقت روانگی جمعیت بمعرکہ بطور تنقیح ہوتا ہے ملازمان فوج کو داخلہ اول کے وقت ۲۰ تاریخ کے بعد سے تا تاریخ داخلہ بلا وجہ خاص رخصت نہ ملے گی اور داخلہ دوم کے وقت بجز اضطراری حالتون کے نہ دیجائے گی۔ اور فوج مین فیصدی پانچ شخص کو رخصت اتفاقی وغیرہ ملیگی۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشانی ۲۳۶ ،۸ مہر ۱۳۱۳ ف)

دفعہ ایضاً — دفعہ ۱۰۴۔ کوئی ملازم فوج جسکے سپردگی مین کسی قسم کا خزانہ یا نقد رقم یا مال و اسباب ہو کسی قسم کی رخصت سے مستفید نہو گا۔ تا وقتیکہ وہ

ایضاً

دوسرے کے تفویض نہ کردے اور دوسرے شخص کی جس نے اون کو اپنے سپردگی میں لیا ہو رسید نہ پیش کرے۔

سرکاری اسلحہ اور سواری ملازم سرکار کو رخصت یا بندہ ساتھ نہیں رکھ سکتا۔

دفعہ ۱۰۵ سوائے رخصت اتفاقی کے جمیع اقسام رخصت مین رخصت یا بندہ مجاز نہ ہوگا کہ سرکاری آلات حرب و پیکار۔ و سلاح و یراق۔ اور ایسی سواری کہ جس کا چہرہ سرکاری دفتر مین درج ہوا ہو یا اوسکی ماہوار۔ وہ پاتا ہو اپنے ساتھ لیجاوے۔

مراسلہ دستور العمل انجمن [illegible]

افسر جمعیت بزمانہ رخصت بلا اجازت سرکار ملازم تحت آوردہ کو ہمراہ نہیں لیجا سکتا

دفعہ ۱۰۶ صاحب آوردہ ملازمان تحت آوردہ کو اپنے ہمراہ زمانہ رخصت مین لیجانے کے لئے جبتک حسب ضابطہ سرکار سے منظوری نہ حاصل کرے ہمراہ نہیں لیجا سکتا۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۹۲۳ [illegible]

استفادہ رخصت کے احکام

رخصت کی منظوری کی اطلاع رخصت خواہ کو دینے کے متعلق۔

دفعہ ۱۰۷ منظوری رخصت کی اطلاع دفاتر آوردہ و سررشتہ سے بلا تاخیر و طوالت کے رخصت خواہ کو کہ جہان وہ متعین اور حاضر رہین بذریعہ اونکے افسرون کے ہوجائیگی۔

گشتی نظم نشان [illegible] ۲۹۹

منظوری رخصت کا اثر مع تشریح

دفعہ ۱۰۸ منظوری رخصت سے ایک ماہ کے اندر رخصت خواہ رخصت سے مستفید ہوجاوے ورنہ تجدید منظوری کی درخواست پیش کرے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۹۴۷ [illegible]
گشتی نظم نشان [illegible] ۳۰۲

تشریح } مدت یک ماہ کا شمار۔ تاریخ اطلاع یابی رخصت خواہ سے ہوگا

(مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۴۶۹ مورخہ ۸ فروری ۱۳۱۲ فصلی دفعہ ایضاً نشان ۲۸۴۶ مورخہ ۲۹ تیر ۱۳۱۲ ف و گشتی نظم نشان ۱۶ مورخہ ۵۔ امرداد ۱۳۱۲ ف)۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۴۵ مورخہ ۱۴ آبان ۱۳۱۲ ف گشتی نظم نشان ۸ مورخہ ۳ آذر ۱۳۱۲ ف

استفادہ رخصت کی نگرانی۔

ف ۱۰۹۔ جس تاریخ رخصت خواہ رخصت پر روانہ ہوگا اوسی تاریخ سے رخصت منظورہ کا محسوب ہونا لازمی قرار دیا جاے گا۔ اور اسکے نگرانی کی ذمہ واری سررشتہ وآوردہ کے متعلق رہے گی۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۹۳۸ مورخہ ۲۶ تیر ۱۳۱۲ ف

دفعہ ایضاً۔ معہ ہدایت

ف ۱۱۰ جن رخصتوں کی پذیرائی پیشگاہ سرکار سے متعلق ہو اوسکے منظوری کے بعد رخصت خواہ مستفید ہوسکتا ہے۔ دفاتر تحت سے اسکی پوری نگرانی وپابندی رہے۔

ہدایت) جبتک درخواست رخصت پیش ہوکر دفتر مجاز سے رخصت منظور نہ ہو کسی کو استفادہ کی اجازت دینا خلاف ضابطہ ہے اس ہدایت کے بعد اگر ایسا عمل ہوگا تو وہ ایام ہرگز رخصت مین شمار نہ ہونگے بلکہ غیرحاضری کا عمل ہوگا اور اس خلاف ورزی کے وہی ذمہ دار ہونگے۔ جن کے علاقہ مین یہہ عمل ہوگا (گشتی نظم جمعیت نشان ۳ واقع ۸ فروردی ۱۳۱۵ ف)

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۰۹۱ مورخہ ۱۷ خورداد ۱۳۱۵ ف و گشتی نظم نشان ۲۵ مورخہ ۴ امرداد ۱۳۱۵ ف

بلا حصول منظوری رخصت پر جانا مستوجب سزا ہے

ف ۱۱۱۔ بعض ملازمین فوج۔ صداقت نامہ وغیرہ پیش کرتے ہین اور بعض صرف رخصت کی درخواست پیش کرکے بلا انتظار منظوری رخصت۔ رخصت کا استفادہ کرتے ہین۔ چونکہ یہہ طریقہ نہایت مذموم ہے باستثناء کسی خاص حالت کے جسکی اطلاع ضرور ہوگی۔ بدون حصول منظوری

الغرض

رخصت پر چلا جانا مستوجب سزا ہو گا۔ اور صرف وضع ماہوار۔ کافی نہین خیال کیجائے گی۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۵-۱۲ ۲۵۳۴ ۱۳ گشتی نظم نشان ۲۲ مہر ۱۳۱۲

قبل اطمینان استحقاق رخصت و امور ضروری استفادہ رخصت کی اجازت دینا جایز نہین ہے

ف ۱۱۲ رخصت خواہ کی درخواست اور اوس کی عجلت پر قبل اطمینان استحقاق رخصت و قبل انتظام ادائے خدمت وغیرہ بامید منظوری رخصت دفتر بالا سے استفادۂ رخصت کی اجازت درست نہ ہوگی۔ اگر امور متذکرۂ صدر کا اطمینان ہو جائے تو استفادہ رخصت کی اجازت چاہنا مناسب ہے بصورت خلاف ورزی افسر متعلق ذمہ دار رہینگے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۳ فرو ۲۰۳۳ مراسلہ ایضاً نشان ۲۲ مہر ۱۳۲۶

کم سن ملازم کو بحالت تقرر خدمت عوض اجازت لینے کی ضرورت نہین ہے۔

ف ۱۱۳ کم سن ملازم۔ خدمت عوض کے ذریعہ خدمت ادا کرتا ہے تو اوسکو آزادی حاصل ہے کہ کہین رہے۔ اوسکی نقل و حرکت کی حالت مین اوسے اجازت لینے کی ضرورت نہین۔ البتہ منتقل ملازم یا وظیفہ خوار کو نقل و حرکت کے متعلق سرکار مین اطلاع دینی اور اجازت حاصل کرنی ضرور ہے۔

تشریح محکمہ فینانس سے تصفیہ ہوا کہ جب سرکار نے نابالغ کو جگہ دیکر اسکے کام کی نگرانی کا دوسرا بندوبست کر دیا ہے تو گویا عملاً یہ تسلیم کر لیا گیا کہ زمانۂ نابالغیت مین صاحب جائداد آزاد رہے۔ اسلئے ایسے نابالغ ملازمین پر دستور العمل رخصت کا اطلاق عاید نہین ہو سکتا۔ البتہ ایسے ملازمین کو بیرون

ممالک محروسہ سرکار عالی جانے کی ضرورت ہو تو (معین المہام فوج) سے اجازت حاصل کرلی چاہیے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۲۳۴/۱۲۳۵ واقع ۱۴ مہر ۱۳۲۶ف موسومہ معتمدی افواج وصدر محاسبی سرکار عالی و مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۸۶۱/۱ ۲۲ مہر ۱۳۲۶ف)

تنسیخ رخصت کے احکام

تنسیخ رخصت کے متعلق بعد تشریح

دفعہ ۱۱۴ اگر رخصت خواہ۔ رخصت منظورہ سے استفادہ نکرنا چاہے تو درخواست فسخ رخصت تاریخ منظوری رخصت سے ایک ماہ کے اندر پیش کرے اگر اسکے بعد ایسی درخواست پیش ہو تو لایق لحاظ نہین ہو سکتی اہل فوج بعد حصول رخصت بلا وجہ موجہ رخصت فسخ کراتے ہین جسکی وجہ سے کارروائی منظوری ومنسوخی رخصت مین ہرج کار سرکاری ہوتا ہے لہذا تا امکان ایسی درخواستین پیش نہ ہوا کرین۔

(مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۰۳۹ ۱۹ خورداد ۱۳۰۲ف
مثل نظم نشان ۱۲ ۸ تیر ۱۳۰۲ف
مثل نظم نشان ۵۵ ۲۶ اردی بہشت ۱۳۱۶ف
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۴۵۸ ۱۱ مہر ۱۳۰۹ف
مراسلہ نظم نشان ۱۷۹ ۱۰ ج ۱ اسفندارمذ ۱۳۱۲ف)

تشریح مدت یکماہ کا شمار تاریخ اطلاعیابی رخصت خواہ سے ہوگا (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۸۴۶ واقع ۲۹ تیر ۱۳۱۲ف)۔

عدم واپسی ماہوار پیشگی بحالت تنسیخ بقیہ رخصت منظورہ۔

دفعہ ۱۱۵ ملازم فوج۔ رخصت اور پیشگی ماہوار لیکر رخصت منظورہ کا کچھ حصہ استفادہ کرے اور بقیہ حصہ فسخ کرالے تو ایسے شخص سے ماہوار واپس لینے کی ضرورت نہین ہے۔

(مراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۷۷۶/۱ شاخ ۲ اضلاع واقع ۱ شہریور ۱۳۱۷ف
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۰۲۸ ۱۶ آبان ۱۳۱۷ف)

نوٹ جن ایام رخصت کی تنسیخ چاہی جاتی ہے اوسکی تعداد درج درخواست رخصت گیرندہ ودرج مراسلہ سرکاری ہونا چاہیے (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۱۳۱/۲

واقع ۱۰۔ شہریور ۱۳۳۰ ف)۔

تجدید رخصت بعد تنسیخ رخصت منظورۂ سابق۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۱ ۱۳۳۰/۲۱ ۔ مراسلہ ایضاً نشان ۱۲۷۸/۱۱ ۳۰ فروردی ۔

ف ۱۱۶ جس ملازم کی رخصت سرکار کے پیشی سے منظور ہو جائے اور پھر وہ رخصت کسی وجہ سے منسوخ ہو گئی ہو تو منسوخ شدہ رخصت پھر منظور نہیں ہو سکتی۔ بلکہ رخصت خواہ کو لازم ہو گا کہ بطور جدید رخصت منسوخ شدہ کی منظوری کی درخواست پیش کرے اور محکمہ نظم جمعیت سے حسب ضابطہ رخصت کے تختے مجدداً وصول ہوں تو اوسکی منظوری دفتر سرکار سے ہو سکتی ہے۔

یادداشت) دہان بن سعید ذیل چاوش بحری راستہ بند ہونیکی وجہ سے تین مہینہ تک منظورہ رخصت رعایتی محفوظ رکھنے کے لئے مستدعی ہوا تھا رخصت منظورہ منسوخ کیجا کے جواب دیا گیا کہ نامبردہ بوقت ضرورت تجدید رخصت کی درخواست پیش کر کے منظوری حاصل کر سکتا ہے (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۵/۱۱۔ آذر ۱۳۳۳ف)۔

رخصت یاب کے واپسی کی اطلاع دینے کے متعلق

رخصت یاب کے واپسی کی اطلاع دینا

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۹۲/۱۸۔ آ... ۔

ف ۱۱۷ جن صاحبان آوردہ کی رخصت پیشگاہ سرکار سے منظور ہوتی ہے اون کے رخصت سے واپس آنے کی اطلاع دفتر سرکار پر دینا اہم و ضروری ہے۔

ایضاً متعلق اضلاع۔

گشتی نظم نشان ۲۸/۳۰۔۱ اسفندار ...

ف ۱۱۸ ملازمین متعینہ اضلاع کی رخصت دفتر معتمدی

افواج یا محکمہ نظم جمعیت سے منظور ہو تو اونکی واپسی کی اطلاع۔ بقید تاریخ محکمہ نظم جمعیت مین دیجایا کرے۔

احکام انتظام تقرر منصرم رخصت یابان

صاحب آوردہ کا منصرم کوئی ہم درجہ عہدہ دار ہونا چاہیے۔

مراسلہ متعدی افواج نشان ۳۱۱ ۱۰۔ آبان ۱۳۱۹ ف
مراسلہ ایضاً نشان ۳۴۲ ۸۔ آبان ۱۳۱۹ ف
مراسلہ ایضاً نشان ۹۵۴ ۱۳۔ ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۲۱ ف

دفعہ ۱۱۹ صاحب آوردہ کے رخصت وغیاب مین انکا منصرم۔ قایم مقام کوئی ہمدرجہ عہدہ دار مقرر ہونا چاہئے کوئی صاحب آوردہ اپنے کسی اہلکار کو بطور خود اپنا منصرم مقرر نہین کرسکتا۔ اور معزز بیش مواجب جمعدار کا منصرم اہل قلم کم مواجب بھی نہین ہوسکتا۔

غیر ملازم اشخاص افسران فوج و سررشتہ داران جمعیت کے منصرم مقرر نہونگے۔

مراسلہ متعدی افواج نشان ۳۵۹ ۵۔ آبان ۱۳۱۹ ف
گشتی نظم نشان ۳۔ آذر ۱۳۱۷ ف

دفعہ ۱۲۰ افسران فوج اور سررشتہ داران جمعیت کے رخصت کے زمانہ مین غیر ملازم اشخاص منصرم مقرر نہونگے۔

ھدایت صاحبان آوردہ اپنے رخصت کے زمانہ مین کسی کو نگرانکار مقرر کرنے کے مجاز نہین ہین۔ بلکہ صدر جسکو مناسب تصور کرے گا۔ نگرانکار مقرر کریگا۔ (گشتی محکمہ نظم جمعیت نشان ۲۶ ۲۰ آذر ۱۳۲۸ ف)۔

عدم جواز تقرر منصرم بزمانہ رخصت ملازم تخفیف شدنی۔

گشتی دفتر صدر محاسبی نشان ۳۳ ۲۴ دے ۱۳۳۲ ف

دفعہ ۱۲۱ جن تخفیف شدنی جائدادون پر جو لوگ ماموز ہین اونکے رخصت کے زمانہ مین اونکی جائدادون پر کسی کو منصرم نہ کیا جائے گا۔

عہدہ داران ضلع کی رخصت غیر اقتداری میں بلا اجازت محکمہ نظم منصرم مقرر کرنیکے مجاز نہین۔

ف ۱۲۲ جس ملازم کی رخصت عہدہ داران اضلاع کے اقتدار سے باہر ہو۔ ویسی رخصت کے زمانہ مین قبل منظوری محکمہ نظم جمعیت ضلع سے منصرم کا مقرر کرنا خلاف احتیاط ہے۔ اگر آیندہ محکمہ نظم کے بے اجازت منصرم مقرر ہوگا تو محکمہ نظم سے منظوری نہ ہوسکےگی۔

گشتی نظم جمعیت نشان ۲ ۔ ۸ ۔ مہر

منصرم منظورہ دفتر سرکار کا قایم مقام دفتر موصوف کی منظوری سے مقرر ہوگا

ف ۱۲۳ دفتر سرکار سے خدمت عوض کے ساتھ جو رخصت منظور ہوئی ہو وہ کسی وجہ سے علحدہ ہوجائے تو اوس خدمت عوض کا قایم مقام دفتر سرکار سے منظور ہوگا۔

مراسلہ معتمد افواج نشان ۲۵۲ ۔ ۶ ۔ د ۔ ۱۵

رخصت خواہونکا منصرم تخفیف یافتہ ہوگا

ف ۱۲۴ رخصت پانیوالون کی جگہ تخفیف یافتہ ملازم ہوگا منصرمانہ تقرر جایز نہ ہوگا۔

مراسلہ معتمد افواج نشان ۲۸۳ ۔ ۲۳ ۔ ۱۳

گشتی نظم نشان ۵ ۔ ۲۰ ۔ دے ۱۳۱۲

منصرمان فرقہ عروب۔

ف ۱۲۵ عروب متعینہ اضلاع بہ تقرر خدمت عوض رخصت لینا چاہین تو چونکہ عروب ولایتی۔ اضلاع مین امیدوارانہ بودوباش نہین رکھتے اسلئے عروب ولایتی کا ولایتی ہی منصرم مقرر ہونا۔ دشوار ہے لہذا جوانان مولد سے جو قدیم ملازم سرکاری ہون رخصت کے زمانہ مین منصرم مقرر کئے جاسکتے ہین۔

مراسلہ معتمد افواج نشان ۳۱۶ ۔ ۶ ۔ ۲۱ ۔ ۹

گشتی نظم نشان ۱۹ ۔ ۲۵ ۔ شہریور

عروب کا منصرم دوسرے قوم کا شخص مقرر نہ ہوگا۔

ف ۱۲۶ عروب کے رخصت کے سلسلہ مین سوائے عرب ولایتی و مولد کے دوسرے قوم کا شخص

مراسلہ معتمد افواج نشان ۱۶۵۶ ۔ ۱۵ ۔ شہر

گشتی نظم نشان ۱۹ ۔ آبان

منصرم نہ کہا جائے۔

نوٹ } ضلع اورنگ آباد مین بزمانہ رخصت عبدالرحیم جوان مولد کی جائداد پر (اوتم راؤ ہندو) منجانب عہدہ دار مقامی ضلع۔ منصرم مقرر ہوا تھا۔ اس کے انسداد کے لئے ذریعہ گشتی نظم نشان ۱۹-۴۲ آبان ۱۳۱۲ف حکم اجرا ہوا فقط

(مولف)

منصرمان فرقہ سندھیان۔ | **دفعہ ۱۲۷** فرقہ سندھیون مین ساٹھہ روپیہ ماہوار سے زیادہ ماہوار پانے والے ملازم ذاتی رخصت حاصل کرین تو سلسلہ منصری دیجائے اور اخیر جائداد پر منصرم مقرر ہوا کرے۔

ماخوذ معتمدی افواج نشان ۱۷-۴۳ مہر ۱۳۳۴ف اگشتی نظم نشان ۲۰-۱ آذر ۱۳۱۱ف

مثال } زید۔ دفعدار سندھیان مواجبی (عہ) رخصت لے تو بجائے اوسکے عمرو مواجبی (لعہ) اور بجائے اوسکے بکر مواجب یاب (ملے) اور بجائے اوسکے خالد مشاہرہ یاب (معہ) اور خالد کی جانے پر کسی امیدوار کا تقرر منصرمانہ ہوسکتا ہے۔

صراحت } ملازمان جمعیت متعینہ اضلاع کے دوران رخصت مین منصرم مقرر کئے جانے کو دفتر صدر محاسبی نے جایز رکھا۔ اور ملازمان رکاب کے رخصت کے زمانہ مین منصرم کے مقرر کئے جانے کو نا جایز قرار دیا تھا۔ سرکار عالی کی منظوری سے تصفیہ ہوا کہ اہل قلم علاقہ نظم جمعیت و نیز جمعیت متعینہ رکاب مین مثل جمعیت متعینہ اضلاع کے منصرم مامور ہو سکتا ہے بشرطیکہ خزانہ سرکار پر جدید

بارعاید نہ ہو (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۲۲/۲۲ واقع ۵ ۲ دے ۱۳۲۹ف و مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۵/۴ ۷۔ بہمن ۱۳۲۹ف)۔

گشتی نظم جمعیت نشان ۱/۴۱ ۱۵ بہمن ۱۳۲۵ف مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۰۔۱

خدمت عوض کا انتخاب۔

دفعہ ۱۲۸ رخصت خواہون کی جگہ خواہ سوار ہو یا پیدل خدمت عوض رخصت خواہ کے طرف سے لیا جائیگا۔ اگر خدمت عوض قابل کارا دائے خدمت کا اہل نہ ہو تو اوسوقت منجانب صاحب آوردہ خدمت عوض کا انتخاب ہوا چاہئے۔ درحالیکہ یہہ انتخاب بھی قابل کار نہ ہو تو محکمہ نظم سے اوس کی جگہ خدمت عوض مامور کئے جاسکتے ہین۔

استثناء} بارگیرون کے رخصت کے زمانہ مین سلحدار کے طرف سے منصرم پیش ہوگا۔ تا اسپ سواری کی مالداری بحفاظت ہوسکے۔

نوٹ} (ضلع اندور) نظام آباد کے تحریک پر محکمہ نظم جمعیت سے یہہ طے پایا کہ وغیرہ* سوارون کے رخصت کے زمانہ مین اوسکا منصرم منجانب صاحب آوردہ منتخب ہوگا۔ کسی وغیرہ کو اپنا منصرم بطور خود انتخاب و مقرر کرنیکا حق نہین ہے (مراسلہ محکمہ نظم جمعیت نشان ۱۱/۲۶۶ ۸ فروردی ۱۳۱۳ف)۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۲۶۷/۱۱ ۸۔ ذ گشتی نظم نشان ۱/۴ مذکور

بزمانہ رخصت بارگیران ٹرانسپورٹ کور کے بارگیرون کے نوکری کا لئے جانے کے متعلق

دفعہ ۱۲۹ سلحداران با اسپ خواہ بیش مواجب ہون یا کم مواجب جن کے تقرر کے ساتھ گھوڑا

---

* وہ عہدہ دار جو منجانب صاحب آوردہ۔ سواران متعینہ اضلاع کے انتظام وغیرہ کے لئے مقرر ہوتا ہے۔ اور سرکار اس عہدہ کی ماہوار مقرر نہین ہے۔

مشروط ہے اون کے زمانہ رخصت مین اسپ ملازم سرکار۔ بیکار رہتا ہے اسلئے
بارگیران ٹرانسپورٹ کور وٹیہ اسپ سے سلحداران رخصت یابکے گھوڑیکی
نوکری لی جایا کرے تاکار سرکاری بلا ہرج اجرا ہو اور اسپ ملازم سرکار
بیکار نہ رہے۔

استثناء} سلحداران متفرق یعنے بالا آوردہ اس حکم سے مستثنٰے ہین (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۳۷۷ واقع ۴ مہر ۱۳۱۲ف)۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۹۵۵ مورخہ ۴ خورداد ۱۳۱۱ف
مراسلہ ایضاً نشان ۲۵۶ مورخہ ۵ مہر ۱۳۱۶ف

رخصت بلا داشت خدمت عوض دیجیت ماہوار بحق سرکار۔

دفعہ ۱۳۱ اگر ناظم محکمہ بلا داشت خدمت عوض رخصت ذاتی دینا۔ اپنے دانست مین مناسب سمجھتے ہین اور کار سرکاری مین کوئی ہرج ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو اس قاعدہ کو جاری رکھنے مین کوئی ہرج نہین ہے ایسی صورت مین بہ نظر فائدہ سرکاری رخصت یاب کی ماہوار بحیت سرکار کیجایا کرے۔

گشتی نظم جمعیت نشان ۶ مورخہ ۱۵ دے ۱۳۲۵ف

امیدوار منصرم کا طبی صداقتنامہ لازمی ہے

دفعہ ۱۳۲ آئندہ ملازم کی رخصت ذاتی (خانگی) اور بیماری کے زمانہ مین خواہ رخصت اختیاری ضلع ہو یا نہ ہو اوس کا منصرم جو امیدوار مقرر ہوگا۔ اوسکی جسمانی و عمر کی طبی تصدیق لازمی ہے۔ جو رخصت بالائے اقتدار ضلع ہو اوسکی رخصت کے تختون کے ساتھہ۔ تختہ تصدیق بموجب نمونہ نمبر (۳) مصدقہ سیول سرجن دواخانہ ضلع۔ محکمہ نظم مین روانہ ہوا کرے اگر صداقتنامہ طبی پیش نہو گا تو رخصت کی منظوری نہ دیجائیگی۔

جمیعت رکاب کیلئے صاحبان آوردہ کو بھی اسکی پابندی لازم ہے۔

شمار ایام رخصت کا قاعدہ

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۶-آذر جزو اول صفحہ (۱۰۲)

شمار ایام رخصت کا قاعدہ۔ **دفعہ ۱۳۲** رخصت اندرون یک ماہ کا حساب دنون پر ہوگا۔ رخصت ہائے طولانی زاید از یک ماہ کا حساب مہینون پر ہوگا۔ پس اگر کوئی شخص (۱۰) دن کی رخصت لے تو اوس پر فرض ہے کہ گیارہوین روز حاضر ہو جاے۔

ایضاً

شمار ایام رخصت یکماہ کا قاعدہ مع مثال کے **دفعہ ۱۳۳** اگر رخصت کامل یک ماہ کی ہو اور پہلی تاریخ سے شروع ہوئی ہو تو ضرور ہے کہ شخص رخصت یاب ماہ آیندہ کی پہلی تاریخ کو اول وقت حاضر ہو جاے اگر کسی اور تاریخ سے شروع ہو تو رخصت یاب کو لازم ہے کہ ماہ آیندہ کی اوس تاریخ کو اول وقت حاضر ہو جاوے۔ جس تاریخ سے کہ اوسکی رخصت شروع ہوئی۔

مثال اگر رخصت پانچوین شہریور سے شروع ہوئی تو ضرور ہے کہ رخصت یاب مہر کی پانچوین تاریخ کو اول وقت حاضر ہو جاے۔

ایضاً

شمار ایام رخصت زاید از یکماہ کا قاعدہ **دفعہ ۱۳۴** فقرہ (۱۳۳) مین جو طریقہ شمار ایام رخصت کا بیان کیا گیا ہے وہی دو تین یا اوس سے زیادہ مہینون کی رخصت کے شمار مین کام مین لایا جاویگا یعنے اگر کوئی ملازم دو یا تین یا اوس سے زاید مہینون کی رخصت (۱۰) تاریخ سے لے تو آیندہ دوسرے یا تیسرے یا اوس سے

تا یہ مہینہ کی (۱۰) تاریخ کو حاضر ہونا ضرور ہوگا۔

دفعہ ایضاً صورت دیگر معہ مثال۔ | دفعہ ۱۳۵ اگر کوئی ملازم ایک یا تین مہینہ اور چند روز کی رخصت لے تو مہینوں کی مدت اوسی طرح شمار کیجاے گی جیسے فقرہ (۱۳۳ و ۱۳۴) مین بیان کیگئی ہے اور اوسکے بعد ایام زاید کے لئے وہی عمل کیا جاے گا جو فقرہ (۱۳۲) مین درج کیا گیا ہے۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۶-آذر ۱۲۹۶ف جلد اول صفحہ (۱۰۲)۔

مثال۔ اگر کوئی ملازم مہر کی (۱۰) تاریخ کو دو ماہ دس روز کی رخصت لے تو دو ماہ کی رخصت (۹) آذر کو ختم ہوتی ہے اور اگر یہہ رخصت دو ماہ کی ہوتی تو اوسکو ضرور تہا کہ (۱۰) آذر کو حاضر ہو جاتا۔ مگر چونکہ (۱۰) روز کی اور بھی رخصت ہے لہذا (۱۰) روز۔ دسوین تاریخ سے شمار کیگئی تو ضرور ہے کہ یہہ ملازم بیسوین ماہ آذر کو اپنی خدمت پر حاضر ہو جاوے۔

دفعہ ایضاً بہ شکل دیگر معہ مثال۔ | دفعہ ۱۳۶ اگر آیندہ ماہ اول۔ دوم۔ وسوم وغیرہ مین وہ تاریخ نہ آ پڑے جس تاریخ سے کہ رخصت شروع ہوتی ہے تو یہہ رخصت ماہ اول یا دوم یا سوم وغیرہ کے آخر تاریخ پر ختم ہو جائیگی۔

ایضاً

مثال۔ اگر کوئی ملازم چار ماہ کی رخصت (۳۱) خورداد کو لے تو یہہ رخصت (۳۰) مہر کو ختم ہوگی اور ملازم رخصت یاب پر فرض ہوگا کہ آبان کی پہلی تاریخ کو حاضر ہو جاسکے۔

ترویج سال کبیسہ۔ | دفعہ ۱۳۷ سال شمسی (۳۶۵) دن (۵) گہنٹہ (۴۸) منٹ

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۴ دے ۱۳۱۶ف مسلم ۱۰ اسفندار ۱۳۱۷ف مسلم

(۷م) سکندری کا ہوتا ہے۔ سال فصلی (۳٦۵) دن کا جس کا لازمی نتیجہ یہہ ہوتا ہے
کہ چار سال مین قریب ایک دن کا تفاوت پڑتا ہے ہر چوتھے برس کو فصلی سال
سال کبیسہ ہوتا ہے بجاے (۳٦۵) دن کے (۳٦٦) دن کا قرار دیا جاے
اسکی اصلاح و ترویج بمنظوری اعلیحضرت مدظلہ العالی بموجب فرمان مصدرہ ۵ شوال ۱۳۱۵
حسب ذیل کیگئی ہے جسکی پابندی جملہ دفاتر عموماً سب پر واجب و لازم ہے۔

الف) ۱۳۱۶ ف کا پہلا سال ہوگا جو کبیسہ کے نام سے موسوم کیا جائیگا
یعنے سنہ مذکور مین ماہ دے کے دن جو سب سے چھوٹا مہینہ ہے۔
بجاے (۲۹) دن کے (۳۰) دن ہونگے۔ اور آیندہ ہر چوتھے سال
یعنے وہ سال جو چار کے عدد پر۔ برابر تقسیم ہو۔ کبیسہ ہوگا۔ (سواے صدی
کے سال کے جو کبیسہ نہ ہوگا) تاوقتیکہ وہ چارسو کے عدد پر۔ برابر
تقسیم نہ ہو۔

ب) ۱۳۱۶ ف سے ہر سال ماہ خورداد کے دن بجاے (۳۲)
کے (۳۱) ہونگے۔ اور ماہ آذر بجاے (۲۹) دن کے (۳۰) دن کا
شمار کیا جائے گا۔ مذکور الصدر تغیر و تبدل کی وجہ سے بمقابلہ عمل موجودہ
دایام سال معمولی اور سال کبیسہ جو تفاوت ہوگا وہ عام فہم کے لئے
نقشہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔ دیکھو صفحہ (٦۴)۔

نام ماہ	تعداد ایام بموجب عمل موجودہ	تعداد ایام سال معمولی آئندہ	تعداد ایام در سال کبیسہ	نام ماہ	تعداد ایام بموجب عمل موجودہ	تعداد ایام سال معمولی آئندہ	تعداد ایام در سال کبیسہ
آذر	۲۹	۳۰	۳۰	خورداد	۳۲	۳۱	۳۱
دے	۲۹	۲۹	۳۰	تیر	۳۱	۳۱	۳۱
بہمن	۳۰	۳۰	۳۰	امرداد	۳۱	۳۱	۳۱
اسفندار	۳۰	۳۰	۳۰	شہریور	۳۱	۳۱	۳۱
فروردی	۳۱	۳۱	۳۱	مہر	۳۰	۳۰	۳۰
اردی بہشت	۳۱	۳۱	۳۱	آبان	۳۰	۳۰	۳۰

قواعد ایصال ماہوار زمانہ رخصت

زمانہ رخصت کی ماہوار کا حساب۔

دفعہ ۱۳۸۔ رخصت بابت سفر حج و زیارت کو پوری ماہوار پیشگی بعد منظوری عالیجناب صدر اعظم بہادر دیجائیگی اور رخصت پایان رخصت استحقاقی و رخصت رعایتی و رخصت سفر تیرتھ و جاترا سے اہل ہنود کو دو ماہ کی پیشگی ماہوار۔ باجازت محکمہ نظم دیجائیگی۔ اور باقیماندہ تنخواہ

۱۵ دستور العمل رخصت فوج بقاعدہ مراسلہ دفتر فنانس نشان ۵۳/۵ ۲۱- آذر ۱۳۳۴ف ۱۳۳۵ف مراسلہ ایضاً نشان ۱۳- اردی بہشت منشی صدر محاسبی نشان ۷- امرداد ۱۳۳۵ف

تجویز صالح و عبد اللہ خان عبد الحبیب جوانان عروب بضمن منظوری رخصت رعایتی ماہ بماہ ماہوار ایصال ہونیکے لئے مستدعی ہوئے تھے درخواست نامنظور ہوئی اور حسب ضابطہ ایام رخصت کی ماہوار برآورد برآئندہ ہوکر رخصت سے واپس آنیکے بعد ایصال کیجائیگی تجویز قرار پائی (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۵۵/۱۲- آبان ۱۳۱۴ف و مراسلہ دفتر معتمدی افواج نشان ۱۸۳/۱۸- آذر ۱۳۱۵ف)۔

۱۰/۱

برآورد سے برآمد ہوگی۔ جو بعد واپسی دیجائے گی۔ اگر رخصت یاب اندرون رخصت حاضر نہ ہوا اور اوسکی غیر حاضری مستلزم برطرفی ہو جاسے یا مستعفی ہو ہوتو رخصت یاب تنخواہ ایام رخصت کا مستحق نہ ہوگا۔ اگر رخصت یاب زمانہ رخصت مین فوت ہو جائے تو تاریخ فوتی تک کی ماہوار اوسکے ورثہ کو ایصال ہوسکے گی۔

تشریح } سفر حج۔ وزیارت مدینہ منورہ زادہما اللہ شرفاً و تعظیماً پر حاوی ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۶۳۶ ۸۔ مہر ۱۳۱۰ف)۔

> بقدر منظوری رخصت استحقاقی یک ماہ رخصت خواہ کو یکماہ کی ماہوار پیشگی دیجاسکتی ہے۔

ف ۱۳۹ ایک مہینہ کی رخصت استحقاقی حاصل کرنے کی صورت مین ایک مہینہ کی ماہوار پیشگی دیجاسکتی ہے اور اسی طرح رخصت خواہ رخصت استحقاقی دوماہہ کو دوماہ کی ماہوار پیشگی دیجاسے گی۔ اور اس ماہوار کو بطور پیشگی خرچ کے درج کرنا چاہئے۔ بطور علی الحساب لکھے جانیکی ضرورت نہین۔

نوٹ ۱ ماہوار پیشگی کے لئے سفارش افسر ضرور نہین۔ ہرگاہ استحقاق رخصت استحقاقی مسلم ہوگیا تو ماہوار پیشگی دیا جانا خود بخود جایز ہوگیا۔ (تجویز نظامت محکمہ نظم مورخہ ۱۲۔ فروردی ۱۳۱۳ف)۔

> ماہوار پیشگی مصلہ جانشین رخصت یاب متوفی سے واپس نہ لی جاسکی۔

ف ۱۴۰ کوئی ایسا ملازم جسکو پیشگی ماہوار زمانہ رخصت ادا ہوچکی ہو انتقال کرے اوسکی

مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۵۵ جش ۱۹-اردی بہشت ۱۲۹۹ف
موسومہ صدر محاسبی۔
گشتی صدر محاسبی نشان ۱۳-اردی بہشت ۱۲۹۹ف
گشتی معتمدی افواج نشان ۵-تیر ۱۲۹۹ف

گشتی صدر محاسبی نشان ۱۲ خورداد ۱۲۹۶ف
۳۰ گشتی صدر محاسبی نشان ... بہمن ۱۳۲۳ف
مراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۰ فروردی ۱۳۲۳ف

جائداد سے اوس رقم کے وصول کرنے کی ضرورت نہین۔ بلکہ مد نقصان خرچ لکھدیجائیگی۔ اور اوسکی جگہ کسی کا مستقل انتظام اوسوقت ہوگا جبکہ وہ زمانہ رخصت جسکی ماہوار ملازم متوفی کو بطور پیشگی ایصال ہوچکی تھی ختم ہوجائے۔ تاریخ فوتی سے برآورد مین عمل منہائی درج کرنے مین کوئی امر مانع نہین ہے۔

جو ماہوار پیشگی رخصت خواہ کو دیجائے وہ مکرر برآورد مین شریک نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۴۱ بضمن رخصت جو ملازم بذریعہ تنخواہ یا مطلوبہ پیشگی ماہوار حاصل کرے اوسکی ماہوار مکرر برآورد مین شریک نہونی چاہیئے۔ اور مرتب کنندۂ برآوردات متنبہ ہون کہ بالالتزام برآورد کے خانہ کیفیت مین یہہ ظاہر کردیا کرین کہ ماہوار ذریعہ مطلوبہ پیشگی ایصال کیگئی۔

تواریخ آمد و رفت رخصت یابان مولاً برآوردات مین درج کیا جانا۔

دفعہ ۱۴۲ جو ملازم رخصت سے استفادہ کرے اوسکی تاریخ روانگی۔ وواپسی و برآیندگی ماہوار وغیرہ کا عمل بشرح ضروری برآوردات مین حسب ضابطہ مندرج ہوا کرے۔

ملازم رخصت خواہ سے پیشگی ماہوار کے متعلق اقرارنامہ۔ اور ضمانت نامہ لینا

دفعہ ۱۴۳ جو ملازم بضمن رخصت پیشگی ماہوار لینا چاہے اوسکو لازم ہوگا کہ ایک اقرارنامہ جسپر دو ملازم فوج کی ضمانت ہو (دستخطی یا مہری) آوردہ مین بدین اقرار داخل کرے کہ رخصت خواہ ملازم۔ ختم رخصت پر حاضر نہ ہو تو جو ماہوار پیشگی دیجائیگی وہ بلاعذر داخل سرکار کیجائے گی۔ افسران آوردہ کو ضرور

مراسلہ صدر محاسبی نشانی ۵ یکم آذر سنہ ۱۳۰۵ ف
مراسلہ نظم نشانی ۱۵۸ - ۲۴ - آذر سنہ ۱۳۰۵

مراسلہ صدر محاسبی نشانی ۱۰۸ ، ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۸ ہجری
گشتی نظم نشانی ۹ - ۱۳ فروردی سنہ ۱۳۰ ف
مراسلہ صدر محاسبی نشانی ۳۱ ، ۱۳ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۹ ہجری
گشتی نظم نشانی ۶ - ۱۸ - آبان سنہ ۱۳ ف

گشتی نظم نشانی ۵ - ۲۷ - آبان سنہ ۱۳۱۲ ف
ایضاً نشانی ۳ - ۲ - دے سنہ ۱۳۲ ف

ہوگا کہ ضمانت کی تصدیق بدین عبارت کرین کہ (نامبردہ ختم رخصت پر حاضر ہوگا۔ اگر حاضر نہ ہو تو رقم ماہوار پیشگی اوسکے ضامن سے وصول کرکے داخل کردیجائے گی) سررشتہ داران جمعیت کو ضرور ہوگا کہ رخصت خواہ کی استدعا اور صاحب آوردہ کی تصدیق اور اطمینان پر حسب قاعدہ پیشگی ماہوار کے ایصال کی کارروائی کرے جبتک اقرارنامہ معہ ضمانت داخل اور صاحب آوردہ کی تصدیق نہ ہو پیشگی ماہوار۔ کسی رخصت خواہ کو ایصال نہوگی۔ چونکہ جمعیت اضلاع سرکار عالی مین بھی تعینات ہے آیندہ بضمن رخصت منظورہ پیشگی ماہوار کے ایصال کے موقع پر حسب مراتب مندرجہ صدر اضلاع مین بھی تعمیل ہوتی رہے۔

صراحت} گشتی مجریہ محکمہ نظم نشان ۵۴ واقع ۲۷- آبان ۱۳۱۶ ف مندرجہ فقرۂ بالا کا اثر صرف ملازمان سراسری وعہدہ داران ذیلی کم مواجب چاوش۔ سوبیدار۔ جمعدار تک ہے۔ صاحبان آوردہ اور امتیازیون سے تعلق نہین ہے۔ (تجویز نظامت نظم مورخہ ۲۹- آذر ۱۳۱۸ ف)۔

حیات نامہ پیش ہونے پر ماہوار زمانہ رخصت ایصال ہوسکتی ہے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۸۸۰ ۱۹- [illegible] ۱۳[illegible]
گشتی نظم نشان ۲۶ [illegible] ۱۳۱۷

دفعہ ۱۴۴ جو شخص رخصت بیماری پر ہو اوسکی واجب ماہوار حیات نامہ پیش ہونے پر ادا کیجاسکتی ہے

ایصال ماہوار شکمیدار بحالت رخصت اصل ملازم بشرکت برآوردہ۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۹۰۰ ۱۷- [illegible]
مراسلہ نظم نشان جمعیت (۵) [illegible]
۲۷- آبان ۱۳۰۶ ف۔

دفعہ ۱۴۵ وہ شکمیدار۔ جسکا نام برآوردہ مین شریک نہین ہوتا۔ اوسکی ماہوارہ بحالت رخصت

اصل ملازم شریک برآورد ہوکر حاشیہ مین جز دریافت اصل ملازم برآئندہ۔ اور بقدر یافت شکمیدار قایم رہے اور حاشیہ مین شکمیدار کی ماہوار کا عمل ہوا کرے اور جس ماہ تک حیات نامۂ مصدقہ اصل ملازم کا شکمیدار لوگ پیش کرین اوس ماہ تک ماہوار دینی چاہئے۔ اگر حیات نامہ پیش نہو تو ماہوار نہ دیجائے۔

تشریح } جن شکمیدارون کے متعلق احکام سرکار موجود ہین اونکے نام برآورد مین بتلائے جاسکتے ہین۔ اور جن کے متعلق احکام سرکار موجود نہین ہین اونکا شمار خانگی ہے۔ ان کے نام آئندہ برآورد مین نہ بتلائے جائین (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۲۵۱/۱۲۵۲ ۸ شہریور ۱۳۲۷ف و مراسلہ دفتر صدر محاسبی نشان ۱۹۹۹ ۲۴۔ آبان ۱۳۲۷ف)۔

ایصال ماہوار اسپ بحالت رخصت بارگیر

ف ۱۴۶ گھوڑے کی ماہوار بحالت رخصت (خاص) یعنے استحقاقی بارگیر برآورد مین شریک اور رقم ایصال ہوتی رہے صرف بارگیر کی ماہوار برآئندہ رہے۔

(مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۰۳۳/۲۳ اسفندار ۱۳۳۰ف محکمۂ نظم نشان ۵۳۔ شہریور ۱۳۰۵ف)

نوٹ) ضلع محبوب نگر کی تحریر پر محکمہ نظم جمعیت سے یہہ تصفیہ ہوا کہ سلحدار۔ اپنے بارگیر کے رخصت بیماری یا ذاتی کے زمانہ مین گھوڑا منصرم کو دینے مین عذر کرے تو گھوڑے کی ماہوار ایصال نہ ہوگی۔ (مراسلہ نظم جمعیت نشان ۱۴۷ ۳ امرداد ۱۳۲۱ف)۔

ایصال

مراسلہ معتمدی افواج نشانی ۲۳ … گشتی ناظم نشانی ۱۳ شہریور …

ایصال ماہوار لوازمہ بحالت رخصت صاحبان لوازمہ۔

دفعہ ۱۴۷ جمعدارون کو رخصت کی حالت مین ماہوار لوازمہ سواری یعنے ماہوار اسپ و فیل وپالکی وغیرہ بشرکت برآورد ایصال ہوا کرے گی۔

مراسلہ معتمدی افواج نشانی … مراسلہ صدر محاسبی نشانی ۳۲ … ۱۴ شہریور … موسومہ متعلقہ اضلاع

ایصال ماہوار پیشگی اسپ بزمانہ رخصت استحقاقی سلحداران خود اسپہ۔

دفعہ ۱۴۸ ذات سلحدار۔ اگر رخصت استحقاقی لے تو ذات سلحدار کی ماہوار کے ساتھ ساتھ اوسکے گھوڑے کی ماہوار۔ بعنوان پیشگی ایصال ہو سکتی ہے۔

گشتی نظم نشانی ۱۶ … مراسلہ معتمدی افواج نشانی ۹ … مراسلہ … نشانی ۳۳ شہریور … گشتی نظم نشانی … غرہ ربیع الاول …

ایصال ماہوار زمانہ رخصت بشرکت برآورد۔

دفعہ ۱۴۹ جو رخصت یاب تاریخ معینہ پر یا اندرون رخصت نوکری حاضر ہو جائین اونکی ماہوار شریک برآورد کرنے کے لیئے استجازت کی ضرورت نہین ہے۔ جو لوگ رخصت سے زیادہ دنون کے بعد حاضر ہون تو اونکے نسبت اجازت طلب کیجاے اور تکمیل مثل محکمہ نظم جمعیت کے لحاظ سے تاریخ روانگی و واپسی رخصت یاب تختہ کے پشت پر درج ہو کے محکمہ نظم مین آجایا کرے اگر ملازمان فوج ناظم کے اقتداری ہین تو وہ خود ایسی ماہوار کی شرکت کا حکم دینگے۔ بصورت خارج الاقتدار ہونے کے با جازت دفتر معتمدی ایسے شخص کی ماہوار برآورد مین شریک ہوا کرے گی۔ اوس مین علاوہ رفع پریشانی رخصت یابان محکمہ و سررشتہ کے کامون مین بھی تقلیل ہوتی ہے۔

ھدایت) سررشتہ داران جمعیت آگاہ ہو جائین۔ اکثر ملازمان فوج شاکی رہتے ہین کہ رخصت سے حاضر ہونے کے بعد دو۔ دو۔ تین۔ تین ماہ تک ماہوار شریک برآورد ہو کے ملتی نہین ہے۔ پس آیندہ سے تنقیحات رخصت وغیرہ بعد حاضری۔ رخصت یاب آوردہ و سررشتہ کے وساطت سے فوراً محکمہ مین داخل ہوا کرین۔ (و ۳ گشتی نظم جمعیت نشان ۲ واقع ۱۲۔ فروردی ۱۳۱۹ف)

ماہوار زمانہ رخصت مثل ماہوار معمولی بشرکت برآورد منظور ہو سکتی ہے۔

ف ۱۵۱ رخصت کے بنا پر رخصت یاب کی ماہوار برآورد مین شریک نہ ہونیکی وجہ سے ایصال نہین ہو سکتی ہے۔ جب رخصت یاب ختم میعاد رخصت پر حاضر ہوتا ہے تو اوسکے زمانہ رخصت کی ماہوار اوس مہینہ کی برآورد مین شریک ہو سکتی ہے۔ جس مین وہ حاضر ہوا۔ اور وہی افسر اوسکو منظور کر سکتا ہے جسکو برآورد کے منظوری کا اقتدار ہے ایسے معمولی شکل کے لئے کسی جدید منظوری کی ضرورت نہین ہے۔

تشریح) ماہوار زمانہ رخصت پر بقایا کی تعریف صادق نہین آسکتی۔

مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۱۵ غرہ رجب ۱۳۱۷ھ
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۹۱۷۱ ۲۵ بہمن ۱۳۱۷ف
گشتی نظم نشان ۱۱۰-۱۷ اسفندار ۱۳۱۷ف

٭ محکمہ فینانس کے مراسلہ مین باین الفاظ بقایا کی تعریف درج ہے (ہر ایک سلسلہ خرچ کے منقطع ہونیکے بعد بلا وجوہ جایز فصل واقع ہو گیا۔ اوس زمانہ مجوزہ کے متعلق ایصال شدنی رقم باقی رہگئی ہو) مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۱۱ واقع ۴ بہمن ۱۳۰۶ف)۔

تمثیل

کسی ملازم نے مہر و آبان ۱۳۰۱ف مین دو ماہ کی رخصت حاصل کرکے آذر ۱۳۰۲ف مین رخصت سے واپس آیا ہو تو۔ آذر ۱۳۰۲ف کی ماہوار کے ساتھ تعلقداران اضلاع اوسکی ماہوار زمانہ رخصت بابتہ مہر و آبان ۱۳۰۱ف منظور کرکے ایصال کرسکتے ہین۔

مراسلہ معتمدی فوجی نشان ۳۲۶ مورخہ ۱۳۔ ...

ماہوار زمانہ رخصت بعذر منظوری موازنہ برآیندہ نہ ہوگی۔

(۱۵۱) زمانہ رخصت کی ماہوار بعذر منظوری موازنہ برآیندہ نہ ہوگی۔ اور نہ اوسکا شمار بقایا مین ہوگا۔ چونکہ رخصت کی ماہوار معمولی ہے اسکے لیئے تجدید منظوری کی ضرورت نہوگی۔ حسب مراسلہ فینانس نشان (۱۱۵) مورخہ یکم رجب ۱۳۱۴ھ بلا کسی مانع کے منظور کیجاسکتی ہے۔

ملازم منتقل ہونیکے قبل کے زمانہ کی رخصت بیماری کی منظوری اور ماہوار کے ایصال ہونیکی نظیر

عبدالکریم سوار آوردہ میر شیر علی جمعدار کے پندرہ ماہ کی رخصت بیماری ازدے ۱۳۱۸ف لغایتہ آخر اسفندار ۱۳۱۹ف منظور طلب ملتوی تھی سوار مذکور بشمول دوسرے سوارون کے صیغہ فوج سے خزانہ عامرہ پر وظیفہ یابون مین منتقل ہوگیا۔ سوار کے بیماری کا زمانہ جو قبل منتقلی علاقہ فوج سے متعلق تہا اسکے لیئے دفتر صدر محاسبی سے مہر ۱۳۱۹ف مین استمزاج

کیا گیا کہ (بلحاظ تعلق علاقہ فوج سے سوار کی رخصت بیماری منظور کیجائے تو آپ کو اعتراض تو نہ ہوگا۔ ورنہ آپ کے دفتر سے اوس زمانہ کی ماہوار بنظر تعلق وظیفہ یا بی سوار قابل منظوری ہوگی) صدر محاسبی سے بذریعہ مراسلہ نشان ۲۸۱ واقع ۲۵۔ مہر ۱۳۱۹ف جواب آیا کہ (رخصت مذکور منظور کرنے کیلئے معقول وجوہ پیش ہوے ہین تو با ظہار واقعات دفتر معتمد افواج سے کارروائی کر کے منظور فرما سکتے ہین۔ اسمین دفتر ہذا کو بلحاظ تعلق فوج کوئی عذر نہین ہے) محکمہ نظم کے تحریک پر دفتر معتمدی افواج سے بذریعہ مراسلہ نشان (۴۱۹) واقع ۲۳۔ دے ۱۳۲۰ف رخصت مذکور بوضع نصف ماہوار بحکم نواب معین المہام بہادر افواج سرکار عالی منظور ہوئی۔

اثناء رخصت رعایتی جوان کے فوت ہونے پر زمانہ رخصت کی ماہوار نہ دلوانیکی نظیر

مصطفےٰ بن سعید جوان عرب آوردہ محمد عبد الجبار صاحب جمعدار۔ ایک سال کی رخصت رعایتی معہ ماہوار پیشگی دو ماہ بابتہ دے و بہمن ۱۳۱۹ف حاصل کر کے ۶ دے سنہ الیہ کو رخصت پر روانہ ہوا۔ اور ۲۔ خور داد سنہ الیہ کو فوت ہوگیا۔ صاحب آوردہ جوان کی (عہ) ماہوار من ابتدائے اسفندار لغایتہ اردی بہشت سنہ الیہ واجب الایصال خیال کر کے منظوری کیلئے محکمہ نظم جمعیت کو لکھے۔ محکمہ نظم نے دفتر سرکار پر لکھا۔ وہان سے بذریعہ مراسلہ

نشان (۲۰۱۷) مورخہ ۱۳ - آبان ۱۳۲۱ف جواب آیا کہ مبلغ ( ) ماہوار جوان ایام کارگذاری کے نہین - بلکہ زمانہ رخصت کی ہے - وہ بھی علاوہ ماہوار روانگی کی ہے - کسی قاعدہ کے روسے قابل ایصال نہین - ایسی صورت مین مزید کارروائی بے ضرور ہے -

جوان عرب کا ایک سال کی رخصت رعایتی پر جانا - اور (یکماہ ۱۹ یوم) کے غیر حاضری کے بعد حاضر ہونا - اور مقامی اعلی افسر یعنے کوتوال صاحب بلدہ کے سفارش پر غیر حاضری سرکار سے معاف ہوکے ملازمت مین شریک اور زمانۂ رخصت کی ماہوار پانیکی نظیر

احمد بن سالم جدعلی جوان ولایتی متعینہ کوتوالی بلدہ ایک سال کی رخصت رعایتی بمنظوری عالیجناب نواب صدرالمہام بہادر کوتوالی حاصل کرکے ۱۱ اسفندار ۱۳۲۵ف سے عربستان چلا گیا - ۱۰ اسفندار ۱۳۲۶ف کو رخصت منظورہ کا اختتام تھا - اور ۱۱ منہ کو جوان کی حاضری لازمی تھی - لیکن اوس نے ۲۹ - فروردی ۱۳۲۶ف کو بعد مرور ایام (یکماہ ۱۹ یوم) حاضر ہوا - اور دیر سے حاضر ہونیکی وجہ جہاز کی سواری بدیر بھی پہونچنا ظاہر کیا - ان حالات کے نظر کرتے کوتوال صاحب بلدہ نے دفتر سرکار پر باظہار واقعات غیر حاضری کی معافی کے لئے سفارش کئے عالیجناب نواب صدرالمہام بہادر کوتوالی کے منظوری سے بذریعہ مراسلہ محکمہ

معتمد صاحب کوتوالی نشان (۹۵۸) واقع ۲۲ - مہر ۱۳۳۲ف غیر حاضری معاف ہوگئی
جہان بدستور ملازمت مین شریک ہو گیا - اور زمانہ رخصت رعایتی کی سالم ماہوار
بھی حاصل کیا۔

ملازم کی رخصت کا استحقاق بلحاظ شمار مدت ملازمت

ملازم کی رخصت کا استحقاق کس تاریخ سے شمار کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۵۲ کوئی شخص خواہ کمسن ہو یا جوان جب کہ ملازم ہو جائے اور برآورد وغیرہ مین مستقل طور پر اوسکا نام شریک رہے تو اوسکی ابتدائی ملازمت اوسی تاریخ سے شمار کیجائے گی جس تاریخ وہ ملازم ہوا - اور رخصت کا شمار تاریخ تقرر سے کیا جائے گا اور اوسی تاریخ سے اوسکی سال دیس شمار کیجائیگی۔

ملہ معتمدی افواج نشان ۱۰۱-۳۲۳ آذر ۱۳۲۱ف
نظم نشان جمعیت (۲۸) و شہریور ۱۳۲۲ف

دستور العمل فوج کی تخصیص ملازمان فوج سے

جن ملازمون پر فوجی حیثیت صادق نہ آئے اس دستور العمل کے تابع نہ ہونگے۔

دفعہ ۱۵۳ اس صیغہ کے افسران دفاتر اور اہل عملہ جن کو کوئی فوجی عہدہ حاصل نہو اور جن پر فوجی حیثیت کی تعریف صادق نہ آتی ہو۔ اس دستور العمل سے مستفید ہونے کا حق نہ رکھینگے بلکہ وہ اوس دستور العمل کے تابع ہونگے. جو عام ملازمین سرکاری کیلئے نافذ ہے۔

ملہ دستور العمل رخصت فوج باقاعدہ

(۱) **تشریح** } سررشتہ دارون کا عہدہ دستور العمل کے فقرہ (۳۲) مین درج ہونے سے اون پر فوجی عہدہ دارون کی تعریف صادق نہین آسکتی اوسکی

رخصت بموجب فقرہ (۲۵) دستور العمل رخصت سول منظور ہوگی (مراسلہ معتمدی افواج نشان (۴|۱۱۵) ۷ امہر ۱۳۱۱ ف)۔

(۲) تشریح) جو متصدیان سررشتہ دآوردجات اندرون نفری مقرر ہین اون پر فوجی حیثیت کی تعریف صادق آتی ہے اور اس لحاظ سے وہ دستور العمل رخصت فوج بیقاعدہ سے مستفید ہونگے برخلاف اسکے جو متصدیان نفری مقررہ مین شامل نہین ہین وہ حسب فقرہ (۲۵) دستور العمل مذکور تابع دستور العمل سیول رہینگے (مراسلہ دفتر فینانس نشان ۱۳|۱۱۸ واقع ۲۵ خورداد ۱۳۲۵ ف و مراسلہ دفتر معتمدی افواج نشان (۲۳|۷) واقع ۹ امرداد ۱۳۲۵ ف)۔

مراسلہ دفتر صدر محاسبی نشان ۱۳۴ ۳۴

استحقاق رخصت ملازمان تخفیف شدئی ماموروۂ خدمات۔	دفعہ ۱۵۴ بعض جائداد ین جو تخفیف شدئی قرار دئے گئے ہین اون پر جو لوگ اسوقت مامور ہین

اونکے ساتھہ رخصت کے وہ تمام رعائتین جسے ضابطہ اجازت دے مرعی رکھے جانا چاہئے۔

رخصت اتفاقی کے متعلق

دفعہ ۶۵ دستور العمل رخصت فوج

رخصت اتفاقی اور اوسکی میعاد۔	دفعہ ۱۵۵ رخصت اتفاقی کا ہر ملازم فوج بیقاعدہ

مستحق ہوگا۔ جسکی انتہائے میعاد وقت واحد مین پندرہ (۱۵) روز اور سال تمام مین تیس (۳۰) روز سے زیادہ نہوگی اور بلا وضع ماہوار ملیگی۔

یادداشت) فوج بیقاعدہ مین فقرہ (۷) دستور العمل رخصت فوج سال مین

(۳۰ دن) کی رخصت اتفاقی دے جانیکا قاعدہ مقرر تھا۔ بعد بنجواء مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۵۴۵/۵۵) واقع ۲۶ ہ اردی بہشت ۱۳۳۴ف مثل ملازمان سیول (۱۵ دن) کی رخصت اتفاقی عطا کئے جانیکا رواج ہوا۔ اسکے بعد بواسطہ مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۳۱ مورخہ ۵۔ تیر ۱۳۳۵ف تصفیہ ہوا کہ (۱۵ دن) کی رخصت اتفاقی کا تعلق اہل سیف سے متعلق نہین ہے اس تصفیہ کے بعد فوج مین (۳۰ دن) تمام سال مین بدفعات رخصت اتفاقی دیجانیکا عمل جاری ہوا ہے۔

خدمت عوض کے رخصت اتفاقی کے متعلق

دفعہ ۱۵۶ خدمت عوض کو جو ایک سال سے کم یا زاید مدت کے لئے مقرر ہون رخصت اتفاقی ملیگی۔

دفعہ ۱۵۶ دستور العمل رخصت فوج ... قاعدہ مراسلہ محکمہ فینانس نشان ... ۸ مہر ۱۳۳۱ف

طریقہ عمل منظوری رخصت اتفاقی۔

دفعہ ۱۵۷ رخصت اتفاقی کے منظوری کا افسر بالادست کو اختیار رہیگا۔ اس صریح ہدایت کے ساتھ کہ جو شرایط بذریعہ فرمان خسروی مورخہ ۲ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ صادر ہوے اونکا پورا لحاظ رہے۔

گشتی محکمہ فینانس نشان ۲ ۲۲ بہمن ۱۳۳۴ف
گشتی محکمہ فینانس نشان ۱۵ ۷ تیر ۱۳۳۵ف

(۱) وقت واحد مین پوری رخصت اتفاقی کسی کو نہ دیجاے۔

(۲) جملہ ایام رخصت سال مین (۱۵ یا ۳۰ دن)* ہون۔

(۳) رخصت اتفاقی کے درمیان مین جو تعطیل واقع ہو وہ رخصت اتفاقی مین محسوب کیجاے۔ سیول ملازمون کے فوری اور ناگہانی ضرورتون کے تکمیل کیلئے ضابطہ ملازمت مین جو دفعات (۱۴۵ و ۲۲۴) قایم ہین

* ۱۵ دن سیول ملازم کے متعلق ہین۔ ۳۰ دن اہل سیف کے متعلق ہین۔

وہ بدستور قایم د نافذ العمل ہونگے۔

رخصت اتفاقی کس صورت مین نہ دیجائیگی

ف ۱۵۸ رخصت اتفاقی رخصت (خاص) یعنے رخصت استحقاقی کے سلسلہ مین نہین حاصل کیجاسکتی۔

زرولیوشن اجلاس کونسل نمبر ۱۱ مراسلہ معتمدی فوج نمبر ۱۰ گشتی نظم نسق مورخہ ۲۶ آذر سنہ

رخصت استحقاقی کے متعلق

رخصت استحقاقی نو ملازم کو دو سال کے اندر نہ دیجائے گی۔

ف ۱۵۹ جس ملازم کی مدت ملازمت دو سال سے کم ہو اوسکو رخصت استحقاقی نہین ملے گی۔

ف دستور العمل رخصت نمبر

طریقہ حصول رخصت استحقاقی۔

ف ۱۶۰ رخصت استحقاقی بلا وضع ماہوار گیارہ[۱۱] ماہ کے ملازمت کے بعد ایک مہینہ کی۔ اور بائیس[۲۲] مہینہ کے ملازمت ختم ہونیکے بعد دو مہینہ کی۔ اور تینتیس[۳۳] مہینہ کی ملازمت پوری کرنے کے بعد۔ تین مہینہ کی ملیگی۔ بشرطیکہ کار سرکاری مین کوئی ہرج نہو۔ تین مہینہ سے زیادہ اس قسم کی رخصت نہین ملے گی۔

ف ایضاً مراسلہ دفتر فینانس نمبر ۱۳۳ مورخہ ۸

(۱) نوٹ } دو سال تک نو ملازم کو بموجب فقرہ (۵) دستور العمل رخصت حق رخصت استحقاقی حاصل نہین ہوتا۔ رخصت استحقاقی کا حق بعد تکمیل مدت ملازمت دو سال آغاز ہوتا ہے۔ (تجویز نظامت نظم مرقوم ۲ فروردی ۱۳۳۱ف)

(۲) نوٹ } جس طرح کہ گیارہ ماہ کی مدت گذرنیکے بعد یکماہ کی رخصت استحقاقی کا حق پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح گیارہ مہینہ کی جزو کی بابتہ بھی بمناسبت قاعدہ مذکور۔ استحقاق رخصت استحقاق پیدا ہوگا۔ **مثلاً**

ساڑے پانچ ماہ کی کارگذاری کے بعد پندرہ یوم کی رخصت استحقاقی منظور ہوسکے گی (تجویز نظامت مورخہ ۱۲ - امرداد ۱۳۱۲ف)۔

(۳) نوٹ) اگر کوئی ملازم منجملہ رخصت استحقاقی تین ماہ کے دو ماہ کی رخصت حاصل کرے اسکے بعد دو چار ماہ کارگذار رہکر بقیہ یکماہ کی رخصت سے استفادہ کرنا چاہے تو ایسی رخصت منظور ہوسکے گی۔ (تجویز نظامت مورخہ ۱۲ - امرداد ۱۳۱۲ف)۔

رخصت استحقاقی خدمت عوضیان | دفعہ ۱۶۱ خدمت عوضون کو (جو ایک سال سے زیادہ مدت کے واسطے مقرر ہون) رخصت استحقاقی دیجائیگی۔ جو خدمت عوض ایک سال سے کم مدت کے لئے رکھا جائے اوسکو رخصت استحقاقی نہ دیجائیگی اور نہ دوسرے قسم کی رخصت پانیکا حق ہوگا۔

دفعہ ۱۶۱ دستورالعمل رخصت فوج بقاعدہ مراسلہ محکمہ فوج یادداشت نشان ۱۳۲۶ مورخہ ۸ مہر ۱۳۱۲ف

یادداشت: ایک سال سے کم کے ملازمت مین خدمت عوض کو رخصت استحقاقی کا حق پیدا نہین ہوتا۔ خدمت عوض زیادہ از یکسال کیلئے یہ حکم مخصوص ہے۔
(مولف)

رخصت استحقاقی و رعایتی کا باہمی اتصال | دفعہ ۱۶۲ رخصت استحقاقی سے رخصت رعایتی متصل ہو نو رخصت ماقبل۔ رخصت محصلہ مابعد سے بدل جائیگی ملاحظہ ہو فقرہ (۱۸۲) دستورالعمل رخصت فوج۔

مراسلہ معتمد افواج نشان ۱۱۱۵ مورخہ ۲۷ - بہمن ۱۳۲۵ف

نوٹ) ملازم فوج رخصت تیرت جسکی تعداد چھ ماہ سے کم نہین ہے حاصل

(برتا)

کرنیکے بعد چند روز حاضر ہو کر یعنے اندرون گیارہ ماہ رخصت استحقاق ۳ ماہ کا خواستگار ہو تو دینا منافی ضابطہ ہے (مراسلہ دفتر معتمدی افواج نشان ۱۳۹ و نشان ۱۴۰ ۱۹ / اسفندار ۱۳۱۲ ف)۔

رخصت رعایتی کے متعلق

رخصت رعایتی کا استحقاق۔

دفعہ ۱۶۳ رخصت رعایتی کسی ملازم کو جس نے چھ برس کی مدت ملازمت بسر نہ کی ہو نہیں ملے گی۔

۹ دستور العمل رخصت فوج

رخصت رعایتی اور اوسکی میعاد۔

دفعہ ۱۶۴ رخصت رعایتی بلاوضع ماہوار اہل عرب اور عجم کو ایک سال اور اہل ہند کو چھ مہینہ تک مل سکے گی۔ بشرطیکہ انہوں نے چھ برس مسلسل ملازمت کی ہو اور اس عرصہ مین رخصت استحقاقی حاصل نہ کی ہو اور نیز کارسرکاری مین کوئی ہرج نہو۔

۱۰ ایضاً

نوٹ (۱) اہل ہند جملہ اکناف و اقطاع ممالک ہند کے باشندون پر دال ہے اور ساکنین ممالک محروسہ سرکار عالی پر بھی حاوی ہے (تجویز نظامت مورخہ ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۱۳ ف)۔

رخصت ذاتی مانع رخصت رعایتی نہین ہے

دفعہ ۱۶۵ رخصت ذاتی مانع رخصت رعایتی نہین ہے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۰۴۳ / ۳۹۱۵ ۴۔ ایضاً نشان ۲۱۵ / ۴۷ ۱۳ / دے ۱۳۱۸

رخصت ذاتی مانع رخصت رعایتی نہین ہونیکی نظیر

(۱) عبداللہ خان باسپ امتیازی سررشتہ راجہ الیسری پرشاد ۶۔ آبان ۱۳۰۹ ف کو ملازم ہوئے۔ اور تیر ۱۳۱۷ ف تک دو سال آٹھ مہینہ کی رخصت ذاتی حاصل

کر لیئے پہر بنظر ضرورت شادی دختر چھ مہینے کی رخصت رعایتی چاہنے پر محکمہ نظم نے ذریعہ مراسلہ نشانی ۱۸۲۹ واقع ۱۶۔ تیر ۱۳۱۷ف دفتر سرکار پر لکھہ دیا کہ (دستورالعمل رخصت کے فقرہ (۱۰) کے روسے اہل ہند کو چھ مہینہ کی رخصت رعایتی مل سکیگی۔ بشرطیکہ ملازم چھ برس مسلسل ملازمت کی ہو اور اس عرصہ مین رخصت استحقاقی حاصل نہ کی ہو۔ و نیز کار سرکاری مین کوئی ہرج واقع نہو جبکہ ملازم نے ذاتی رخصت حاصل کیا۔ اور ایام رخصت ذاتی مین خادم متعوض بہی کارگذار رہا ہو تو کیا وہ ازروئے فقرہ مذکور بوجہ اسکے کہ چھ برس کی ملازمت مسلسل اوس پر واجب ہو کہ رخصت رعایتی نہین مل سکے گی۔ یا بوجہ موجودگی خادمت معوض ایام رخصت ذاتی مین اوسکا پچھلا حق ساقط نہ ہوگا دستورالعمل کے فقرہ (۱۰) مین صرف رخصت استحقاقی حاصل کرنا۔ مانع رخصت رعایتی ہوگا یا رخصت ذاتی بھی مانع ہوگی) بذریعہ مراسلہ نشانی ۲۰۳ واقع ۲ ہ امرداد ۱۳۱۷ف و تختہ رخصت نشانی ۲۳۹۵ واقع ۸۔ شہریور ۱۳۱۷ف عالیجناب نواب معین المہام بہادر افواج کے ملاحظہ سے چھ مہینہ کی رخصت رعایتی منظور ہوئی۔

(۲) اور اسی طرح شیخ محمد بن احمد جد عبود جوان عرب آوردہ حبیب محمد محضار جمعدار سررشتہ تیجرا سے ۱۳۱۵ف مین پانچ مہینہ کی رخصت ذاتی لیا تھا۔ بلا لحاظ رخصت ذاتی محصلہ کے نامبردہ ایک سال کی رخصت رعایتی بذریعہ تختہ رخصت نشانی ۱۵ واقع ۱۷۔ دے ۱۳۱۸ف عالیجناب نواب معین المہام بہادر افواج کے

پیشی سے منظور ہوئی۔

رخصت رعایتی بہ تفریق استفادہ کرنے کی نظیرین

(۱) عمر بن ابوبکر جوان عرب آوردہ حبیب محمد محضار جمعدار۔ سررشتہ تجراے کی رخصت رعایتی یکسال ۱۳۱۵ف مین منظور ہوئی۔ جوان منجملہ رخصت منظورہ کے (۲ ماہ) کی رخصت کا استفادہ کیا بقیہ (۱۰ ماہ) کی رخصت کو منسوخ کرالیا۔ ۱۳۱۷ف مین جوان رخصت منسوخ شدہ کا طالب ہوا۔ سررشتہ کی سفارش پر محکمہ نظم نے توسط مراسلہ نشان ۱۸۰ مورخہ ۲۲- شہریور ۱۳۱۷ف محکمہ معتمدی افواج پر لکھا کہ (تا وقتیکہ مدت شش سال ختم نہ ہوا- اور رخصت خواہ مسلسل اتنی مدت کی نوکری نہ ادا کرے رخصت رعایتی کا مستحق نہین ہو سکتا۔ ورنہ دوسرے مستحقین کی رخصت پر اثر پڑیگا) دفتر معتمدی افواج سے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۲۴۸) واقع ۱۰- آبان ۱۳۱۸ف بمنظوری نواب معین المہام بہادر افواج حکم آیا کہ (قانون رخصت فوج بیقاعدہ جو منظورۂ سرکار ہے اوسمین تو اسکی تشریح نہین ہے کہ اگر کوئی شخص رعایتی رخصت حاصل کرے اور قبل از ختم رخصت واپس آجائے تو وہ بقیہ رخصت سے مستفید ہو سکتا ہے یا نہین۔ لیکن فوج باقاعدہ مین یہہ دستور ہے کہ اگر کوئی شخص فرلو جاوے اور کچھ روز قبل ختم رخصت سے واپس آجائے تو وہ بقایا ایام رخصت کو پھر شمار کرکے کام مین نہین لا سکتا لیکن بعض اوقات رخصت حاصل کرنے بلکہ چندروزاوس سے مستفید

ہونے کے بعد کچھ ایسی ضرورتیں لاحق ہو جاتے ہیں کہ رخصت خواہ کو کچھ
عرصہ تک اوسے ملتوی کرنا پڑتا ہے تو ایسی حالت میں بقایا رخصت کی
منظوری ہونا مناسب ہے لہذا (دس ماہ رخصت مستدعیہ عمر بن بوبکر جوان
ولایتی منظور کیجائی ہے) اسکا تتمنے دفتر صدر محاسبی پر روانہ ہوا ہے۔
(۲) اسیطرح نواب شمشیر یاور جنگ بہادر جمعدار کی (رخصت رعایتی
یکسال) عالیجناب نواب صدر المہام بہادر افواج کے پیشی سے بذریعہ
تحتہ رخصت نشانی ۱۲۷ واقع ۲۰ امرداد ۱۳۳۲ف منظور ہوئی تھی۔ جمعدار منجملہ
رخصت منظورہ کے (۴ ماہ) کی رخصت کا استفادہ کرکے اور تتمہ (۸ ماہ)
کی رخصت محفوظ کرانا چاہے اور اسکے تائید میں مراسلہ معتمدی افواج نشانی ۲۴۸۱
واقع ۱۰ آبان ۱۳۱۸ف کی نظیر پیش کئے محکمہ نظم نے دفتر معتمدی افواج بہ
توسط مراسلہ نشانی ۳۴۲ واقع ۲۸ فروردی ۱۳۳۳ف یا ظہار واقعات لکھا کہ
جمعدار کی استدعا ایک حد تک واجبی معلوم ہوتی ہے لہذا بقیہ رخصت
منظورہ (۸ ماہ) آیندہ کے لئے محفوظ رکھی جائے تو مناسب ہے دفتر
موصوفہ سے بواسطہ مراسلہ نشانی ۱۱۱ مورخہ ۱۸ امرداد ۱۳۳۳ف جواب آیا کہ
(مراسلہ نشانی ۲۴۸۱ واقع ۱۰ آبان ۱۳۱۸ف سے یہہ استنباط نہیں ہوتا کہ رخصت خواہ
کی رخصت محفوظ رکھی گئی ہے البتہ جسقدر رخصت سے استفادہ کیا
جاکے بقیہ رخصت کے متعلق پھر تحریک ہونیکی بنا پر دفتر ہذا سے

منظوری دی گئی ہے۔ اگر جمعدار صاحب کو ضرورت رخصت ہو تو وہ بروقت درخواست پیش کر سکتے ہین۔

(۳) مولد جوان کو رخصت رعایتی یکسالہ نہ دیجانیکی نظیر

محمد بن عبداللہ مولد جوان (ملازم قدیم جسکی تاریخ چہرہ نویسی ۱۰۔ امرداد سنہ ۱۲۹۵ف ہے) بضروریات ذاتی بر عرب کو جانے کے لئے ایکسال کی رخصت رعایتی چاہا۔ محمد عبدالجبار صاحب جمعدار رخصت کے تختے محکمہ نظم جمعیت مین بھجوائے محکمہ نظم نے بدرج رائے منظوری محکمہ معتمدی افواج پر روانہ کیا وہان سے بمنظوری عالیجناب نواب صدرالمہام بہادر افواج حکم آیا کہ (دستورالعمل رخصت کے فقرہ (۱۰) مین) صاف طور پر یہہ لکھا گیا ہے کہ رخصت رعایتی بلا وضع تنخواہ اہل عرب و عجم کو ایکسال کی دیجاوے گی رخصت خواہ۔ جوان مولد اور اوسکی پیدایش یہین کی ہے اگرچہ اوسکا باپ ملک عرب کا باشندہ تہا۔ لیکن فقرہ مذکور مین اہل عرب و عجم ہونے کی شرط لگائی گئی ہے ایسی صورت مین وہ لوگ جو ملک ہند کے پیدا شدہ ہین رخصت رعایتی یکسال سے فائدہ نہین اوٹھا سکتے (مراسلہ معتمد افواج نشان $\frac{۵}{۲۳۵}$ مورخہ ۱۳ر اسفندار سنہ ۱۳۲۴ف)۔

رخصت حج مانع رخصت رعایتی ہے۔	(۱۶۶) رخصت حج مانع رخصت رعایتی ہے۔

مراسلہ معتمد افواج نشان $\frac{۸}{۱۵۶}$ خورداد سنہ ۱۳۲۲ف۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۹۰ [۱۱۱] ۱۰ اسفندار ۱۳۱۲ ف
دفتر ناظم نشان [۱۱۳] ۳۰ فروردی ۱۳۱۳ ف

تاریخ واپسی سے رخصت رعایتی کا نیا حق شمار کرنا۔

دفعہ ۱۶۷ ملازم رخصت یاب رعایتی کے نسبت تاریخ واپسی رخصت سے پہر نیا حق رخصت شمار کرنا واجب ہے۔

رخصت بیماری کے قواعد

ف دستور العمل رخصت بیج بقاعدہ

رخصت بیماری ہر ملازم لے سکتا ہے

دفعہ ۱۶۸ رخصت بیماری ہر ملازم کو بلا لحاظ مدت ملازمت ملسکتی ہے۔

ف ایضاً۔

رخصت بیماری کی مدت۔

دفعہ ۱۶۹ رخصت بیماری بوضع نصف ماہوار پندرہ [۱۵] ماہ تک اور بعد انقضاء پندرہ [۱۵] ماہ اور پندرہ ماہ تک بوضع ⅓ ربع ماہوار۔ اور بعد منقضی ہونے تیس [۳۰] مہینہ کے اور چہہ مہینہ کی بوضع سالم ماہوار مل سکے گی۔ بشرطیکہ طبیب سرکاری کا صداقت نامہ پیش ہو۔ اور جہان سرکاری طبیب نہین ہے ایسے طبیب کا جس کا پیشہ طبابت ہو۔ اور وہ طبیب شخص رخصت خواہ کا معالج بہی ہو۔ اس سے زیادہ کسی کو رخصت بیماری نہین مل سکے گی۔

تشریح } رخصت بیماری کے زمانہ مین بروے فقرہ ملحقہ بالا نصف ماہوار اصل ملازم کو ایصال ہوتی ہے۔ ایسی حالت مین پندرہ [۱۵] مہینہ کی رخصت بیماری کے بعد بصورت ہرج کار دو ثلث ماہوار پر خدمت عوض مقرر ہوسکتا ہے

(مراسلہ دفتر معتمدی افواج نشان [۸۴۳] واقع ۱۸ بہمن ۱۳۱۲ ف)۔

دفعہ ۱۶۹ دستور العمل رخصت نمبر ۲

رخصتون کے باہمی اتصال کے قواعد

دفعہ ۱۶۹ رخصت بیماری اور رخصت تفریق مین اتصال جایز ہوگا۔ اور باقی کسی قسم کی رخصت متصل نہ ہوگی۔ بلکہ متقدم متاخر مین منضم ہوجائیگی۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۸۱ مورخہ ۱۳ آبان سنہ ۱۳۲۳ف
گشتی نظم نشان ۳۹ مورخہ ۱۳ اسفندار سنہ ۱۳۲۳ف
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۶۵۳ مورخہ ۵ بہمن سنہ ۱۳۲۳ف

صداقتنامہ کے متعلق ضروری ہدایت

دفعہ ۱۷۰ رخصت بیماری کے لئے صداقت نامہ ضرور ہے۔ بدون تصدیق طبیب سرکاری دواخانہ نظم جمعیت صداقتناجات غیر ملازم سرکاری جایز تصور نہ کئے جائینگے۔ اگر غیر متعلق دواخانہ سرکاری کا صداقت نامہ بفرض محال پیش ہو تو طبیب متعلق سے دیسے صداقتنامہ کی تصدیق ہوا کرے اور اس پر اچھی نگرانی رہے۔

گشتی نظم جمعیت نشان ۱۵ مورخہ ۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۳ف

بیماری کی اطلاع افسر متعلق یا افسر مقامی

دفعہ ۱۷۲ کوئی ملازم بیمار ہوجائے تو فوراً اپنے صاحب آوردہ یا عہدہ دار مقامی کو اپنی بیماری کی کو دینا۔ تحریری اطلاع دے اگر اسکی بیماری ایک ہفتہ سے متجاوز ہوجائے تو چار روز کے عرصہ مین طبی صداقت نامہ باضابطہ پیش کردے تجاوز مدت کے بعد اگر صداقت نامہ پیش ہوگا تو اوس پر کوئی لحاظ نہین کیا جائے گا۔ اور بوجہ خلاف ورزی اس قاعدہ کے مدت غیر حاضری کے لحاظ سے وضعات غیر حاضری یا جرمانہ یا برطرفی کی سزا حسب روئداد دیجائیگی۔

گشتی نظم نشان ۲۶ مورخہ ۵ ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۰ف
گشتی نظم نشان ۲۵ مورخہ ۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۲۳ف
گشتی نظم نشان ۲۵ مورخہ ۱۷ شہریور سنہ ۱۳۲۳ف

ارجاع ملازمان مریض بدواخانہ نظم جمعیت

دفعہ ۱۷۳ ملازم رکاب (بلدہ) بیمار ہوجائے اوسکو شفاخانہ نظم جمعیت مین بغرض علاج رجوع کرین۔ اور جو مریض اپنی بیماری کی

صداقت کرانا چاہے وہ بار جاع دواخانہ نظم جمعیت تصدیق کرایا کرے۔ اور رخصت بیماری کے واسطے صداقت نامہ طبیب دواخانہ نظم جمعیت حاصل کیا کرے افسران فوج اور سررشتہ داران جمعیت انکے رجوع کرانے مین پوری نگرانی رکھین۔

ھدایت ۱ } جو ملازم فوج شفاخانہ نظم جمعیت مین بلا واسطہ صاحب آوردہ رجوع اور محض طبیب کو اطلاع دیکر بغیر حصول و منظوری رخصت بتبدیل آب و ہوا کے غرض سے دور دراز مقام پر چلے جائے تو اوسکے نسبت بلا کسی رعایت کے غیر حاضری کا عمل ہوا کرے گا (گشتی نظم نشان ۸ واقع ۱۵ آذر ۱۳۲۳ف)۔

مریض ملازمون کو دوسرے دواخانہ مین رجوع کرانے کا طریقہ۔

دفعہ ملازمان فوج مقیم رکاب سے کوئی بیمار ہو تو نظم جمعیت کے دواخانہ مین رجوع ہوا کرے۔

طبیب دواخانہ موصوفہ کے صداقت نامہ پر رخصت بیماری وغیرہ کا عمل ہوا کریگا جن ملازمان فوج کے لئے بہ لحاظ شدت مرض۔ طبیب نظم جمعیت دوسرے دواخانہ مین علاج کی ضرورت مناسب خیال کرینگے اوس کو صداقت نامہ وہان کے علاج کرانے کی اجازت کا دیا کرینگے اگر کوئی شخص بلا رجوع دواخانہ نظم جمعیت کسی دوسرے طبیب کا صداقت نامہ رخصت بیماری کے لئے پیش کرے تو ہرگز قابل لحاظ نہ ہوگا۔

ملازمان فوج متعینہ اضلاع کو لازم ہے کہ جس مستقر اور مقام تعناتی پر سرکاری طبیب اور دواخانہ نہ ہو۔ بیماری رخصت کے لئے اوس کا صداقتنامہ لین اور پیش کرین

راسلہ معتمدی افواج نشان ۳۴۱ مورخہ ۲۳ صفر ۱۳۱۰ھ
گشتی نظم نشان ۱۱ مورخہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۰۶ھ
راسلہ معتمدی افواج نشان ۲۹۸۶ مورخہ ۱۶ تیر ۱۳۲۹ف
گشتی نظم نشان ۸ مورخہ ۲۱ امرداد ۱۳۱۶ف
گشتی نظم نشان ۲۷ مورخہ ۶ اسفندار ۱۳۱۶ف

طبیب سرکاری مقیم مستقر جس ملازم فوج کو دوسرے دواخانہ کے علاج کی ضرورت مناسب خیال کرے اوسکو وہان علاج کرنے کی اجازت کے لئے صداقت نامہ دینگے۔ جبتک ایسے صداقت نامہ رخصت بیماری کے لئے پیش نہ ہون کسی ملازم فوج کی رخصت بیماری منظور نہ ہوگی۔ صاحبان آوردہ۔ اور منتظمان جمعیت اضلاع اپنے علاقہ کے پاہ کو بخوبی حکم سے آگاہ کردین۔ اور خود بھی اس گشتی کے مضمون کی پوری نگرانی اور پابندی کرین کہ آئندہ اسکے برخلاف درخواست پیش ہوگی تو منظور نہ ہوگی۔ اور یہہ بھی لازم ہے کہ منتظم جمعیت نگرانی اور تنقیح کیا کرے کہ دراصل مریض دواخانہ مین رجوع ہے یا نہین صرف صداقت نامہ حاصل کرکے مستقر سے دور رہنے کی صورت مین صداقتنامہ مستند نہ ہوگا۔

مریض خواہ ڈاکٹر سرکاری کے پاس رجوع ہو یا طبیب یونانی کے یہان ہر دو جاکے صداقت نامجات لایق منظوری ہین۔ اگر ملازم فوج کسی ایسے مقام پر بیمار ہوجائے جو جاگیر سے متعلق ہو اور معالج بھی وہین رہتا ہو تو ایسے صداقتنامہ پر علاقہ جاگیر کے عہدہ دار کی تصدیق معتبر سمجھی جائے۔ بشرطیکہ وہ عہدہ دار نائب سے کم مرتبہ کا نہو۔

(۱) مضامین بالا کے تائید مین محکمہ نظم جمعیت سے ناظم طبابت ممالک محروسہ سرکار عالی کو بذریعہ مراسلہ نشانی ۵۵۶ واقع ۲۳ اردی بہشت ۱۳۱۹ف لکھا گیا کہ آئندہ کوئی ملازم فوج کسی سرکاری دواخانہ مین بلا توسط طبیب علاقہ نظم جمعیت رجوع

ہونا چاہیے تو اوسکو نہ لین اور نہ کسی کو صداقت نامہ بیماری دین۔ کیونکہ ملازمین فوج بیماری کے بہانہ سے کسی ایک ڈاکٹر خانہ کا صداقت نامہ پیش کرتے ہین اور عرصہ تک اپنی نوکری مین غیر حاضر رہتے ہین اسلئے جمیع اطبار سرکاری کو ہدایت ہوتا ملازمان فوج کا طرز عمل جو خلاف اصول و مخل انتظام ہے مسدود ہوجائے۔

(۲) اور اوسی کے ثانی کے ذریعہ کمانڈر صاحب افواج باقاعدہ سرکار عالی کو اطلاع دیگئی کہ ملازمان نظم جمعیت متعینہ رکاب (بلدہ) صداقت نامہ۔ اکثر فورتھ انفنٹری کے ڈیسپنسری اور ڈاکٹر پلٹن صرفخاص۔ اور ڈاکٹر پرنس باڈی گارڈ سے حاصل کرکے پیش کرتے ہین۔ جب نظم جمعیت کے علاقہ مین ڈاکٹر خانہ موجود ہے تو نظم جمعیت کے ملازمون کو نہ وہان رجوع دواخانہ کرین نہ صداقت نامہ دیا کرین اپنے علاقہ کے ڈاکٹرون اور ڈیسپنسر کو ہدایت فرمایئن۔

(۳) اور اسکے مثلث کے ذریعہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ کو توجہ دلائی گئی کہ حکمائے یونانی بلدہ و اضلاع کو منشاء مراسلہ محکمہ سے آگاہ فرمایئن کہ کسی ملازم نظم جمعیت کو جبتک طبیب نظم جمعیت یا ڈاکٹر مستقر ضلع اون کو دواخانہ مین رجوع ہونے کے لئے نہ بھیجین صداقتنامہ بیماری ندیا کرین۔

(۴) اور اسکے رابع کے ذریعہ جمیع صاحبان آوردہ اور سررشتہ داران جمعیت اول تعلقداران اضلاع کو اطلاع دیگئی ہے اور جمعیت رکاب (بلدہ) اور متعینہ اضلاع کے لئے صراحت کردی گئی ہے کہ ملازمان رکاب و اضلاع باوجود بلدہ مین

دواخانہ نظم اور اضلاع و تعلقات کے مستقر پر دواخانے اور اطبار سرکاری ہونیکے اپنے مقام متعینہ سے دوسرے قصبوں مین جاکر غیر حاضری کے بعد رخصت بیماری کے حیلہ سے ملکی حکیم کے صداقت نامے پیش کیا کرتے ہین۔ چونکہ تخفیف کی وجہ نوج گھٹ گئی ہے نوکریون کے لئے جوانون کی قلت ہے اور اکثر اضلاع سے شکایت پیش ہوئی ہے لہذا ایسے حیلہ جو اور بہانہ ساز اشخاص کے اس طرز عمل کا انسداد ضرور ہے اور اضلاع مین جس مستقر اور مقام تعناتی پر سرکاری طبیب اور دواخانہ ہو رخصت بیماری کے لئے اونکا صداقت نامہ پیش کیا کرین اور منتظم جمعیت اور عہدہ داران مال اپنے علاقہ کے متعینہ جوانون کو بخوبی اس حکم سے آگاہ کردین اور خود بھی اس گشتی کے مضمون کی پوری توجہ و نگرانی کے ساتھ پابندی کرین۔ اور بھی امر زیادہ ملحوظ رہے کہ کسی تخمینہ رخصت کیساتھ بغیر صداقت نامہ دواخانہ سرکاری حکیم ملکی کا صداقت نامہ وصول ہو تو رخصت منظور نہ ہوگی۔ بلکہ برخلاف عمل ہونیکے نسبت حسب قاعدہ دریافت اور تجویز ہوگی امید کہ اول تعلقداران اضلاع اسکے پابندی کے لئے منتظمان اضلاع کو بخوبی تاکید فرمائینگے اور خود بھی اسکی نگرانی فرمائینگے۔

(۵) اسکی ایک نقل اطلاعاً دفتر معتمدی افواج پر روانہ ہوئی۔

نوٹ) محکمہ نظامت طبابت سرکار عالی نے محکمہ نظم جمعیت کو بذریعہ مراسلہ نشان ۳۵ واقع ۲۴ امردے ۳۲ سنہ ف لکھا کہ جو مریض دواخانہ کے قریب رہتا ہو دواخانہ

مذکور مین رجوع ہوکر وقتاً فوقتاً علاج کراسکتا ہے کیونکہ دواخانہ نظم فاصلہ پر ہو جیسے ایسے مریض دواخانہ مذکور مین رجوع ہونا باعث تکلیف مریض ہے اس بارہ مین آپ کی کیا رائے ہے۔

محکمہ نظم جمعیت سے جواب ادا ہوا کہ جو مریض ایسے ہون کہ نقل و حرکت سے عاری ہون اونکا علاج اور نگرانی ضرور ہونی چاہئے۔ محکمہ کو اجازت دینے مین دریغ نہ ہوگا بلاشبہ ایسے مریض کو دواخانہ مین رکھہ کے علاج کرسکتے ہین صرف معمولی بیماری یا رخصت کے بہانہ سے جو لوگ گھر بیٹھ کر صداقتنامہ پیش کردیتے ہین اوسکے انسداد کے لئے گشتی شایع کی گئی (مراسلہ نظم نشان ۲۴۶ ۲۰ دے ۱۳۲۱ف)۔

صداقتنامہ شفاخانہ نظم پر نظامت کی تصدیق — **دفعہ ۱۷۵** کوئی ملازم فوج خواہ ضلع کا ہو یا رکاب کا دواخانہ نظم جمعیت مین رجوع ہوکر صداقتنامہ چاہے یا کسی طبیب سرکاری کا صداقتنامہ تصدیق کے لئے پیش کرے۔ ایسے مریض کو جو صداقتنامہ شفاخانہ نظم جمعیت سے دیا جاتا ہے یا تصدیق کیجاتی ہے اونکو معہ صداقتنامہ شفاخانہ نظم سے ناظم کے اجلاس پر شفاخانہ کے چپراسی کے ہمراہ بھیجا کرین کہ ناظم بھی اونکی حالت بیماری و وضع کو معاینہ کرکے اوس صداقتنامہ پر تصدیقی دستخط کیا کرے گا تاآیندہ حیلہ جو سپاہی بعذر بیماری خانہ نشین رہکر منفعت ماہوارہ پایا کرین۔

مراسلہ نظم جمعیت نشان ۱۸۳۹ ۲۰ آبان ۱۳۱۶ف

صداقتنامہ کی کسوقت ضرورت ہوگی۔ — **دفعہ ۱۷۶** ملازم رخصت یاب کی غیر حاضری مین السفر

مراسلہ دفتر معتمدی نواح نشان ۳۹۷۱ ۲۳ آبان ۱۳۱۶ف

بوجہ لحوق بیماری بمقدار دو چار روز واقع ہو تو ایسی غیر حاضری کیلئے صداقتنامہ طبیب ضرور نہین ہے بلکہ ناظم محکمہ کی راے پر معاف ہوا کریگی۔

روانگی صداقتنامہ ہمراہ تختہ رخصت

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۰۰۴۰ - ۲۰ امرداد سنہ ۱۳۰۳ف
گشتی ناظم نشان ۲۲ - ۲۱ شہریور سنہ ۱۳۰۳ف

ف۱۷۷ رخصت بیماری کے تختہ کے ہمراہ صداقتنامہ طبیب سرکاری بالتزام روانہ ہوا کرے۔

ملازم گھوڑے کی رخصت کے متعلق۔

فیصلہ مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۱۲۳ - ۱۱ امرداد سنہ ۱۳۰۸ف
مراسلہ ایضاً نشان ۲۲۶۵ - ۱۳ خورداد سنہ ۱۳۰۵ف
مراسلہ ناظم نشان ۵۸۶ - ۲۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۲

ف۱۷۸ گھوڑے کی بیماری کی وہی حالت ہے جو بارگیر کی اگر گھوڑا نوکری سرکاری نہ کرسکے یا معالجہ کے غرض سے مقام تعناتی پر نہ رہ سکے تو اجازت اور مہلت لینا ضرور ہے ایسی صورت مین اسپ و بارگیر دونون کی ماہوار حسب ضابطہ ایصال ہوسکتی ہے۔ عہدہ داران سرکار کو جس حد تک عطاء اجازت و مہلت کا اختیار حاصل ہے وہ اپنے اختیار سے حسب ضابطہ بقید مدت اجازت دے سکتے ہین اور ماہوار بھی ایصال کرسکتے ہین۔

رخصت ذاتی یعنی خانگی کے متعلق

رخصت ذاتی کی تعریف و مدت۔

دفعہ ۱۳ دستور العمل رخصت فوج بقاعدہ
مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۶۳۳ - ۸ مہر سنہ ۱۳۱۰ف

ف۱۷۹ رخصت ذاتی ہر شخص کو جو اپنے خانگی ضرورتون کے لحاظ سے خدمت* عوض پر چیتا ہو تین سال تک بوضع سالم ماہوار مل سکے گی۔ بعد تین سال کے اگر رخصت یاب حاضر نہوگا تو اوسکا نام منہا کیا جاے گا۔

* نوٹ خدمت عوض کے تقرر کے قواعد (۱۱۹) سے (۱۳۱) تک اس مجموعہ مین درج ہین معاینہ ہون۔

تشریح) رخصت ذاتی اور خانگی کا مفہوم واحد ہے (رزولیوشن اجلاس کونسل نشان ۵۴/۶۲۱ مورخہ یکم مہر ۱۳۱۳ف وہ مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۵۸/۲ ۱۹- آبان ۱۳۱۳ف وگشتی نظم جمعیت نشان ۲۶ دے ۱۳۱۴ف)۔

دستور العمل رخصت فوج بیقاعدہ

استحقاق رخصت ذاتی۔ **دفعہ ۱۸۰** رخصت ذاتی تو ملازم کو جس نے دو برس کی مدت ملازمت مین لبسر نہ کی ہو۔ نہین ملے گی۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۰۵۴ ۱۹ مہر ۱۳۱۳ف

محصلہ رخصت ذاتی کا اثر۔ **دفعہ ۱۸۱** رخصت ذاتی کی انتہائی مقدار (۳ سال) حسب دستور العمل رخصت فوج محدود ہوچکی ہے۔ اگر کسی ملازم نے قبل نفاذ دستور العمل رخصت فوج رخصت ذاتی حاصل کرلی ہو تو ایسی رخصت بھی مندرجہ دستور العمل کی مدت مین محسوب ہوگی یعنے کسی حال مین کل مدت ملازمت (۳ سال) سے زیادہ رخصت ذاتی نہ دیجائیگی۔

منشا دستور العمل رخصت فوج بیقاعدہ

رخصت ذاتی وبیماری کا باہمی اتصال۔ **دفعہ ۱۸۲** رخصت بیماری اور رخصت ذاتی مین اتصال جایز ہوگا۔ اور باقی کسی قسم کی رخصت متصل نہ ہوگی۔ بلکہ متقدم۔ متاخر مین منقسم ہوجائے گی۔

رخصت ذاتی کے متصل رخصت بیماری منظور ہونیکی نظیر

نواب شمشیر نواز جنگ بہادر (۲ سال ۴ ماہ) کی رخصت حاصل کئے تھے۔ پیشگاہ حضور اقدس مدظلہم العالی سے ابتدائی (۱۶ ماہ) کی رخصت خانگی یعنی ذاتی بوضع نصف ماہوار۔ بعد کی یکسالہ رخصت بیماری کی بابت نصف ماہوار کے ایصال کا

حکم شرف صدور ہوا ہے۔ (فرمان اقدس مرقومہ ۴ ماہ رجب ۱۳۴۶ھ و مراسلہ معتمدی افواج نشانی ۵۸۳ مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۳۷ف)۔

بعد اسکے جمعدار صاحب نے جو رخصت ذاتی لئے تھے۔ اوسکے نسبت بواسطہ فرمان اقدس مرقومہ ۲۹۔ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ یہہ حکم شرف صدور لایا کہ اون کے خدمت عوض کو سالم تنخواہ ایصال کرنیکے نسبت کونسل کی رائے مناسب ہے حسبہ جمعدار شمشیر نواز جنگ کے زمانہ رخصت مین اونکے خدمت عوض کو بشروط مجوزۂ محکمہ فینانس سالم تنخواہ ایصال کیجائے (مراسلہ فینانس نشان ۹۹۴/۹۹۵ ۱۴۔ امرداد ۱۳۳۹ف و مراسلہ معتمدی افواج نشانی ۱۱۶۷ج واقع ۲۱۔ امرداد ۱۳۳۹ف)۔

رخصت سفر حج و زیارات کے متعلق[1]

رخصت سفر حج۔ د ۱۸۳ رخصت سفر حج تو ملازم کو جسنے دو برس کی مدت ملازمت مین بسر نہ کی ہو نہین ملسکیگی۔

ف دستور العمل رخصت فوج بیقاعدہ

---

[1] خواہ فوج بیقاعدہ ہو خواہ باقاعدہ خواہ کوتوالی ہو یا ملازمان سیول۔ انکی رخصتون کے اقسام بمناسبت حالات علیحدہ علیحدہ ہین جنکی تعداد (۱۵) ہے۔ انہین سے (۷) قسم کی رخصت فوج بیقاعدہ سے متعلق ہے اسکی تفصیل مجموعہ ہذا کے فقرہ (۷۹) مین بتلائی گئی ہے۔
سوائے فوج بیقاعدہ کے سرکار عالی کے دوسرے علاقونمین رخصت حج بیت اللہ شریف اور زیارات مقامات متبرکہ کیلئے کوئی قسم رخصت مختص و معین نہین ہے اسی وجہ کے تذکر کرتے ضابطہ ملازمت سیول مین رخصت خاص کے تحت مین بروئے فرمان خسروی (۶) مہینہ کی رخصت خاص ملازم کو دیجانیکا قاعدہ قرار دیا گیا ہے۔
فوج بیقاعدہ مین پہلے سے قسم رخصت حج و زیارات مقامات متبرکہ اہل اسلام مقرر و مروج ہے لہذا فوج بیقاعدہ کے قواعد رخصت مین فرمان مصدرہ کے حوالہ سے اس رخصت کے قواعد اور منظوری کے اقتدار کا اندراج عمل مین آیا مصداق ہذا۔ وضع الشئ علی محلہ
(مولف)

رخصت سفر حج کی مدت۔

د ۱۸۴ حج بیت اللہ شریف و زیارتہاء متبرکہ اہل اسلام کے لئے چھ مہینہ کی رخصت بلا وضع ماہوار دیجائیگی۔ بشرطیکہ کار سرکاری مین ہرج نہ ہو۔ اور جس کے لئے خاص وجوہ سے اوسکا بالادست عہدہ دار سفارش کرے۔

(۱) **تشریح** } زیارتہاء متبرکہ سے وہ زیارات مراد ہین۔ جو خارج از ملک ہندوستان فاصلہ بعیدہ پر واقع ہین۔ مثلاً بغداد شریف۔ کربلاے معلی وغیرہ۔ زیارتہاء واقع ہندوستان یا ممالک محروسہ سرکار عالی۔ اس مین داخل نہین ہین اور تمام مدت ملازمت مین ملازم کو ایک بار ایسی رخصت ملیگی (د مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۳۶ ۸۔ مہر سنہ ۱۳۱۰ف)۔

(۲) **تشریح** } سفر حج زیارت مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً پر حاوی ہے۔ (د ایضاً)۔

سفر زیارتہاء متبرکہ کیلئے قدامت وغیرہ کی شرط لازم نہین ہے۔

د ۱۸۵ عطاے رخصت مقامات زیارت ہاے متبرکہ کے لئے (قدامت وغیرہ کی شرط لازم نہین آسکتی) البتہ یہہ دیکھنا چاہئے کہ رخصت خواہ کے روانگی سے اداے خدمت سرکاری ہین اور اوس کے فرایض منصبی مین کوئی ہرج تو لازم نہین آتا۔ اگر استفادۂ رخصت رخصت خواہ سے سرکاری کام مین کوئی ہرج نہین ہے تو رخصت دیجاے والا فلا۔

نظایر معاملہ رخصت سفر حج و زیارتہاء متبرکہ

د ۱۳ دستور العمل رخصت ترمیم بقاعدہ مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۵۳/۵۴ واقع ۲۱۔ آذر سنہ ۱۳۲۳ف موسومہ دفتر صدر محاسبی و معتمدی افواج۔

د مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۴۲۹/۱۵۔ اسفندار سنہ ۱۳۱۰ف

(۱۶)

(۱) نظیر منظوری رخصت ذاتی متصل رخصت سفر حج۔

رخصت سفر حج کے حاصل کرنے کے بعد۔ رخصت ذاتی کی استدعا پیش ہونے پر رخصت ما قبل۔ ما بعد مین ضم کر دیگئی۔ یعنے کارروائی رخصت علی بن راشد جوان عرب آوردہ محمد فضل رسول خان۔ سررشتہ متجراے مین (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۰۸۳۲ مورخہ ۴۔ تیر ۱۳۱۶ فصلی آیا ہے)۔

(۲) نظیر رخصت سفر حج مبدل برخصت استحقاقی۔

رخصت زیارتہاے متبرکہ ۳ ماہ حاصل کرنیکے بعد۔ دوماہ چار روز استفادہ کرکے بقیہ رخصت منسوخ کر دیگئی۔ اور رخصت محصلہ رخصت استحقاقی سے بدلدیگئی۔ یعنے کارروائی رخصت محصلہ منتظم کارخانہ نواب لاور نواز جنگ مین (مراسلہ دفتر معتمدی افواج نشان ۲۷ مورخہ ۴ آذر ۱۳۱۵ فصلی آیا ہے)۔

(۳) نظیر رخصت حج کیساتھ رخصت رعایتی کا لاحق ہوکے پورے یکسال کی رخصت منظور ہونا۔

مساعد بن احمد جد عبداللہ صدر چاوس آوردہ محمد عبدالجبار صاحب جمعدار مواجبی پچاس روپیہ (جو ۱۱۔ ربیع الاول ۱۲۹۷ھ کا ملازم ہے) سفر حج کے لئے چھ مہینہ کی رخصت حج چاہا۔ محکمہ نظم کے سفارش ہونے پر دفتر معتمدی افواج سے بتوسط نخستہ رخصت نشان ۹۲ واقع ۰۔ اردی بہشت ۱۳۲۵ فصلی منظور ہوئی۔ اور

بہ زیارتہاے متبرکہ

صدر چاوش باد خال ضمانت چھ مہینہ کی سالم ماہوار حاصل کر کے یکم تیر ۱۳۳۵ف
سے رخصت منظورہ کا استفادہ کیا۔ رخصت منظورہ کا اختتام ۳۰ آذر سنہ الیہ
کو ہونے والا تھا کہ اسی اثناء میں صدر چاوش کی درخواست بتوسط دفتر نگرانی
آوردہ جمعدار موصوف پیش ہوئی کہ بعض ضرورتوں کی وجہ رخصت رعایتی مطلوب ہے
حسب قاعدہ بشمول رخصت حج رخصت رعایتی یکسال عطا فرمایا جائے۔
اس موقع پر یہ بحث پیش آئی کہ رخصت رعایتی میں رخصت خواہ کو دو مہینہ
کی ماہوار پیشگی دئے جانیکا حکم سرکار ہے لیکن صدر چاوش کو رخصت حج کی
وجہ سے چھ مہینہ کی ماہوار پیشگی ایصال ہو چکی ہے۔ ایسی حالت میں جو
پیشگی ماہوار ایصال ہوئی وہ واپس ہو تو رخصت رعایتی کے نسبت کارروائی
ممکن ہے اسی قسم کی رخصت رعایتی بلا واپسی ماہوار پیشگی۔ سابق رخصت
رعایتی منظور ہونیکی نظیر۔ دفتر نگرانی آوردہ میں پیش ہونے پر دفتر نگرانی نے
بقیام ضمانت سابقہ۔ رخصت رعایتی بشمول رخصت حج منظورہ۔ منظور
کرنیکے لئے سفارش کیا۔ اور محکمہ نظم جمعیت سے بذریعہ تختہ نشان ۲۳ واقع ۲۷۔
دے ۱۳۳۶ف دفتر معتمد پر لکھا گیا۔ حسب تحریک مددگار نگرانی رخصت رعایتی
یکسال بشمول رخصت حج منظورہ بقیام ضمانت سابقہ قابل منظوری ہے نواب
صدر المہام بہادر افواج۔ رخصت مستدعیہ کی منظوری صادر فرمائے چنانچہ
تختہ رخصت بہ ثبت نشان ۱۷۱ واقع ۱۱۔ بہمن ۱۳۳۶ف بعد منظوری دفتر معتمدی

افواج سے محکمہ نظم مین واپس آگیا۔ اور بتوسط نسخہ رخصت نشانی ۱۱ واقع ۳۰ بہمن ۱۳۳۶ ف دفتر نگرانی کو تعمیلاً حکم دیا گیا۔

رخصت سفر تیرت و جاترائے اہل ہنود کے متعلق

ﮦ دستور العمل رخصت بیج شیا

استحقاق رخصت تیرت و جاترا۔ — ۱۸۶ دو سال کی مدت ملازمت ختم کرلنے پر نوملازم کو رخصت تیرت و جاترا مل سکے گی۔

۱۴ ایضاً
مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۸۰ — ۱۳۳۶ف

مدت رخصت تیرت وجاترا۔ — ۱۸۷ تیرت وجاترائے معابد کے لئے بلحاظ مسافت اہل ہنود کو چھ مہینہ کی رخصت بلا وضع ماہوار دیجائے گی مگر مدت ملازمت مین صرف ایک بار ایسی رخصت مل سکے گی۔

ملازمان اندرون مدت ملازمت چھ سال کو بلا لحاظ حصول رخصت استحقاقی تین ماہ رخصت سفر تیرت چھ ماہ دی جانیکی نظیر

رگھونندپرشاد جوان بر قندار ۳۔ مہر ۱۳۲۱ف کو آوردہ بشمبر سنگھ جمعدار سررشتہ راجان راجہ شیوراج بہادر دھرم ونت مین نوکر ہوا۔ اور تین ماہ کی رخصت استحقاقی حاصل کیا تھا جسکا خاتمہ ۱۹۔ شہریور ۱۳۲۵ف کو ہوا۔ پھر اوس نے ۱۳۲۷ف مین ہندوستان جانے کے لئے (۶ ماہ) کی رخصت تیرت چاہا۔ دفتر سرکار پر نظامت سے رائے پیش کی گئی تھی کہ رخصت خواہ ۲۔ مہر ۱۳۲۱ف کا ملازم ہے۔ اور اوس نے ۱۳۲۵ف مین (۳) مہینہ کی رخصت استحقاقی حاصل کر چکا بلحاظ اسکے رخصت تیرت کے پانیکا مستحق نہین ہے۔ عالیجناب نواب معین المہام بہادر

افواج کے پیشی سے تصفیہ ہوا کہ رخصت خواہ فوجی ملازم ہے اسکی رخصت بلحاظ دستورالعمل رخصت ملازمان فوج بیقاعدہ منظور ہونی چاہیئے وقعہ دستورالعمل رخصت بہت صاف ہے اور اسمین کوئی ایسی شرط نہین ہے۔ بلکہ رخصت سفر تیرت وجاترا کے لئے خاص رعایت کی گئی ہے۔ اسلئے رخصت سفر تیرت منظور کیجاتی ہے (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۳۳۰/۱۱ واقع ۱۲۔ شہریور ۱۳۲۷ف)۔

قواعد رخصت ملازمان ماخوذہ جرایم فوجداری

رخصت ملازمان ماخوذہ جرایم فوجداری۔

دفعہ ۱۸۸) ملازمین ماخوذہ جرایم فوجداری کو لازم ہے کہ رخصت حاصل کرکے اپنے منسوبہ مقدمات کی پیروی کرین۔ اگر بلا درخواست رخصت رجوع عدالت اور کام سے غیر حاضر ہوجایئن تو اون کے نسبت حسب ضابطہ غیر حاضری کا عمل کیا جائے گا۔ اور ماہوار ایام غیر حاضری برآئندہ رکھی جایئگی۔ اگر اندرون میعاد معینہ حاضر ہوجاے اور معافی غیر حاضری کی کارروائی ہو تو ماہوار ایام غیر حاضری دینا یا نہ دینا حاکم مقتدر کے محول ہے اور جب میعاد غیر حاضری گذر جائے تو حسب ضابطہ جاریہ منہائی کا عمل کیا جائیگا۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۱۰۳/۸ اخورداد ۱۳۹۹ف
مراسلہ معتمدی نظم نشان ۱۱۔ امرداد ۱۳۵۹ف

فوجداری مقدمہ کی پیروی کیلئے ملازم اندرون مدت ملازمت دوسال کو رخصت ذاتی دیجانیکی نظیر

سالم بن بوبکر جوان عرب آوروہ حبیب محمد محضار جمعدار متعینہ ضلع بیڑ (جسکی مدت ملازمت اندرون دوسال تھی) بعلت قتل عمد کوتوالی مین گرفتار ہوا۔

تعلقدار ضلع بیڑ بحوالہ گشتی نظم جمعیت نشان ۵ مورخہ ۱۱ - امرداد ۱۲۹۹ف چھ ماہ کی رخصت ذاتی کے لئے تحریک کئے چونکہ فقرہ (۵) دستور العمل رخصت فوج مانع تہا۔ دفتر معتمدی افواج سے استمزاج ہوا۔ دفتر موصوفہ سے بذریعہ مراسلات نشان ۳۴۶۵ واقع ۱۴ امہر ۱۳۱۳ف و نشان ۳۸۹۲ مورخہ ۲۰ - آبان ۱۳۱۳ف نواب معین المہام بہادر افواج کا حکم صادر ہوا کہ رخصت ذاتی کے متعلق فقرہ (۱۲) مین مدت ملازمت کی شرط لازمی نہین ہے۔ بلالحاظ مدت ملازمت رخصت ذاتی کا منظور ہونا مناسب ہے کیونکہ رخصت ذاتی مین سالم ماہوار وضع ہوکے اوس کے خدمت عوض کو ملتی ہے حسب خدمت عوض کے تقرر کے ساتھ رخصت ذاتی کی منظوری محکمہ نظم جمعیت سے صادر کردیگئی۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۸ اخورداد ۱۳۰۳ف بحوالہ ۱۲۹۹ف گشتی نظم نشان ۵ ۱۱ - امرداد ۱۲۹۹ف

منصرم ۔ اور ماہوار ملازم ماخوذ کے متعلق

ف ۱۸۹ منصرم کے تقرر کا عمل۔ ضرورت شدید کے لحاظ سے مناسب ہوگا۔ اور جب کہ ملازم ماخوذہ جرم فوجداری بے قصور یا صرف بہ گمان یا عداوتانہ ناحق ماخوذ صیغہ فوجداری ہو تو معاملہ ایصال ماہوار رائے افسر فوج پر منحصر رہے گا۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۸ اخورداد ۱۳۰۳ف بحوالہ ۱۲۹۹ف گشتی نظم نشان ۵۱ ۱۱ - امرداد ۱۲۹۹ف

برطرفی بحالت ثبوت جرم شدید ۔

ف ۱۹۰ اگر کوئی ملازم کسی جرم شدید مین ماخوذ اور سزایاب ہو تو حسب دستور العمل فوج باقاعدہ نوکری سے محروم رہے گا۔

قواعد رخصت ملازمان زخم خوردہ جانوران زہری

دیوانہ کتا یا دوسرے زہریلے جانورونکے کاٹے ہوئے ملازمون کی رخصت۔

دفعہ ۱۹۱ جس[1] سرکاری ملازم کو کوئی دیوانہ کتا یا ایسا ہی دوسرا زہریلا جانور کاٹے اگر وہ اپنے خرچ سے پاسٹور انسٹیٹوٹ واقع کونور جانے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اوسکے ساتھ بشرطیکہ وہ ماہانہ ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ پاتا ہو حسب ذیل رعایتین کیجاسکتی ہین۔

الف) کونور کی آمد و رفت کے اخراجات حقیقی دلائے جائینگے یعنے ریل کے سفر کے بابتہ روانگی اور واپسی کا ایک ایک ٹکٹ اوس درجہ کا جو بکار سرکاری سفر کرنیکی حالت مین اوس کو ملتا ہو اور معمولی راستون کے سفر کے بابت آمد و رفت کے حقیقی اخراجات بلحاظ اوس تخمینہ کے جواز روے ضابطہ ایسے سفر کی بابت مقرر ہو۔

ب) ایک مہینہ کی ماہوار بطور پیشگی دلائی جائیگی۔

ج) ایک مہینہ کی رخصت خاص زائدہ عطا ہوگی (رزولیوشن صیغہ

[1] یہ قواعد منظورہ حضرت اقدس و اعلی ہے چنانچہ بحکم جناب نواب معین المہام بہادر افواج۔ فوج باقاعدہ مین استدلال ہوکے عملی کارروائی ہوئی ہے بنظر اسکے ملازمان نظم جمعیت بھی بوقت ضرورت قواعد منظورہ سے فائدہ اوٹھا سکتے ہین۔ لہذا اس مجموعہ مین محض قواعد متعلق ملازمان سرکار عالی شریک کئے گئے ہین جو آیندہ کارآمد ہوسکین۔
یہہ امر قابل اظہار ہے کہ رخصت ہذا کے ضمن مین ان قواعد کے جو مختلف مضامین بیان کئے گئے ہین حکم ہے کہ بلحاظ نوعیت امور متعلق۔ ابواب متعلق مین درج کئے جائین لیکن بنظر سہولت یہ قواعد ایک سرخی کے تحت ایک مقام پر مسلسل درج کرنا مناسب سمجھا گیا کہ اصحاب ضرورت و عہدہ داران سرکار عالی کو مطالب پر عبور کرنے مین سہولت ہو اور چندان تلاش کی حاجت نہو فقط۔
مولف

رزولیوشن محکمہ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان (۱۹/۳) صیغہ طبابت واقع ۳۔ فروردی ۱۳۱۷ فصلی مندرجہ جریدہ اعلامیہ جزو اول بابتہ ۱۳۱۷ ف صفحہ نشان (۱۱۰۰) مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۳۱۸/۳۲ ع۵ شہریور ۱۳۱۷ ف ضمنی مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۵ ۱۵۔ آذر ۱۳۲۷ ف

بجلد

طبابت نشان ۲۴/۵ مورخہ ۱۶- شہریور ۱۳۱۷ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ جزو اول بابت ۱۳۱۷ف صفحہ نشان (۸۰۰)-

تشریح } زاید رخصت خاص سے وہ تمام قیود متعلق ہونگے (جو اسوقت رخصت خاص کے متعلق رکھے گئے ہین) باستثنا اسکے کہ زاید رخصت خاص علاوہ اوس رخصت خاص کے عطا کیجائیگی جسکا کوئی سرکاری ملازم مستحق ہو لیکن زاید رخصت خاص سے واپس آنیکے بعد چھ ماہ تک رخصت خاص نہین دیجائیگی۔ اور پھر زاید رخصت خاص صرف بغرض علاج پاسٹور انسٹیٹوٹ بھیجے جانیکے لئے دیجاسکے گی (گشتی محکمہ فینانس نشان ۴۸/۱ واقع ۲۷- آبان ۱۳۱۸ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۱۹- آبان ۱۳۱۸ف جزو اول صفحہ نشان (۸۹۵)-

مواسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۸۵/۱۸۲، آذر ۱۳۱۹ف گشتی صدر محاسبی نشان ۱۹/۱، ۲۷د

دفعہ ۱۹۲ ملازمین سرکار عالی (جن کی ماہوار اکیس روپیہ سے زاید نہو) جو بغرض علاج سگ گزیدگی	مواجب یاب اندرون (دفعہ ۵) کو روزانہ بھتہ سفر بھی دیا جائے گا۔

پاسٹور انسٹیٹوٹ واقع کونور بھیجے جاتے ہین اونکو علاوہ ایکماہ کی رخصت زاید اور تنخواہ پیشگی کے کرایہ ریل آمد و رفت اور اخراجات راہ پیدل بھی دے جاتے ہین۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے اب یہ قاعدہ جاری کیا ہے کہ جو ملازمین پچیس روپیہ سے زاید ماہوار نہین پاتے اونکو امداد مصرحہ صدر کے سوا خرچ خوراک بھی بموجب قواعد۔ روزانہ بھتہ سفر ملے گا۔ بنا ء علیہ سرکار نے بھی اس امر کی منظوری نافذ فرمائی ہے کہ ملازمین سرکار عالی مواجب یاب

اندرون (صلعہ) کو تاریخ روانگی سے تاریخ واپسی تک حسب قواعد بھتہ سفر مجریہ سرکار عالی روزانہ بھتہ ایصال ہوا کرے۔

خرچ واپسی بیمار۔ راست ڈائرکٹر یا سپٹور انسٹیٹوٹ کونور کے یہان روانہ ہوگا۔

ف ۱۹۳ بیمار کے سفر واپسی کا خرچ اوس کے ہاتھ مین نہین دیا جاے گا بلکہ براہ راست ڈائرکٹر یا سپٹور انسٹیٹوٹ کونور کے پاس ایک سرٹیفکٹ کے ساتھ بموجب نمونہ (الف)* ہوگا بھیجدیا جائیگا۔ اس سرٹیفکٹ کا مثنی بیمار کو دیا جاے گا وہ انسٹیٹوٹ مین پیش کریگا۔ جو اس بات کا کافی وثیقہ ہوگا کہ بیمار جب اپنا علاج ختم ہونے کے بعد مراجعت کا قصد کرے تو اوس وقت دایرکٹر سے اوسکو رقم مل جائے۔

ف۲ رزولیوشن متعلقہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان (۱۹/۲) صیغہ طبابت بابتہ ۱۳۱۷ف

زخم خوردہ ملازم کی ماہوار سو سے زاید پانچسو تک ہو انسٹیٹوٹ جانیکے خرچ کا انتظام نہوسکے تو اوسکو بھی رعایتاً پیشگی رقم ملسکتی ہے

ف ۱۹۴ جب سرکاری ملازم سے انسٹیٹوٹ جانیکے اخراجات کا سردست انتظام نہوسکے اور جسکی ماہوار ایک سو روپیہ سے زیادہ مگر پانچسو روپیہ سے زاید نہو اوسکو اوسقدر رقم جو قاعدہ# (۱) ضمن (الف) سے زیادہ نہو بطور پیشگی دلائی جاسکتی ہے اور اوسکے ساتھہ وہ رعایتین بھی کیجا سکتی ہین۔ جو قاعدہ مذکورہ کے ضمن (ب و ج)# مین مندرج ہین جو رقم اسطرح دلائی جاے وہ ملازم کی ماہوار سے بذریعہ چھ ماہانہ اقساط کے وصول کرلیجائیگی۔

* محولہ نمونہ (الف) اصل قواعد مین درج نہین ہے ۱۲ مولف۔
یہہ قاعدہ اس مجموعہ کے فقرہ (۱۹۱) مین درج ہے۔

جس ملازم کی ماہوار پانچسو سے زیادہ نہین اوسکے رشتہ دار کو لوکو روانہ کرنیکے لئے گنجایش ہونو خرچ سفر و ماہوار بطور پیشگی ملسکتی ہے۔

دفعہ ۱۹۵ اگر اون ملازمین سرکار کے کسی رشتہ دار کو زہریلا جانور کاٹے جن کی تنخواہ پانچسوسے زیادہ نہین ہے اوسکے رشتہ دار کو پاسٹیور انسٹیٹوٹ کونور بھیجنے کے لئے گنجایش نہونو اوسکو (اوس ملازم کو) اخراجات سفر قواعد مندرجہ رزلیوشن معتمدی عدالت $\frac{19}{3}$ طبابت بابت ۱۳۱۷ف مطبوعہ جریدہ نمبر (۳۴) مورخہ ۳۱ خورداد ۱۳۱۷ف بطور پیشگی ملینگے اور پہر ایک ماہ کی ماہوار بھی بطور پیشگی دیجایگی اور پیشگی رقم حسب قیود وصول کرلیجایگی۔ پس آیندہ سے بہ تباعت منظوری سرکار حسب صراحت صدر عمل ہوا کرے۔

مراسلہ محکمہ فینانس نشان $\frac{35}{5}$ ۵-آذر ۱۳۱۹ف گشتی دفتر صدر محاسبی نشان $\frac{5}{5}$ ۵-۲-آذر ۱۳۱۹ف

تشریح } عام طور پر پیشگی رقم کے وصول کی مدت چھ قسط ہی تک ہے لیکن خاص صورتون مین جب عہدہ داران متعلقہ توسیع مدت کے لئے سفارش کرین تو وصول رقم کی مدت (۱۲) مہینہ تک وسیع ہوسکے گی (گشتی معتمد عدالت وامور عامہ نشان واقع ۵-دے ۱۳۱۸ف)۔

رقم اخراجات آمد و رفت ملازم زخم خوردہ کو لوکو جانیکے لئے ذیلکے مہتمان خزانہ بھی مجاز کئے گئے ہین۔

دفعہ ۱۹۶ قواعد ہذا کے موافق جو رقم دلائی جاتی ہے اوسکے متعلق باضابطہ منظوری حاصل کرنے مین کچھ بھی تعویق ہوجائے تو اوسکا نتیجہ زخم خوردہ شخص کے حق مین باعث خطرہ ثابت ہونا متصور ہے لہذا مہتمان خزانہ کو مجاز کیا جاتا ہے کہ زخم خوردہ شخص کے سرٹیفکٹ حسب نمونہ منسلکہ

دفعہ رزولیوشن معتمدی عدالت وامور عامہ نشان $\frac{19}{3}$ صیغہ طبابت بابت ۱۳۱۷ف

(بؔ*) پیش کرنے پر اوسکو رقم دلادین۔ یہی سرٹیفکٹ ایصال رقم کا وثیقہ سمجھا جائیگا۔ اس سرٹیفکٹ پر اون مقامات مین جہان کوئی عہدہ دار طبی متعین ہو اوس عہدہ دار کے دستخط ہونگے اور اوسکے عدم حاضری مین اوس پر دو سرکاری عہدہ دار دستخط کرینگے اون دستخطون کے مقابل وہان کا اعلیٰ عہدہ دار دیوانی جس کا درجہ تحصیلدار سے کم نہو تصدیقی دستخط کریگا (جب سرٹیفکٹ کسی متعلوک شخص کے متعلق ہو تو اوسکے ساتھ سند ناداری متذکرہ قاعدہ (۴) پیش ہونی چاہیئے)۔

نوٹ) عبارت مندرجہ قوسین فقرہ بالا۔ اشخاص غیر ملازم سے متعلق ہے یہان تکمیل فقرہ کے غرض سے تحریر ہوئی ہے (مولف)۔

ف ۱۹۷	صراحت اقتدار عہدہ داران نسبت عطائے رخصت بہ ملازمان زخم خوردہ جانوران زہر دار

ف ۱۹۷ ہر ایک سرکاری دفتر کے عہدہ دار اعلیٰ کو اقتدار دیا جاتا ہے کہ رخصت متذکرہ قاعدہ (۱) ضمن (الف) کا حکم بامید منظوری اس عہدہ دار کے جسکو ایسی رخصت کی منظوری کا اختیار حاصل ہو۔ خود نافذ کرے مگر اوس عہدہ دار مجاز کو فوراً اوس کیفیت سے مطلع کردیا جائے کہ استفادہ رخصت کا حکم دیدیا گیا ہے جب کسی دفتر کے افسر اعلیٰ کو خود پاسیٹور انسٹیٹوٹ جانے کی ضرورت درپیش ہوجائے اور اوسکو اپنے عہدہ دار بالا سے مراسلت کرنیکی مہلت نہ ہو تو وہ اپنے روانگی کی اطلاع سب سے اعلیٰ مقامی عہدہ دار سرکاری کو اور نیز اپنے بالادست کو

زیر و میرش معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ ان ۱۹/۳ صیغہ طبابت بابتہ ۱۳۱۶ف

* محولہ متونہ (ب) اصل قواعد مین درج نہین ہے (مولف)

بھیجدیگا۔ اور اپنے کام کا جایزہ اوس اہل کار کو دیدیگا جو دفتر مین اوس کے بعد سب سے اعلیٰ درجہ کا ہو۔

سرٹیفکٹ منیجر پاسٹورانسٹیٹوٹ نسبت ختم علاج بیمار زخم خوردہ۔

دفعہ ۱۹۸ منیجر پاسٹور انسٹیٹوٹ کا سرٹیفکٹ اس مضمون کا کہ بھیجے ہوئے بیمار کا علاج ختم ہوچکا ہے پیش ہونے پر اخراجات کے حساب کا تصفیہ کیا جائیگا۔

ف زرد ولیوشن متعلقہ عدالت کو امور عامہ نشان ۱۹ صیغہ طبابت با ۱۳۱۷ ف

جس ملازم کو کونور جانیکے لئے رقم مبادلہ دیگئی ہو بصورت فوت واپس نہ لیجائے گی۔

دفعہ ۱۹۹ جب کوئی ایسا اہلکار سرکاری جسکو بروے قواعد ہذا رقم بطور پیشگی دلائی گئی ہو مراجعت کرنیسے پہلے فوت ہوجاے (خواہ ہایڈروفوبیا کے اثر سے ہو خواہ اور کسی وجہ سے) تو اوسکو دلائی ہوئی رقم ناقابل وصول قرار دیجاکر حساب سے خارج کردیجائیگی۔

ف ۹ ایضاً

طریقہ عطائے سرٹیفکٹ عہدہ داران بملازمان بیمار جہت روانگی پاسٹورانسٹیٹوٹ کونور

دفعہ ۲۰۰ زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوی لوگونکو بغرض علاج پاسٹور انسٹیٹوٹ واقع کونور کو بھیجنے کے متعلق جو قواعد جاری ہوئے ہین اونمین یہہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مدراس اور ہز ہائینس نظامس گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے ایک طرفہ کرایہ پر ہر درجہ کی ریٹرن ٹکٹ دیا کرے گی پس اسٹیشن ماسٹرون کو رعایتی ٹکٹ دینے کے واسطے ضرور ہے کہ ایسے بیمار کو ایک سرٹیفکٹ اس مضمون کا دیا جائے کہ فلان بیمار پاسٹورانسٹیٹوٹ کو جاتا ہے اور وہ فلان درجہ مین سفر کرنا چاہئے اس سرٹیفکٹ سے بیمار کے روانہ کرنے والے عہدہ دار کا صرف عہدہ ہی کافی ہوگا

گشتی متعلقہ امور عامہ نشان ۱۳-۱۳ از منجملہ جریدہ اعلامیہ جزو اول با صفو نشان (۵۷۲)۔

بلکہ اسکے دفتر کی سرکاری مہر بھی ثبت کرنی ہوگی۔

اجازت محکمہ فینانس بافسران دفاتر وخزاین نسبتہ امداد وعطاء رقم پیشگی بغرض علاج گزیدگی جانوران زہردار۔

گشتی محکمہ فینانس نشان واقع ۲۱ امرداد ۱۳۱۸ف۔

ف ۲۰۱ محکمہ فینانس کے مشورہ سے جو قواعد علاج گزیدگی سگ دیوانہ ودیگر جانوران زہری بذریعہ رزولیوشن محکمہ سرکار صیغہ عدالت وکوتوالی امورعامہ ۱۹/۶ بابتہ ۱۳۱۶ف جاری ہوے ہین اور جن کے دفعات (۱تا۱۱) ہین عطاے امداد، پیشگی ورخصت وغیرہ کے متعلق درج ہین اون کے مطابق عمل کرنے کے لئے افسران دفاتر وخزاین کو عام اجازت محکمہ فینانس کی ضرورت ہے اسلئے اجازت دیجاتی ہے کہ افسران دفاتر وخزاین مطابق قواعد متذکرۂ بالا عمل کرین اور جو امداد یا پیشگی دیجائے اوسکا خرچ صدر مد طبابت کے تحت اخراجات علاج سگ گزیدگان کے نام سے جدید ذیلی مد قایم کرکے اوس ذیلی مد مین لکھا جاے۔

احکام قواعد غیر حاضری

ختم رخصت پر غیر حاضری کا اثر۔

دفعہ ۲۳ دستورالعمل رخصت تہی بیقاعدہ

ف ۲۰۲ کوئی رخصت یاب ختم میعاد رخصت پر حاضر نہوگا ایک مہینہ تک اسکا انتظار کیا جائیگا۔ لیکن اوس مہینہ کی ماہوار کا

بموجب ازروے رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامورعامہ منظور فرمودہ حضرت اقدس واعلی نشان ۱۹/۶ بابتہ ۱۳۱۶ف قواعد علاج گزیدگی جانوران زہری کے (۱۱) فقرہ ہین۔ ان مین سے فقرہ (۴ و ۵ و ۱۰ و ۱۱) مجموعہ ہذا مین اس وجہ سے مندرج نہین ہوے کہ وہ فقرے غیر ملازم اشخاص وغیرہ سے متعلق ہین۔ احیانا کسی کو دیکھنا منظور ہو تو وہ اصل قواعد مین دیکھ سکتے ہین فقط۔ (مولف)۔

کوئی حصہ اوسکو نہ ملے گا۔ اگر اوس مدت مین بھی وہ حاضر نہ ہوگا تو (۳۱) اکتیسوین روز اوس کا نام فہرست ملازمت سے خارج کردیا جایگا۔

غیر حاضری کی اطلاع۔

۲۰۳ جو شخص ایک ماہ سے زیادہ غیر حاضر ہوجائے فوراً اوسکی اطلاع آوردہ سے سررشتہ کو ہونا چاہئیے اور سررشتہ سے فی الفور برآوردہ مین عمل ہواکرے اور اسی طرح اضلاع مین بھی وقت پوقت برآوردہ مین عمل ہواکرے۔

ماخوذ از ... ناظم نظم جمعیت گشتی نظم نمبر ۱۵ ... ۱۳۱۱ف

ہدایت) محکمہ نظم جمعیت سے یہہ ہدایت شایع ہوئی کہ آیندہ صاحبان آوردہ پابندی کے ساتھ ملازمان غیر حاضر کے نام بنام کی فہرست بصورت حاضری بند بموجب نمونہ نمبر (۴) مرتب کرکے ماہانہ ہر ماہ آلہی کے ۵ تاریخ تک دفتر سررشتہ پر روانہ کردیا کرے۔ سررشتہ داران جمعیت فہرست مذکور برآوردہ کے ساتھ محکمہ نظم جمعیت مین بھیجدیا کرین اگر فہرست مذکور تاریخ معینہ پر صاحبان آوردہ کے جانب سے دفتر سررشتہ پر داخل نہوگی تو جمعیت آوردہ کے برآورد کی منظوری بموجب ماہ گزشتہ کے منظور ہوگی جو کمو بیشی رقوم وغیرہ کی واقع ہوگی اوسکے ذمہ دار صاحبان آوردہ ہونگے اور تا وصول فہرست مذکور جمعیت کی ماہوار تقسیم نہ ہوگی اور اس تاخیر کے ذمہ دار صاحبان آوردہ ہونگے جمعیت متعینہ اضلاع و تحصیلات وغیرہ کے نسبت بھی حسب ہدایت بالا پوری نگرانی کے ساتھ ایسے امور کا عمل ہواکرے ورنہ اسکی ذمہ داری دفتر منتظمین پر ہوگی (گشتی نظم جمعیت ۳۴ مورخہ ۱۲۔ اردی بہشت ۱۳۲۳ف)۔

دفعہ ۲۳ دستور العمل رخصت فوج بیقاعدہ

غیر حاضر بکا عذر اخراج نام کے بعد کب مسموع ہوگا

دفعہ ۲۰۴ جایز ہے کہ کسی رخصت یاب کا نام بوجہ غیر حاضری۔ خارج ہو جانے کے بعد۔ اگر وہ حاضر ہوا اور وجہ معقول پیش کرے تو عذر منظور کیا جائیگا۔

سرکلر ۱۳۱۰ ف گشتی معتمدی افواج نشان ۳۔ اردی بہشت

غیر حاضری مستلزم منہائی کا مرافعہ دفتر معتمدی افواج پر نامسموع ہوگا۔

دفعہ ۲۰۵ جو ملازم بسلسلہ رخصت (۳۰ روز) غیر حاضر ہوگا۔ ازروئے فقرہ (۱۸۹) اوسکے برطرفی کا عمل کیا جائیگا۔ بعد اسکے اگر وہ حاضر ہوکر محکمہ نظم مین وجہ معقول پیش نکرے تو وہ نوکری سے محروم رہے گا اور اسکا مرافعہ معتمدی افواج پر مسموع نہ ہوگا۔

نوٹ) مدت مرافعہ ونظر ثانی تاریخ شنوائی حکم سے دو مہینہ ہے (ودیگر گشتی دفتر معتمدی فوج نشان ۱۶ واقع ۲۴۔ خورداد ۱۲۹۹ف)۔

(۱) ایام غیر حاضری کے معافی کی ایک نظیر

رام دہن ملازم فرقہ لین آوروہ ہنس گوپال کمندان سررشتہ گوبندپرشاد (۳ ماہ) کی رخصت استحقاقی لیکر ہندوستان گیا تھا۔ واپسی کے وقت قرنطینہ مین رہجانے سے (۱۲) یوم رخصت محصلہ پر زیادہ ہوگئے تھے چونکہ ملازم فوج کی تین ماہ سے زیادہ رخصت استحقاقی منظور نہین ہوسکتی اسلئے وہ ایام زایدہ وجہ معقول پیش ہونے پر نظامت محکمہ نظم جمعیت سے معاف کئے گئے (مراسلہ محکمہ نظم جمعیت نشان ۳۶۲۵ واقع ۳۔ تیر ۱۳۱۲ف)۔

(۲) غیر حاضری کا زمانہ رخصت بیماری مین محسوب ہونیکی نظیر

سید یسین سوار غیر حاضری کی وجہ سے حسب تجویز نظامت برطرف ہو گیا تھا۔ بعہدہ مرافعہ نواب معین المہام بہادر کے ہیشی سے صداقت نامہ طبیب ضلع رائچور کے بنا پر نوکری پر بحال ہوا اور اوسکی غیر حاضری کا زمانہ رخصت بیماری مین محسوب ہوا اور جسقدر حصہ ماہوار کا مستحق تہا محکمہ نظم کے اقتدار سے دلوایجانے کا فیصلہ ہوا (مراسلہ دفتر معتمدی افواج نشان ۱۳ واقع ۲۰ آبان ۱۳۱۳ ف)۔

۲۴ دستور العمل رخصت فوج بیقا

منظوری عذر کے صورت مین یہ ضرور نہین کہ اوسکو وہی خدمت دیجائے جو اوسکو پہلے حاصل تھی

ف ۲۰ عذر غیر حاضری منظور ہونیکی صورت مین یہہ لازم نہوگا کہ اوسکو وہ پچہلی خدمت جس سے اوسکا نام خارج ہو چکا تہا حاصل ہو جاے بلکہ افسر سررشتہ کی راے پر منحصر ہوگا اگر اوسوقت تک اوس خدمت پر کسی اور شخص کا تقرر مستقل نہو گیا ہو تو عذر دار کو مامور کرے یا کوئی اور خدمت مساوی المواجب خلوے آیندہ پر اوسکو دے لیکن تاریخ اخراج نام سے تاریخ تقرر ثانیہ تک کا زمانہ داخل میعاد ملازمت نہوگا اور نہ اوس زمانہ کی ماہوار اوسکو ملے گی۔

ملازم غیر حاضر کو بلحاظ برات جرم قتل عمد دوسرے آوردہ مین مامور کرکے دوسرے ضلع پر متعین کرنے کی نظیر

عوض بن عمر جوان عرب آوردہ عوض بن سالم عثمان جمعدار (جو ضلع عثمان آباد مین متعین تہا) بجرم قتل عمد ۲ دے ۱۳۲۳ ف کو کوٹرالی مین ماخوذ ہوا تہا۔ اور ۳۰ امرداد ۱۳۲۳ ف الیسہ کو بعدم ثبوت جرم صدر عدالت سے بری ہو کر اپنی جائداد کا

خواہان ہوا۔ حالانکہ اوسکی جائداد خالی تھی۔ مگر بمصلحت انتظامی اوس کو محمد عبدالجبار صاحب جمعدار کے آوردہ مین مامور کرکے ضلع نانڈیڑ پر تعینات کیا گیا۔ (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۸۳۵ واقع ۲۳۔ امرداد ۱۳۲۵ف و نسخہ اجرائی نشان ۳۲۷ مورخہ ۱۹۔ مہر ۱۳۲۶ف)۔

غیر حاضر نہ ہونیکے متعلق ہدایت

مکتوب نظم جمعیت نشان ۲۳ ۱۳۔ ج ۲ ۱۳۰۷ مراسلہ نظم جمعیت نشان ۱۶۷۶ ۳۰ شوال صدر

دفعہ ۲۰) کوئی ملازم بدون رخصت حاصل کرنیکے مقام متعینہ سے علحدہ نہوسکے گا اور اسی طرح صاحب آوردہ کے پاس بدون حصول رخصت غیر حاضر نہ ہوسکے گا اور زمانہ حاضری محکمہ (جو بضرورت پیروی مقدمات ذاتی ہو) ایام حاضری مین شمار نہ کیجائیگی۔ کیونکہ وہ سرکاری کام نہین ہے بلکہ اون کے اغراض ذاتی ہین۔ افسران مقامی کو لازم ہے کہ ایسے غیر حاضر شخص کی اوسقدر ایام غیر حاضری وضع کیا کرین اور صاف سمجھا دیا جاے کہ محکمہ سے اسباب مین آئندہ کوئی رعایت نہوگی۔

دفعہ ہدایت) عام طور پر دیکھا جارہا ہے کہ اکثر اہل قلم و اہل سیف کی غیر حاضری صاحبان آوردہ معاف کردیتے ہین یا ایام غیر حاضری کو کسی رخصت مین محسوب کرتے ہین یا کرنیکے لئے تحریک کرتے ہین۔ یہ دونون صورتین احکام کے خلاف اور باعث نقصان سرکار ہونیکے علاوہ مخل انتظام ہین۔ اقتدار معافی غیر حاضری کے یہہ معنی نہین ہے کہ کسی ملازم غیر حاضر شدہ کو بصورت معافی غیر حاضری بلا وجہ ان ایام کی ماہوار مفت دیدیجاے بلکہ اس رعایت کا یہہ منشاء ہے کہ بصورت

غیر حاضری جو بدنما داغ ملازم کی ملازمت پر پڑتا ہے۔ اس سے اوسے بچا ہے۔
غیر حاضری صرف رخصت اتفاقی مین اوسوقت محسوب کیجا سکتی ہے جبکہ غیر حاضری
کی خاص وجہ وہ بھی قابل اطمینان عہدہ داران ہو سکے اور اس عمل مین بھی خاص احتیاط
کو مد نظر رکھنا چاہیئے۔ دوسرے صورتون مین اگر عذر معقول پیش ہو تو بہ صراحت
ایام غیر حاضری نوکری کر نیکی منظوری حاصل کرنا لازم ہے۔ پس آیندہ حسبہ عمل
ہوا کرے ورنہ صاحبان آوردہ و عہدہ داران متعلق پر اسکی ذمہ داری عاید
ہوگی (گشتی محکمہ نظم جمعیت نشان ۱۳۳ ۔ ۲۶ ۔ آذر ۱۳۳۳ ف)۔

ماہوار ایام غیر حاضری برآورد مین وضع ہونی چاہیئے۔	**ف ۲۰۸** ملازم غیر حاضر کی ماہوار ایام غیر حاضری برآورد مین وضع ہونی چاہیئے۔ جس ماہ مین غیر حاضری

واقع ہوئی اوس ماہ کی برآورد مین عمل ممکن نہ ہو تو اوس کے دوسرے ماہ کی
برآورد مین وضعات کا عمل کیا جائے۔

صراحت: عموماً غیر حاضری کی صورت مین جسقدر ایام کی ماہوار وضع کیجاوے
ان ایام کا مدد خرچ گرانی غلہ بھی وضع ہونا چاہیئے (مراسلہ دفتر صدر محاسبی نشان ۵۸۱۹
واقع ۲۶ ۔ شہریور ۱۳۱۹ ف)۔

صاحبان آوردہ کی نقل و حرکت بغرض انتظام کارخانجات عہدہ داران مقامی

نقل و حرکت صاحبان آوردہ باجازت عہدہ داران مقامی	**ف ۲۰۹** جب ایک عہدہ* دار اور اوس کی جمعیت

* صاحب آوردہ مراد ہے ۔م۔

ف ۱۳۲ فقرہ ۱ منا نظم بجمعیت
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۹ خورداد
مراسلہ نظم نشان ۱۳۴۲ خورداد ۱۳۲۲ف

۱۳۰ ف
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۹ ۔ آذر
نشان ۱۳ ۔ آبان ۱۳۴۳ف

ضلع مین تعینات کردیجاتی ہے یا ایسا ہو کہ ایک حصہ جمعیت کا ضلع مین تعینات
رہے اور دوسرا حصہ رکاب (بلدہ) مین ہو تو البتہ ایسے جمعدار کو رکاب کی آمدورفت
کی ضرورت پر لازم ہے کہ اپنے مقام متعینہ سے جدا ہونے سے پہلے اپنے
مقامی عہدہ دار کی اجازت سے وہ اپنے آپ کو وہان سے علحدہ کر سکتا ہے۔
کوئی جمعدار آمدورفت ضلع ورکاب کے لئے بلا اطلاع و اجازت عہدہ داران
مقامی بطور خود نقل وحرکت نہین کر سکتا۔

صراحت ایسے جمعدار سال مین دو مرتبہ پندرہ پندرہ یوم کی مدت کے لئے
رکاب سے ضلع پر یا ضلع سے رکاب مین آیا جایا کر سکتے ہین۔ (مراسلہ معتمدی
افواج نشان ۳۷/۲ ۔ ۲۷۔ اسفندار ۱۳۲۶ف)۔

جو نقل وحرکت ہوگی وہ رخصت مین محسوب ہوگی

ف ۲۱۰ فقرہ ملحقہ بالا کے رو سے جس جمعدار کو
نگرانی و انتظام کارخانہ کے لئے نقل وحرکت کی اجازت جسقدر مدت کے لئے
ہوگی وہ مدت رخصت مین محسوب ہوگی اور اوس زمانہ کی سالم ماہوار ملیگی جمعدار کو
لازم ہے کہ اپنے نقل وحرکت کے قبل اپنے مفوضہ کام کا انتظام کرین۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۲۶۳ مہ فروردی ۱۳۱۲ف
ایضاً نشان ۱۴۶۵ ۸ فروردی ۱۳۱۴ف
ایضاً نشان ۳۷۴۵ ۲۸ شہریور ۱۳۱۷ف

حصہ چہارم ۔ احکام متفرق کے متعلق

بدرقہ کے زمانہ کا اثر ملازمونکے رخصت کے استحقاق پر نہین پڑ سکتا

مدت روانگی بدرقہ رخصت مین محسوب نہ ہوگی۔

ف ۲۱۱ کسی رخصت یاب افسر یا کسی معزز سفر کنندہ کے
ہمراہ جو ملازمان فوج بحکم سرکار بھیجے جاتے ہین اونکی حیثیت بدرقہ کی ہے۔

تجویز ناظم نظم جمعیت مورخہ ۲۲۔ آذر ۱۳۱۷ف
شمولہ مثل ۲۳/۱۰ ۱۳۱۷ف صیغہ کلیات

ایسی صورتمین ملازمان بدرقہ کے استحقاق رخصت پر کچھ اثر نہین پڑیگا اور مدت روانگی بدرقہ کارگزاری مین محسوب ہوگی معاینہ ہو نظائر مندرجہ ذیل۔

(۱) نواب شمشیر الملک بہادر کے ہمراہ سفر عربستان مین بطور بدرقہ (۶۳) ملازم سرکاری بلارخصت ہمراہ دے گئے تھے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۴۹۲ واقع ۲۷ تیر ۱۳۰۹ف و مراسلہ دفتر معتمدی افواج نشان ۳۴۴۷ ۲۴۔ امرداد ۱۳۰۹ف و مراسلہ دفتر صدر محاسبی نشان ۲۵۷۵ واقع ۱۱ امرداد ۱۳۰۹ف)۔

(۲) ایضاً بوہلہ رخصت ثانی در ۱۳۱۲ف (مراسلہ دفتر پرایوٹ سکرٹری نشان ۳۰۰۷ واقع ۴۔ امرداد ۱۳۱۲ف و مراسلہ دفتر معتمدی افواج نشان ۲۲۳۷ واقع ۱۸۔ آبان ۱۳۱۲ف)

(۳) بنکٹ پرشاد سررشتہ دار کے ہمراہ بطور بدرقہ (۳) ملازم سرکاری دے گئے تھے (مراسلہ دفتر معتمدی افواج نشان ۵۸ واقع ۵۔ آذر ۱۳۱۳ف)۔

(۴) محمد عنایت علیخان صاحب آوردہ کے ہمراہ بطور بدرقہ (۴) ملازم سرکاری دے گئے تھے (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۲۶۷ ۶ فروردی ۱۳۲۳ف)۔

(۵) پرمانند داس ساہو کے ہمراہ بطور بدرقہ (۴) ملازم سرکاری دیگئے تھے۔ (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۲۳۳ واقع ۲۴ ۔ تیر ۱۳۲۴ف)۔

قواعد وثیقہ رخصت منظورہ

عطاے وثیقہ منظوری رخصت۔ **ف ۲۱۴** سواے رخصت اتفاقی کے باقی رخصتوں کی منظوری کا وثیقہ دستخطی افسر مجاز رخصت یاب کو دیا جائیگا۔

دفعہ ۲ دستور العمل رخصت فوج بیقاعدہ

بذریعہ کمیٹی منظوری[50] مہاراجہ مدارالمہام بہادر سرکار عالی یہہ تصفیہ ہوا کہ ملازمان فوج جنکی تفصیل ورج ذیل ہے رخصت حاصل کرین تو اونکو بطور لازمی صاحبان آوردہ خواہ وہ رخصت اپنی اقتداری[51] دین یا منظوری محکمہ مجاز پاسپورٹ[52] لینے داخلہ چھٹی تاریخ روانگی رخصت دین۔

(۱) سواران باوردیس۔ (۲) لین مین جمعدار تک۔

(۳) سواران بیدریس مین امتیازی تک۔ (۴) فرقہ عروب مین ذیل چاوش تک

(قاعدہ وثیقہ رخصت ملفوفہ مراسلہ دفتر معتمدی افواج نشان [۲۳۱] واقع ۷۔ آذر ۱۳۱۳ف و دفتر گشتی نظم جمعیت نشان [۱۱] واقع ۳۔ بہمن ۱۳۱۳ف)۔

دفعہ ۲۱۳ وثایق رخصت کی ایک مجلد کتاب ہر ایک آوردہ مین اور نیز اوس دفتر مین جو مجاز رخصت دینیکا ہے رکھی جاے۔ — وثایق رخصت سے نگہداشت کا طریقہ۔

وثیقہ رخصت پر رکاب مین محکمہ نظم جمعیت کی مہر اور ضلع مین دفتر متعلقہ کی مہر ثبت ہوگی جب کوئی ملازم رخصت پر جاے گا تو فارم وثیقہ کے خانہ پری کرکے ایک پرت مجلد کتاب مین رکھی جاے اور دوسری پرت رخصت یاب کو

(۲۱) دستور العمل رخصت فوج بقاعدہ مراسلہ معتمدی افواج نشان [۱۲۵۳] ۴۔ آبان ۱۳۱۱ف گشتی نظم نشان [۱۸] ۲۹۔ آبان ۱۳۱۱ف مراسلہ معتمدی افواج نشان [۲۳۱] ۱۱ شہریور ۱۳۱۲ف گشتی نظم نشان [۳] ۲۶ شہریور ۱۳۱۲ف

[50] جسکے اراکین مسٹر اے۔ سی ہنکین ناظم کوتوالی اضلاع۔ نواب عماد جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی و نواب ظہیر جنگ بہادر معتمد افواج و مولوی بشیر الدین احمد خان صاحب ناظم نظم جمعیت تھے۔

[51] صاحب آوردہ کو محض رخصت اتفاقی ملازمان سرسری کو دینے کا اقتدار ہے اس سے ثابت ہے کہ رخصت اتفاقی مین وثیقہ رخصت دیسکتے ہین۔

[52] وثیقہ رخصت مراد ہے م

دیکھا

دیجاے جس روز وثیقہ رخصت رخصت یاب کو آوردہ سے دیا جاے سررشتہ کو بھی تاریخ روانگی کی اطلاع دیدیجایا کرے تا برآوردین رخصت کا عمل فوراً ہوجاے اور رخصت یاب رخصت سے واپس ہونیکے بعد بذریعہ عرضی دفتر متعلقہ مین وثیقہ رخصت واپس کرے گا۔ اور اوسی کے پشت پر افسر متعلق تصدیق حاضری رخصت ناآمد کردے گا اور دونون فارم مین تاریخ واپسی درج کرکے رخصت یاب ہی کے ذریعہ وثیقہ رخصت بعد درج دستخط سررشتہ مین روانہ کردے گا تا سررشتہ اوسی وثیقہ کے بنا پر شرکت ماہوار کا عمل برآوردین کرے اور تختہ رخصت پر واپسی کی شرح لکھہ کے تکمیل مثل کے لئے محکمہ مین روانہ کرے اور اصل وثیقہ رخصت سررشتہ کی مثل مین شامل رکھا جاے گا۔

ملازمان متفرق اور امتیازیون کی رخصت کا وثیقہ دفتر سررشتہ سے دیا جائیگا۔

صراحت} اضلاع کی متعینہ جمعیت متفرق ضلع کی رخصت کے وثایق رخصت بدستخط منتظمان جمعیت یا عہدہ داران مقامی۔ اور جمعیت متعینہ تحصیلات کے وثایق تحصیلداران تعلقات کے دستخط سے دے جایا کرینگے (مراسلہ نظم جمعیت نشان ۲۷ ضلع واقع ۸۔ آذر ۱۳۱۳ ف)۔

گشتی نظم جمعیت نشان ۲۴ ۱۶- آ- ۱۳۱۳ ف

فارم وثایق رخصت محکمہ نظم مین مہیا رکھے جانا

۲۱۴ ملازمان سرکار کے آسایش و امداد کے غرض سے محکمہ نظم جمعیت کے مطبع مین وثایق رخصت طبع کراکے اون پر محکمہ کی مہر ثبت کرکے مہیا رکہے گئے ہین۔ جن صاحبان آوردہ کو حسب احتیاج

وثایق رخصت مطلوب ہون فی صدی (۸/) قیمت ہیجکر محکمہ نظم جمعیت سے منگوا لے سکتے ہین۔ آئیندہ وقت پر باعث تسہیل کار ہوگا۔

وثایق رخصت کی حفاظت نہایت احتیاط کے ساتھہ ہونی چاہیئے۔

دفعہ ۲۱۵۔ محکمہ نظم سے وثایق رخصت بخیال آسایش و سہولت طبع کرا کر حسب فقرۂ ملحقۂ بالا صاحبان آوردہ کو دے گئے تھے۔ انکی حفاظت و استعمال جس احتیاط سے ہونا چاہیئے نہین ہوتا ہے۔ ایک عرب وثیقۂ رخصت حاصل کر کے ضلع نظام آباد مین ڈاکہ مین شریک ہو کے مارا گیا۔ اور کوتوالی اضلاع کے تفتیش کے بعد یہہ معاملہ سرکار تک پیش ہوا۔ عالیجناب نواب معین المہام بہادر افواج ارشاد فرماتے ہین کہ صاحبان آوردہ اپنے ماتحت جمعیت کو وثیقۂ رخصت دینے کے ذمہ دار و جوابدار ہین آیندہ نہایت احتیاط سے عمل کرنے کیلیئے سخت ہدایت کی جاے۔ پس صاحبان آوردہ کو لازم ہے کہ جو وثایق رخصت محکمہ نظم سے حاصل کرینگے اونکو بحفاظت و احتیاط لازمی کام مین لائین کہ پہر کبہی اس قسم کی شکایت و بدنمائی واقع نہو اور وقتاً فوقتاً صاحبان آوردہ مطبوعہ وثایق رخصت کے فارم جو آوردہ کے دفتر مین رہے ہین اونکی نگرانی و تنقیح کرین جو کسی کو ناجایز طور پر حاصل کرنیکا موقع نہ ملے۔

سر اسلہ معتمدی افواج نشان ۱۵۰۱/۲۰ - ۲۰ تیر ۱۳۱۹ف
گشتی نظم نشان ۳ - ۱۶ - آبان ۱۳۱۹ف

ملازم رخصت یاب مقیم بلدہ کو وثیقہ رخصت ندیا جاے گا۔

دفعہ ۲۱۶۔ جو ملازم رخصت لے کے بلدہ مین رہنا چاہے اوسکو نہ وثیقۂ رخصت دینا چاہیئے اور نہ

سر اسلہ محکمہ نظم نشان ۱۹۸۶ - ۳ مہر ۱۳۱۳ف

عہدہ دار مقامی کے دستخط فایزی اور واپسی لینے کی حاجت ہے۔

مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی نشان ۳۳۴۶ ۵ مہر ۱۳۲۲ف
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۳۱ - ۲۷
گشتی نظم نشان ۹ ۳ بہمن ۱۳۱۳ف

نمونہ وثیقہ رخصت معہ قواعد ضروری

دفعہ ۲۱۷ وثیقہ رخصت (جو ملازم کو بوقت رخصت دیا جائیگا) اوسکا نمونہ نمبر (۵) موجود ہے معاینہ ہو۔ وثیقہ کے پشت پر نوٹ بطور ہدایت قواعد مجریہ حالیہ کے فقرہ (۱ و ۲ و ۳) درج رہینگے۔ فقرات مذکور وثیقہ پر طبع کرالے جائینگے تا رخصت یاب کو اوسکی پابندی کرنے مین آسانی ہو جس مقام پر ملازم رخصت یاب قیام کرے گا اوس مقام پر جو افسر ملازم سرکاری متعین و موجود ہو اوسکی تصدیق و دستخط بقید تاریخ خانہ (۱۲ و ۱۳) مین کرالیجائے اگر وہان کوئی عہدہ دار نہو تو پٹیل و پٹواری کی دستخط بدرجہ مجبوری ثبت کرالینی ضرور ہے۔

مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی نشان ۱۰۱۹ ۷ اردی بہشت ۱۳۱۳ف
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۵۲ ۱۷ تیر ۱۳۱۳ف

تصدیق عہدہ داران پولس اضلاع نسبت وثایق رخصت۔

دفعہ ۲۱۸ وہ ملازمین نظم جمعیت جو رخصت لے کر اضلاع مین سفر کرین۔ اگر وثیقہ رخصت عہدہ داران پولس کے سامنے پیش کرین تو وثیقہ کے خانہ (۱۲ و ۱۳) مین بلا تاخیر تصدیق اور دستخط کر دیا کرین۔

گشتی معتمدی مالگذاری نشان ۲۱ ۲۵ خور ۱۳۱۳
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۵۹ ۲۱ دے ۱۳۱۳

تصدیق عہدہ داران مال نسبت وثایق رخصت۔

دفعہ ۲۱۹ وثیقہ رخصت ملازمان فوج جب بغرض تصدیق عہدہ داران مال کے سامنے پیش ہون تو فوراً اوس کے خانہ (۱۲ و ۱۳) مین دستخط تصدیق کر دیا کرین۔

گشتی معتمدی مالگذاری نشان ۳۱ ۱۶ امرداد ۱۳۱۳ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۲۸ امرداد ۱۳۱۳ف جزو اول صفحہ نشان ۱۲ (۴۰۲)

تصدیق عہدہ داران قبہ جاگیرات نسبت وثایق رخصت

دفعہ ۲۲۰ جو ملازم سرکار علاقہ نظم جمعیت رخصت

لیکر علاقہ جاگیرات مین سکونت پذیر ہوا وسکے وثیقہ رخصت پر عہدہ داران مال علاقہ رقبہ جاگیرات تصدیق کرنے کے مجاز رہین۔ اسلئے کہ تحصیلداران ونا ہبین جاگیر بھی رقبہ جاگیرات مین مثل حکام خالصہ سرکار عالی مجاز ہو سکتے ہین آیندہ کے لئے علاقہ جاگیرات مین حسب فقرۂ ملحقہ بالا عمل ہوا کرے یعنی حکم مندرجہ فقرہ مذکور کے اغراض کے لئے تحصیلداران ونا ہبین جاگیرات بھی مثل عہدہ داران مال متصور ہون۔

تجویز نظامت نظم مورخہ ۱۷ خورداد ۱۳۱۳ف مشمولہ مثل ۲۷/۵ ۱۳۰۹ف صیغہ کلیات

تصدیق عہدہ داران محکمہ نظم جمعیت نسبت وثایق رخصت۔

دفعہ ۲۲۱ ملازمان جمعیت متعینہ اضلاع رخصت لیکے بلدہ مین آئین تو تاریخ فیروز بلدہ و واپسی کے اندراج کے لئے محکمہ نظم جمعیت مین مددگار جمعیت متعلقہ کے پاس وثیقہ رخصت پیش کیا کرین اور مددگار محکمہ وثیقہ رخصت پر تاریخ رجوع و واپسی ثبت کردیا کرینگے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۱/۱۰ ۲۶ فروردی ۱۳۱۹ف واگشتی نظم نشان ۱۰ - ۱ اردی بہشت ۱۳۱۹ف

نگرانی عہدہ داران مقامی نسبت وثایق رخصت ملازمان سفر کنندگان۔

دفعہ ۲۲۲ ملازمان جمعیت عازمین رخصت کو جو وثایق دفاتر اضلاع سے دیجائینگے اون پر بمزید احتیاط عہدہ داران مقامی کی اچھی طرح نگرانی رہے کہ کوئی جوان یا عہدہ دار وغیرہ اپنے نام کا وثیقہ دوسرے کو نددے اوربے وثیقہ سفر نہ کرنے پاے اور ملازم سفر کنندہ پر فرض ہے کہ جس مقام پر وہ پہونچکر قیام کرے اوس مستقر یا مقام کے عہدہ دار سرکاری - یا جمعدار تھانہ۔ یا پولس پٹیل کی دستخط اپنے وثیقہ پر لیا کرے اور بعد

واپسی وثیقہ دفتر منتظمی یا تحصیل یا جہاں کہ متعین ہو اوس عہدہ دار کے پاس پیش کرے اگر کوئی ملازم اس قاعدہ کی خلاف ورزی کرے تو مستوجب باز پرس و تدارک ہوگا۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۳۴۳ مورخہ ۳۱ خورداد ۱۳۱۲ف
گشتی نظم نشان ۲۹ مورخہ ۱۲ - امرداد ۱۳۱۳ف

وثیقہ رخصت پر تصدیق نکرانے کی سزا۔

دفعہ ۲۲۳ بموجب ہدایت نمبر (۳) مندرجہ ظہر وثیقہ رخصت پر رخصت یاب کو چاہیئے کہ افسران مقامی سے پاسپورٹ* پر اپنے حضوری و واپسی کی تصدیق کرالے۔ اگر کوئی رخصت یاب اسکی تعمیل نکرے اور پاسپورٹ بلا دستخط عہدہ داران مقامی واپس لاوے تو اوسکے حق مین یہہ سزا ہوگی کہ وہ رخصتین جن مین سالم یا جزو ماہوار ملازم رخصت یاب کو ملتا ہے اون ایام رخصت کی ماہوار سوخت کردیجاے گی اور ایسی رخصتین کہ جنمین کوئی جزو ماہوار۔ رخصت یاب کو ایصال نہین ہوتا ہے ان مین ایام رخصت بمنزلہ غیر حاضری شمار کیجاے گی۔

تشریح } وثیقہ رخصت ملازمان رخصت یابان اندرون قلمرو سرکار عالی کے لئے مخصوص ہے اگر بیرون قلمرو سفر کرنے والے ملازمین کو صرف صحت داخلہ رخصت کیلیئے وثیقہ رخصت دیا جائیگا۔ اور خانہ (۱۲ و ۱۳) کی خانہ پری کی ضرورت نہین ہوگی کیونکہ ان خانون کا تعلق عہدہ داران ممالک محروسہ سرکار عالی سے ہے (گشتی نظم نشان ۳۳ واقع ۸ - مہر ۱۳۱۳ف)۔

---

* وثیقہ رخصت مراد ہے م۔

قواعد عبور - و مرور ملازمان نظم جمعیت

عطاے وثیقہ سفر از دفاتر مجاز۔

دفعہ ۲۲۴ جب کوئی ملازم فوج اندرون قلمرو سرکار کار سرکاری پر سفر کرے تو اوسے حسب نمونہ مقررہ داخلہ چھٹی* نمبر (۶) ساتھ رکھنا ضرور ہے رکاب (بلدہ) مین صاحبان آوردہ کے دفتر سے اور اضلاع مین منتظمان جمعیت اور تحصیلداران تعلقہ کی دستخط سے ملیگی۔

زر و نیوشن محکمہ عدالت و کوتوالی منظورہ سرکار نمبر ۲۹/۵ بابتہ ۱۶ اسفندارمذ ۱۳۱۶ ف

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۹۹۱/۳ ۱۰ آبان ۱۳۱۶ ف

مراسلہ ایضاً نشان ۱۵۱۷ ۴ خورداد ۱۳۱۷ ف

دستگشتی نظم نشان ۶۸ ۱۵ تیر ۱۳۱۷ ف

وثیقہ سفر ساتھ رکھنے کے متعلق ہدایت

دفعہ ۲۲۵ ملازم سفر کنندہ داخلہ چھٹی اپنے ساتھ رکھے گم یا تلف کرے اور اس کی اطلاع پہلے سے افسر مقامی کو ندے تو پولس وسے گرفتار کر سکتی ہے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۵۱۷ ۴ خورداد ۱۳۱۶ ف

دستگشتی نظم نشان (۶۸) ۱۵ تیر ۱۳۱۷ ف

وثیقہ سفر لینے اور بعد تصدیق واپس داخل کرنیکے متعلق ہدایت۔

دفعہ ۲۲۶ جو داخلہ چھٹی ملازم فوج کو دیجاے گی۔ اوسکو لازم ہے کہ جس مقام پر جانے کے لیے اوس نے چھٹی حاصل کی ہے اوس مقام کے عہدہ دار یا حاکم کی تصدیق بعبارت بدین مضمون کہ (کس تاریخ وارد ہوا۔ اور کب اوس مقام سے روانہ ہوگا) وثیقہ کے ظہر پر لکھوالے بعد فراغت سفر وہ داخلہ چھٹی اپنے صاحب آوردہ یا منتظم ضلع یا تحصیلدار کے پاس جہان وہ متعین ہے داخل کردے داخلہ چھٹی جو ملازم کو دیجاتی ہے اوس مین تاریخ روانگی درج ہوا کریگی۔ اور بعد مراجعت اوس ملازم سے وہ چھٹی واپس لے لیجائیگی۔ اگر کسی کے پاس ہجائے

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۵۴ ۴ خورداد ۱۳۱۶ ف

دستگشتی منتظم نشان ۶۸ ۱۵ تیر ۱۳۱۷ ف

* وثیقہ سفر مراد ہے ۱۲۔

آئندہ سفر کے لئے مستند نہ ہوگی۔ اگر کوئی ملازم منسوخ شدہ داخلہ چٹھی بار دیگر اپنے سفر کے کام مین لاے گا تو گرفتار ہونے کی صورت مین لایق بازپرس و تدارک ہوگا۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۵۱۴ مورخہ ۲ خورداد ۱۳۱۸ ف و ۲ گشتی نظم نشان ۹۸/۱ مورخہ ۲ تیر ۱۳۱۸ ف

وثیقہ سفر کے متعدد کاپیان دفتر مجاز مین مہیار ہینگے۔

ف ۲۲۷ صاحبان آوروہ و حکام مقامی اضلاع داخلہ چٹھی کے متعدد کاپیان اپنے دفتر مین بصورت رجسٹر مہیار کھین کہ عندالضرورت اپنی ذمہ داری سے ملازمین کو دیا کرین۔

ایضاً
و ۵ گشتی نظم ایضاً

زمانہ رخصت مین ملازم کو وثیقہ سفر نہ دیا جائے گا۔

ف ۲۲۸ زمانہ رخصت مین ملازم کو وثیقہ رخصت دیا جاے گا۔ رخصت کے لئے یہہ داخلہ چٹھی یعنے (وثیقہ سفر) نہ دیا جائیگا۔

ایضاً
و ۷ گشتی نظم ایضاً

وثیقہ سفر ناظم کی دستخط سے عطا ہوگا۔

ف ۲۲۹ بیرون قلمرو سرکار سفر کرنے والے ملازم کو پاسپورٹ محکمہ نظم جمعیت سے بدستخط ناظم دیا جائیگا۔

ایضاً
و ۷ گشتی نظم ایضاً

طریقہ عطائے پاسپورٹ بملازمان متعینہ اضلاع

ف ۲۳۰ اضلاع کے متعینہ ملازم جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی جانا چاہین اونکو محکمہ نظم جمعیت مین آکے پاسپورٹ لینے مین تکلیف ہوگی سلئے آئندہ ملازم رخصت یاب بیرون قلمرو سرکار سفر کرنا چاہے تو اوسکے تحتجات رخصت کیساتھ پاسپورٹ کی درخواست بھی آجایا کرے نخجۂ رخصت منظورہ کیساتھ پاسپورٹ مرتب اور روانہ ہوگا اور دفتر مقامی سے اوسے پاسپورٹ محکمہ نظم کا دستخط شدہ ملیگا۔

نگرانی عہدہ داران مقامی نسبت وثیقہ سفر

دفعہ ۲۳۱ ملازمین جمعیت عازمین سفر کے وثیقہ سفر پر عہدہ داران مقامی کی نگرانی اس طرح رہنا چاہئے جسطرح وثیقہ رخصت کے نسبت رہیگی صراحت کیلئے اس مجموعہ کا فقرہ (۲۲۲) معاینہ ہو۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۱۰۱ مورخہ ۱۶ فروردی ۱۳۱۹ف و گشتی نظم نشان ۱۰۰ مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۱۹ف

دفاتر مجاز سے وثیقہ سفر لینے اور ساتھ رکھنے کے متعلق عام ہدایت۔

دفعہ ۲۳۲ جو طریقہ اوپر بیان کیا گیا ہے ملازمان فوج کے فائدہ کے لئے ہے تاآیندہ سفر مین کوئی مانع اور زحمت لاحق نہو اور اونکو تکلیف نہ اوٹھانے پڑے۔ جملہ افسران فوج اپنے ماتحت ملازمونکو بخوبی آگاہ کرین ورنہ پولس کے روک ٹوک سے اونکے سفر مین ضرور حرج ہوگا اور یہہ لوگ بلا داخلہ چٹھی و پاسپورٹ کے سفر کرینگے تو پریشان ہونگے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۵۱۷ مورخہ ۸ مرداد ۱۳۱۷ف گشتی نظم نشان ۹۸ مورخہ ۱۵ تیر ۱۳۱۷ف

داخلہ چٹھی سفر عروب کے متعلق تاکیدی ہدایت

دفعہ ۲۳۳ کوئی عرب اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی بغیر داخلہ چٹھی (وثیقہ رخصت) اور بیرون ممالک مین سوائے پاسپورٹ (راہداری) کے نہ جاسکے گا گو یہہ عمل درآمد سابق سے ہی مگر اب اسکی پابندی بہت سختی کیساتھ واجب و لازم گردانی گئی ہے صاحبان آوردہ اس امر کی بخوبی نگرانی رکھین اور اپنے کو ذمہ دار سمجھین تاآیندہ اس حکم کے خلاف عمل نہونے پاے۔

مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی نشان ۸۴۴ واقع ۲۸ اسفندار ۱۳۱۸ف مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۴۸۹ مورخہ ۷ فروردی ۱۳۱۸ف مراسلہ نظم نشان ۸۵ مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۱۸ف (موسومہ جمعداران عروب)

طریقہ عطائے پاسپورٹ بعروب متعینہ اضلاع

دفعہ ۲۳۴ عروب ملازمین متعینہ اضلاع پاسپورٹ اس طریقہ سے حاصل کرینگے جو فقرہ (۲۲۹) مین عام ملازمان فوج کیلئے بتاے گئے ہین

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۵۱۷ مورخہ ۸ مرداد ۱۳۱۷ف گشتی نظم نشان ۹۸ مورخہ ۱۵ تیر ۱۳۱۷ف و نشان ضمن (۶۷)

نوٹ: ملازمان سفر کنندہ کے حق مین پروانہ کی حیثیت رکھتی ہے جسمین سفر کرنیوالے کی مفصل کیفیت لکھی ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ انگلش زبان مین رہتا ہے کہ ملازم بے روک ٹوک سہولت سے سفر کرسکتا ہے۔

پاسپورٹ کا نمونہ نمبر (۷) پر درج ہے جو فرقہ عروب کو دیا جائیگا۔

اخبار رہبر دکن مورخہ ۲۱۔ امرداد ۱۳۳۰ف م ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ م ۲۶۔ جون ۱۹۲۴ع یوم پنجشنبہ جلد ۴ نمبر ۲۲۲

طریقہ درخواست حصول صداقتنامہ شناخت پروانہ یا راہداری (پاسپورٹ)۔

دفعہ ۲۳۵ محکمہ سیاسیات سرکار عالی سے جو اعلان سفر کنندگان ممالک حجاز۔ وعراق کے لئے اجرا ہوا تھا اوسکی نقل درج ذیل کیگئی ہے۔

اعلان مجریہ محکمہ سیاسیات سرکار عالی

ذریعہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ جو لوگ بغرض حج یا زیارات مقام مقدس کو جانیکے لئے صداقتنامہ شناخت یا پروانہ راہداری (پاسپورٹ) حاصل کرنا چاہتے ہوں انکی درخواستیں بتوسط عدالت وکوتوالی کم از کم ایکماہ قبل از تاریخ روانگی دفتر ہذا میں وصول ہونا لازم ہے تاکہ ریذیڈنسی سے ضروری کارروائی کیجانے کے لئے کافی مہلت حاصل ہو سکے۔ پس اگر آئیندہ ایسی درخواستیں اندرون مدت مقررہ محکمہ ہذا میں وصول نہوں تو ان پر کوئی لحاظ نہیں کیا جائیگا فقط

شرح دستخط

مرزا ابوالحسن خان

مددگار سیاسیات

مراسلہ معتمدی افواج نشانات واقعہ ۲۵۵۹

لیسنس لینے پروانہ اسلحہ۔

دفعہ ۲۳۶ کسی رخصت یاب کے لئے لیسنس کی ضرورت ہو تو دو قطعہ نمونہ نمبر (۸ و ۹) کی خانہ پری ہو کے محکمہ نظم جمعیت متن پیش ہونا چاہیئے۔ محکمہ سے وہ قطعات دفتر معتمدی افواج پر روانہ ہونگے اور

وہان سے دفتر پرپوٹ سکرٹری پرعطاے لیسنس* کے متعلق کارروائی ہوگی۔

لیسنس کی کس صورت مین ضرورت نہ ہوگی
معہ تاکیدی ہدایت باظہار واقعات گذشتہ

اشتہار مجریہ محکمہ معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ صیغہ عدالت مورخہ ۲ دے ۱۳۱۵ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۲ دے ۱۳۱۵ف جلد (۲۷) صفحہ (۱۳۲)

دفعہ ۲۳ اہل جمعیت مثل عرب وسکہ وافسران و سپاہیان جمعیت باقاعدہ وبیقاعدہ کو بھی علاقہ انگریزی سے ہتیار لیکر گذرنیکے لیے لیسنس حاصل کرنیکی ضرورت نہین ہے بشرطیکہ وہ سرکاری کام پر جاتے ہون اور اپنے ہمراہ ایسا وثیقہ رکھتے ہون جس سے معلوم ہوسکے کہ وہ بکار سرکاری جاتے ہین۔

تاکیدی ہدایت باظہار واقعات گذشتہ | عرب وغیرہ ملازمین سرکارعالی نے مجسٹریٹ کے روبرو اون داخلہ جات سفر کو پیش نہین کیا جو ان کو افسران متعلق نے دے تھے۔ اسلئے مجسٹریٹ علاقہ سرکار انگریزی نے تحت قانون اسلحہ اونکو سزا دی جسکا باعث خود عرب وغیرہ کی غلط فہمی ہے پس ماتحت فوج کو بخوبی ذہن نشین کیجیے کہ سرکار ہند نے ملازمین فوج علاقہ سرکارعالی کو ممالک محروسہ سرکارعالی کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ مین سفر کرنے کے لئے درمیانی مقامات برٹش انڈیا مین قانون اسلحہ ہند سے صرف سرکارعالی کے عہدہ دار کے عطیہ اجازت نامہ یا داخلہ پر مستثنے کرنا منظور فرمایا ہے۔ لہذا ایسے مواقع پر واپسی داخلہ یا اجازت نامہ پولس وعدالتہار برٹش انڈیا مین پیش کردیا کرین

* سعید بن علی منعرف آوردہ عبداللہ بن سعید نقیب جمعدار کو لیسنس اسلحہ دلوانے کیلیے دفتر معتمدی افواج پر بذریعہ مراسلہ محکمہ نظم جمعیت نشان (۹۳۰) واقع ۲۹۔ اردی بہشت ۱۳۱۶ف کارروائی ہوئی۔ اسلحہ کی تفصیل یہ ہے (جمبیہ (۲) سکین (۲) طمنچہ (۱۲))۔

جو سفر کی چٹھی اون کو عہدہ دار اعلی سے عطا ہوتا ہے۔ عہدہ دار متعلقہ کو لازم ہے کہ جو ملازم بکار سرکار عالی۔ علاقہ سرکار انگریزی مین ہو کر گذرتا ہو۔ اور جس کے ہمراہ ہتیار ہون اوس کے داخلہ سفر مین ہتیار کی تعداد و تفصیل درج کرین۔ اور جب ملازم سے علاقہ انگریزی کی پولس یا مجسٹریٹ مواخذہ و پرسش کرے تو اوس ملازم کا فرض ہے کہ اوسی داخلہ معطیہ افسر متعلقہ کو پیش کردے جو قایم مقام لیسن ہے (مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی علاقہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان (۱۳۰۲) واقع ۱۶ ادے سنہ ۱۳۳۰ف و مراسلہ محکمہ معتمدی افواج نشان ۵۵ واقع ۲۷۔ بہمن سنہ ۱۳۳۰ف و گشتی نظم جمعیت نشان ۸ مورخہ ۲۸۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۰ف)۔

مراسلہ دفتر پیشی نشان ۹۱۷ ۲۶ اردی بہشت ۱۳۳۳ف
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۳۳ ۱ خورداد ۱۳۳۹ف
گشتی نظم نشان ۱۲ ۱۶ خورداد ۱۳۳۹ف

ہند سے ایران کو جانیوالے ملازم رخصت یاب کو سرٹیفکٹ پلیگ و کالرا و چیچک ساتھ رکھنا لازمی ہے۔

دفعہ ۲۳۸ جو ملازم رخصت یاب ملک ایران مین سفر کرنا چاہے اور جہان کہین امراض متعدی شایع ہو چکے ہون۔ اوس مسافر پر لازم ہوگا کہ ایک سرٹیفکٹ امراض ذیل کے ٹیکہ کا حاصل کرکے پیش کرے۔

(۱) امراض پلیگ کیلئے سرٹیفکٹ کم از کم چھ ۶ دن قبل از سرحد ایران پہونچنے سے پیشتر کا ہو۔

(۲) " ہیضہ " پانچ ۵ دن "

(۳) " چیچک " تیرہ ۱۳ دن "

ہندوستان سے جو مسافر بلا سرٹیفکٹ سفر کرے گا تو وہ سرحد پر رد کیا جائے گا۔ اس رکاوٹ اور غیر ضروری تاخیر سے اوس کو تکلیف ہوگی۔

اسلئے اس سے بچنے کے واسطے سر ٹیجکٹ کا ساتھ رکھنا لازمی ہوگا۔

تــمــت

	[illegible]	[illegible]		[illegible]
	[illegible]	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]		
	۵	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]		

۱۲۷

نمونہ تختہ رخصت ملازمان فرقہ ۱ متعلق نظم جمعیت سرکار عالی نشان واقع ماہ سنہ ۱۳ ف نمبر (۲) متعلق فقرہ (۹۹)

نام رخصت خواہ معہ عہدہ و ولدیت	عہدہ	مشاہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	قسم رخصت	داخلہ رخصت ہائے سابقہ			درخواست رخصت حالیہ				[illegible]	[illegible]	[illegible]	منظوری	کیفیت
							تعداد ایام رخصت	تاریخ ابتدا و انتہا	قسم رخصت	تعداد ایام رخصت	تاریخ ابتدا و انتہا	[illegible]	[illegible]					
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۹

نمونهٔ تخته صداقتنامه طبی شفاخانه (   ) متعلقهٔ فرقه (   ) آورده (   ) باشبه   سنه   مهر (۳) متعلق فقره (۱۳۱)

نشان سلسله	پدری اسمی و شهرتی	کوکس	قد: بوی	قد: سانتیمتره	چیانه: سانتیمتره	سن	دیشی	بنیهٔ عمومیه	سبب اخراجی	تخته صدری آورده اعاده ایدن طبیبک امضاسی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

نمونہ تختۂ غیر حاضری ملازمین آوردہ (   ) سررشتہ   من ابتدائے   ماہ   سنہ ۱۳ف لغایتہ   ماہ   سنہ ۱۳ف نمبر (۴) متعلق فقرہ (۲۰۳)

نشانات	نمبر	نام ملازم مع عہدہ و ولدیت	عہدہ	ایام	تعداد ایام غیر حاضری	رخصت: ابتدائے رخصت	رخصت: تعداد رخصت	رخصت: انتہائے میعاد رخصت	رخصت: رخصت منظور ہوئی کس افسر کی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

نمونہ داخلہ چٹھی رخصت ملازمان آوردہ ( ) سررشتہ ( ) انتظامی جمعیت سرکار عالی بابتہ سال ۱۳۳۰ فصلی سال ۱۳۳۰ نمبر (۵) متعلق فقرہ (۲۱۶)

نمبر	عنوان	
۱	نشان سلسلہ	
۲	نام رخصت یاب معہ ولدیت	
۳	عہدہ	
۴	ماہوار	
۵	تعداد رخصت	
۶	قسم رخصت محصلہ	
۷	نشان و تاریخ منظوری	
۸	مقام روانگی	
۹	تاریخ روانگی رخصت	
۱۰	تاریخ واپسی رخصت	
۱۱	تنخواہ کس ماہ تک وصول ہوئی	
۱۲	تاریخ کارگذاری معہ دستخط افسر تصدیق کنندہ جہاں رخصت یاب قیام پذیر رہے گا	
۱۳	تاریخ واپسی معہ دستخط افسر تصدیق کنندہ نسبت واپسی رخصت یاب	
۱۴	کیفیت	

نوٹ

(۱) یہہ کہ جب کوئی ملازم فوج متذکرۂ بالا رخصت حاصل کرے تو اوسکو ایک پاسپورٹ یعنی (داخلہ) دیا جائیگا جیسا کہ اوسکا نمونہ تجویز ہوا ہی اور اوسی کیلئے پاسپورٹ کے مطبوعہ فارم ہر آوردہ مین رہینگے۔ صاحبان آوردہ پر لازم ہوگا کہ وہ خواہ رخصت اپنی اقتداری دین یا منظوری محکمہ مجاز کوئی ملازم رخصت حاصل کرے اوسکو پاسپورٹ یعنے داخلہ تاریخ روانگی رخصت سے دین۔

(۲) اگر کسی ملازم فوج متذکرہ بالا کے یہان پاسپورٹ یعنے داخلہ نرہے اور اوس نے اوس کے گم یا تلف ہونیکی اطلاع پہلے سے افسر مقامی کو ندی ہو تو پولس اوسکو گرفتار کرسکتی ہے۔

(۳) جو پاسپورٹ رخصت یاب کو دیا جائیگا اوسکو لازم ہے کہ وہ جس گاون یا قصبہ یا شہر مین جاوے اور قیام پذیر رہے اوس مین اوس اعلیٰ افسر کی جو کہ اوس گاؤن یا قصبہ مین سب سے بڑا ہو تاریخ حضوری دواپسی کی تصدیق کراکے دستخط کرا ے۔ اور توسیع رخصت کی حالت مین بصورت ختم رخصت محصلہ سابقہ جب دوسری درخواست کرے تو اوس دوسری درخواست پر افسر مقامی کی دستخط تصدیق کرا ے تا وہ اوس سے آگاہ رہے فقط۔

نمونہ داخلہ چٹھی سفر ملازمان آوردہ (   ) سررشتہ (   ) متعلق منتظم جمعیت سرکار عالی از مقام جاری ہوی واقع ۱۳ سنہ ف نمبر (۶) متعلق فقرہ (۲۲۴)

نام ملازم معہ ولدیت و عہدہ	تنخواہ	۱۳۴۲	مقام سکونت	مقام روانگی	[illegible] مقام	تاریخ ورود مقام	تاریخ خروج مقام	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

ھدایت

(۱) ملازم فوج کو اندرون قلمرو سرکار سفر کرنا ہو تو داخلہ چیٹھی ساتھ رکھنا لازم ہوگا۔

(۲) بلدہ میں صاحب آوردہ کی دستخط سے اضلاع میں منتظم جمعیت یا تحصیلدار مقامی کی دستخط سے داخلہ چیٹھی سفر ملا کرے گی۔

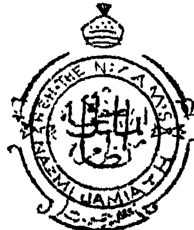
(۳) ملازم سفر کنندہ داخلہ چیٹھی ساتھ نہ رکھے گا۔ یا چیٹھی گم یا تلف کرے اور اوسکی اطلاع اول سے افسر مقامی کو نہ دے تو اوسے پولس گرفتار کر سکتی ہے۔

(۴) رخصت کے زمانہ میں یہہ چیٹھی کام نہ آئیگی بلکہ اوسے وثیقہ رخصت لینا اور ساتھ رکھنا لازم ہوگا۔

(۵) ملازم کو سفر سے فارغ ہونے کے بعد۔ بلدہ ہو تو صاحب آوردہ کے دفتر پر۔ ضلع ہو تو منتظم فوج یا تحصیلدار مقامی کے کچہری میں بعد تصدیق حاضری۔ واپسی داخلہ چیٹھی داخل کرنا لازم ہوگا۔

نمونہ پاسپورٹ عرب — **PASSPORT** — نمبر (۷) متعلقہ فقرہ (۴ ۳۳)

H.E.H. THE NIZAM'S IRREGULAR TROOPS



NAZM-I-JAMIAT
(ARAB)

The bearer..........................

No.(   ) has permission to proceed

from Hyderabad Deccan to..................

and to absent himself from his Regiment

(Averda..................) for..............

month from date.......................F

He has duly receive his pay up to the

end of.........................F.

Dated.............................132 F

Major

Nazim, Nazm-i-Jamiat

حامل ہذا مسمی

نمبر (   ) کو مقام

جانیکے لئے تاریخ   ماہ   سنہ ۱۳ ف

مطابق   ماہ   سنہ   سے

جملہ (   ) ماہ کی رخصت اور اپنے

رجمنٹ (آوردہ   ) سے رضا پر

رہنے کی اجازت دیجاتی ہے۔

نامبردہ کو آخر ماہ   سنہ ۱۳ ف تک تنخواہ وصول

ہوگئی ہے المرقوم   ماہ   سنہ ۱۳ ف

مطابق   ماہ   سنہ ۱۳

دستخط

صاحب آوردہ

نوٹ۔ حامل پاسپورٹ پر لازم ہوگا کہ اسپر مقام قیام کے عہدہ دار مجاز کی تصدیقی دستخط حاصل کرے۔

نمبر (۸)
متعلق فقرہ (۲۳۶)

Particulars to be furnished by applicants for license to go armed on journey in British India.

Name of applicant and particulars of address	No. of retainers	No. of each kind of weapon	Discription and bore of fire arms whether smooth bore or rifle and whether double or single barrel breach or muzzle loading	No. on stock of barrell of gun rifle pistol or revolver	Maker of weapon	Place of departure rout and distination	Period for which license is required	Remarks
1	2	3	4	5	6	7	8	9

نمبر (۹) متعلق فقره (۲۳۶)

Form to be filled in by a applicant for passport

Name

Residance

Profession

Age

Place of birth

Domicele

Nationality of parents

Proceeding to

For the purpose of

Proposed period of absence

Members of applicant's family

Accompanying him and to be

Included in the same passport

Signature

اطلاع

اس مجموعہ کی باضابطہ رجسٹری علاقہ سرکار عالی مین ہو چکی ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہین۔ کوئی صاحب جزءً یا کلاً اسکے چھاپنے یا چھپوانے یا ترجمہ کرنیکے مجاز نہونگے ہان جسقدر نسخے مطلوب ہون مولف سے طلب فرمائین

ف۲۔ جس کتاب پر مولف کی مُہر ثبت نہو وہ مسروقہ سمجھی جائیگی اُسکی خریداری سے اجتناب لازم ہے فقط

(مولف)

محمد نواز الدین عفی عنہ
نگران کار محکمہ نظم جمعیت

۱۶؍ اردی بہشت ۱۳۳۴ف